دفاع اہل سنت ورد رافضیت

# شیعہ رافضیوں کے کفر پر علمائے اہل سنت کے فتواجات

ادارہ دار التحقیق

WWW.SUNNILIBRARY.COM

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

**مولانا احمد رضا خان بریلوی کا فتویٰ:**

اپنی کتاب رد الرافضہ میں بڑی تفصیل سے ذکر کرتے ہیں، جس کا اختصار یہ ہے کہ: "جو حضرات حضرت ابوبکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخی کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے، کتاب معتبر و فقہ حنفی کی تصریحات اور عام ائمۂ ترجیح و فتویٰ کی تصحیحات سے یہ مطلقاً کافر ہیں"۔

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

**علامہ شامیؒ کا فتویٰ:**

"جو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائے یا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا انکار کرے تو اس کے کفر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں"۔

(شامی: ۲/۲۹۴)

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

**علامہ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ:**

الصارم المسلول میں فرماتے ہیں کہ: "اگر کوئی صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی کو جائز سمجھ کر کرے تو وہ کافر ہے، صحابہ کرامؓ کی شان میں گستاخی کرنے والا سزائے موت کا مستحق ہے، جو صدیق اکبرؓ کی شان میں گالی دے تو وہ کافر ہے، رافضی کا ذبیحہ حرام ہے، حالانکہ اہل کتاب کا ذبیحہ حلال ہے، روافض کا ذبیحہ کھانا اس لئے جائز نہیں کہ شرعی حکم کے لحاظ سے یہ مرتد ہیں"۔

(الصارم المسلول:۵۷۵)

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

**صاحبِ درِّ مختار کا فتویٰ:**

"ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما میں سے کسی ایک کو برا بھلا کہنے والا یا ان میں سے کسی ایک پر طعن کرنے والا کافر ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی"۔

(در مختار)

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ:

مولانا رشید احمد گنگوہی ؒ "ہدایۃ الشیعہ" میں فرماتے ہیں کہ "شیعہ بے ادب ہیں، چند کلمہ توحید زبان سے کہتے ہیں اس کی وجہ سے وہ مسلمان نہیں ہوسکتے"۔

(ہدایۃ الشیعہ:۱۴)

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

فتاویٰ عالمگیری کا فتویٰ:

”روافض اگر حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما کی شان میں گستاخی کریں اور ان پر لعنت کریں تو کافر کافر ہیں، روافض دائرۂ اسلام سے خارج ہیں اور کافر ہیں اور ان کے احکام وہ ہیں جو شریعت میں مرتدین کے ہیں“۔

(فتاویٰ عالمگیری:۲۶۸/۲)

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ:

اپنی کتاب مسویٰ شرح موطا امام محمدؒ میں تحریر فرماتے ہیں کہ: "اگر کوئی خود کو مسلمان کہتا ہے لیکن بعض ایسی دینی حقیقتوں کی جن کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے قطعی ہے ایسی تشریح و تاویل کرتا ہے جو صحابہؓ تابعینؒ اور اجماعِ امت کے خلاف ہے تو اس زندیق کہا جائے گا اور وہ لوگ زندیق ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما اہل جنت میں سے نہیں ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کسی کو نبی نہ کہا جائے گا، لیکن نبوت کی جو حقیقت کسی انسان کا اللہ کی طرف سے مبعوث ہونا، اس کی اطاعت کا فرض ہونا اور اس کا معصوم ہونا، یہ سب ہمارے اماموں کو حاصل ہے، تو یہ عقیدہ رکھنے والے زندیق ہیں اور جمہور متاخرین حنفیہ، شافعیہ کا اتفاق ہے کہ یہ واجب القتل ہیں"۔

(مسویٰ شرح موطا محمدؒ)

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

حضرت علامہ انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا
فتویٰ:
"اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ ابوبکر و عمرو
عثمان رضی اللہ عنہم اجمعین میں سے کسی ایک
کی خلافت کا منکر کافر ہے"۔
(کفار ملحدین:۵۱)

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

**حضرت مجدّدِ الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ:**

مختلف مکتوبات میں روافض کو کافر فرماتے ہیں، ایک رسالہ مستقل ان پر لکھا ہے جس کا نام رد روافض ہے، اس میں تحریر فرماتے ہیں: "اس میں شک نہیں کہ ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما صحابہ میں سب سے افضل ہیں، پس یہ بات ظاہر ہے کہ ان کو کافر کہنا ان کی کمی بیان کرنا کفر و زندیقیت اور گمراہی کا باعث ہے"۔

(ردّ روافض:۳۱)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ (القرآن)

# فتویٰ امامِ اہلِ سُنت

مع

# تائید علماءِ اہلِ سُنت

امام اہلسنت محقق دوراں محافظ ناموس صحابہؓ

## علی شیر حیدری شہیدؒ


ناشر

خلافت راشدہ اکیڈمی

خیرپور - سندھ

نیز یہ لوگ نہ تو اہل کتاب ہیں نہ ہی اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ ذمیوں کی طرح تعلق رکھا جائے اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے بلکہ قادیانیوں کی طرح زندیق اور حربی کفار کے حکم میں ہیں جن کے ساتھ سماجی اور معاشرتی تعلقات رکھنا بھی جائز نہیں جو انسانی ہمدردی کی بنیادی پر رکھے جاتے ہیں نیز ان سے استتابہ بھی نہیں ہے کیونکہ مذہب شیعہ میں کتمان وتقیہ واجب ہے لہٰذا ان کی زبان کا اعتبار نہیں ہے۔

هذا ما ظهر لی فی هذا الباب والله اعلم بالصواب

خاکپائے اہل حق
علی شیر حیدری عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دارالافتاء دارالعلوم دیوبند (انڈیا) کا تصدیق شدہ فتویٰ

## الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان کرام اس مسئلے کے متعلق کہ شیعہ اثنا عشریہ کا شرعی حکم کیا ہے؟
ان کے ساتھ نکاح کرنا، اپنے شادی بیاہ میں انہیں شریک کرنا، دینی کاموں میں ان سے چندہ لینا، ان کا ذبیحہ کھانا، ان کا جنازہ پڑھنا، انہیں اپنے جنازوں میں شریک کرنا، انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اور ان کے کسی مذہبی ادارے یا تنظیم کو دینی یا اسلامی جماعت کہنا یا دینی جماعتوں اور دینی اداروں کے اتحاد میں شامل کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ **بینوا توجروا**

## الجواب

جن علماء کو شیعہ کی حقیقت پوری طرح معلوم تھی وہ سب پہلے ہی سے ان کی تکفیر فرماتے تھے جیسا کہ شاہ عبدالعزیز دہلوی نے فرمایا **من لم یکفرھم لم یکفر عقائدھم** (فیض الباری ج ۱ ص ۱۲۰) مگر خمینی انقلاب کے بعد سے ان کی کتب عام ہوئی ہیں اور ان کے عقائد ظاہر ہو چکے اس کے بعد تو تمام علماء محققین کا شیعہ کی تکفیر پر اجماع اور اتفاق ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں امداد الفتاویٰ ج ۴ ص ۵۸۳، احسن الفتاویٰ ج ۱ ص [illegible] نیز خمینی اور اثنا عشریہ کے متعلق علماء کرام کا متفقہ فیصلہ" جس فیصلے کو وکیل اہل سنت مولانا منظور نعمانیؒ نے "الفرقان" کے خصوصی نمبر میں محقق العصر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نے جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مجلہ ماہنامہ "بینات" کے خصوصی نمبر کے طور پر شائع فرمایا تھا اس لئے شیعوں کے ساتھ سوال مذکورہ میں تمام تعلقات اور دیگر مراسم اسلامیہ رکھنا ہرگز جائز نہیں ہے۔ بلکہ سب کچھ معلوم ہونے کے بعد ان کے مذہبی اداروں اور تنظیموں کو دینی واسلامی کہنے سے اپنے ایمان کو خطرہ ہے بالخصوص جبکہ شیعہ اس قسم کے تعلقات سے غلط فائدہ اٹھاتے ہیں اپنے غلط عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں اور دوسروں کے سامنے ان تعلقات کو دلیل کے طور پر پیش کرکے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عوام اس مسئلے کو نہ سمجھ کر ان سے مناکحت کے ذریعہ زنا اور ان کا ذبیحہ کھا کر حرام خوری کے فتنے میں مبتلا ہو سکتے ہیں لہٰذا ان تعلقات سے دین کو نقصان پہنچنے کا قوی اندیشہ ہے نیز یہ لوگ نہ اہل کتاب ہیں نہ ہی اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ ذمیوں کی طرح تعلق رکھا جائے اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے بلکہ یہ قادیانیوں کی طرح زندیق اور خارجی کفار کے حکم میں ہیں جن کے ساتھ سماجی اور معاشرتی تعلقات رکھنا بھی جائز نہیں جو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رکھے جاتے ہیں نیز ان سے استتابہ بھی نہیں ہے کیونکہ مذہب شیعہ میں کتمان وتقیہ واجب ہے لہٰذا ان کی زبان کا اعتبار نہیں ہے۔

**ھذا ما ظھر لی فی ھذا الباب واللہ اعلم بالصواب**

خاکپائے اہل حق
علی شیر حیدری عفی عنہ

[illegible]
فقط واللہ اعلم

المصدق

الجواب صحیح

[illegible]

## امام اہل سنت شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدرؒ

ابو الزاہد محمد سرفراز

ابو الزاہد [illegible] محمد سرفراز
خطیب [illegible] گکھڑ
ضلع گوجرانوالہ

وھذا ھو الجواب الصحیح

احقر العباد [illegible] الحق عفی عنہ

## مرشد العلماء خواجہ خواجگان، حضرت خواجہ خان محمدؒ

شیعہ کے متعلق علمائے اہل سنت نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ فقیر اس سے ہمہ تن دل سے تائید کرتا ہے۔

فقیر خان محمد عفی عنہ
خانقاہ سراجیہ
۱۶ جمادی الاول سنہ ۱۴۲۶ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین متین ومفتیان کرام اس مسئلے کے متعلق کہ شیعہ اثنا عشریہ کا شرعی حکم کیا ہے ؟
انکے ساتھ نکاح کرنا، اپنے شادی بیاہ میں انہیں شریک کرنا، دینی کاموں میں انسے چندہ لینا، انکا ذبیحہ کھانا، انکا جنازہ پڑھنا، انہیں اپنے جنازوں میں شریک کرنا، انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اور انکے کسی مذہبی ادارے یا تنظیم کو دینی یا اسلامی ادارہ اور دینی یا اسلامی جماعت کہنا یا دینی جماعتوں اور دینی اداروں کے اتحاد میں شامل کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ **بینوا توجروا**

# الجواب

جن علماء کو شیعہ کی حقیقت پوری طرح معلوم تھی وہ سب پہلے ہی سے ان کی تکفیر فرماتے تھے جیسا کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے فرمایا **من لم یکفرھم لم یدر عقائدھم (فیض الباری ج ۱ ص ۱۲۰)** مگر خمینی انقلاب کے بعد جب سے ان کی کتب عام ہوئی ہیں اور ان کے عقائد ظاہر ہو چکے ہیں اس کے بعد تو تمام علماء محققین کا شیعہ کی تکفیر پر اجماع اور اتفاق ہے تفصیل کیلئے ملاحظہ فرمائیں امداد الفتاوی ج ۴ ص ۵۸۴ ......... احسن الفتاوی ج ۱ ص ۷۳ تا ۱۰۶ نیز ''خمینی اور اثنا عشریہ کے متعلق علماء کرام کا متفقہ فیصلہ'' جس فیصلے کو وکیل اہلسنت مولانا محمد منظور نعمانیؒ نے ''**الفرقان**'' کے خصوصی نمبر میں اور محقق العصر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مجلہ ماہنامہ ''**بینات**'' کے خصوصی نمبر کے طور پر شائع فرمایا تھا۔ اس لئے شیعوں کے ساتھ سوال مذکورہ میں تمام تعلقات اور دیگر مراسم اسلامیہ رکھنا ہرگز جائز نہیں ہے۔ بلکہ سب کچھ معلوم ہونے کے بعد ان کے مذہبی اداروں اور تنظیموں کو دینی و اسلامی کہنے سے اپنے ایمان کو خطرہ ہے بالخصوص جبکہ شیعہ اس قسم کے تعلقات سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں اپنے غلط عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں اور دوسروں کے سامنے ان تعلقات کو دلیل کے طور پر پیش کر کے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عوام اس مسئلے کو ہلکا سمجھ کر ان سے مناکحت کے ذریعہ زنا، اور ان کا ذبیحہ کھا کر حرام خوری کے فتنہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں لہذا ان تعلقات سے دین کو نقصان پہنچنے کا قوی اندیشہ ہے نیز یہ لوگ نہ تو اہل کتاب ہیں نہ ہی اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ ذمیوں کی طرح تعلق رکھا جائے اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے بلکہ یہ قادیانیوں کی طرح زندیق اور حربی کفار کے حکم میں ہیں جن کے ساتھ سماجی اور معاشرتی تعلقات رکھنا بھی جائز نہیں جو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رکھے جاتے ہیں نیز ان سے استتابہ بھی نہیں ہے کیونکہ مذہب شیعہ میں کتمان و تقیہ واجب ہے لہذا ان کی زبان کا اعتبار نہیں ہے۔

**ھذا ما ظھر لی فی ھذا الباب واللہ اعلم بالصواب**

خاکپائے اہل حق
علی شیر حیدری عفی عنہ

## امام اہل سنت حضرت علامہ عبدالستار تونسویؒ

الجواب صواب

والمجیب مصیب

محمد عبد الستار تونسوی

عفا اللہ عنہ

۲۲ صفر المظفر ۱۴۳۴ھ

## مفتی اعظم سندھ حضرت مفتی غلام قادرؒ (ٹھیڑہی، خیرپور)

ذالک کذالک وانا علی ذالک

والیہا ہذا ہو الحق والحق احق

ان یتبع

للعبد غلام قادر غفرلہ

مفتی اعظم مولانا غلام قادر غفرلہ

شیخ الحدیث ... دار الہدیٰ ٹھیڑہی سندھ

غلام قادر

للعبد غلام قادر غفرلہ

خادم دار الافتاء

دار الہدیٰ

الادارۃ ...

## پیر طریقت حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی دامت برکاتہم

الجواب صحیح

عبد الحفیظ المکی

حضرت مولانا علی شیر حیدری دامت برکاتہم کے فتوی کی بھرپور تائید
کرتے ہیں [illegible] آج کے دور میں اہم ضرورت ہے

احقر (ڈاکٹر) شاہد محمود فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ
بنوری ٹاؤن
کراچی

الجواب صحیح

[illegible] عبد الحفیظ المکی
مدرس بالمدرسۃ الصولتیۃ
مکۃ المکرمۃ

## حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ دامت برکاتہم، اکوڑہ خٹک، نوشہرہ

أصاب الشیخ علی شیر حیدری المحترم
فی هذه الفتوی والحق احق ان یتبع
شیر علی شاہ
خادم الحدیث بجامعة دار العلوم الحقانیة
اکوڑہ خٹک

٤/٤/١٤٢٦ھ

د. شیر علی شاه المدنی
مبعوث الجامعة الإسلامية
بالمدينة المنورة
اکوڑہ خٹک پاکستان

## حضرت مولانا سید محمد امین شاہؒ، مخدوم پور پہوڑاں، خانیوال

بندہ جملہ مندرجات کی حرف بحرف
تائید کرتا ہے یہی مسلک حق ہے
محمد امین بقلم خود
(فاضل دارالعلوم دیوبند)
مدیر
جامعہ زکریا رجسٹرڈ
مخدوم پور پہوڑاں ضلع خانیوال پاکستان
سید محمد امین شاہ
۱۲ جمادی الاول ۱۴۲۶ھ

## حضرت مفتی محمد ضیاء الحقؒ، فیصل آباد

حضرت مولانا علی شیر حیدری مدظلہ العالی
نے جو فتویٰ سوال وجواب کے انداز میں
تحریر فرمایا ہے اور پاکستان کے موجودہ
شیعہ کا جو کفر واضح ہے اسکی بنیاد پر
انکو مسلمان سمجھنا یا اہل دین میں شمار کرنے
کے بارے میں جو فتویٰ حضرت مولانا علی شیر حیدری مدظلہ العالی
نے دیا ہے میں اسکی مکمل حرف بحرف تائید کرتا ہوں
اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت حیدری صاحب مدظلہ العالی
کی خدمات قبولیت و تائید فرمائے۔ آمین۔
مفتی محمد ضیاء

## جامعہ ابوہریرہؓ، خالق آباد نوشہرہ

تصدیق کی جاتی ہے بلکہ اس وقت اس فتویٰ کی اشاعت و تبلیغ اور فروغ ہر عالم دین مفتی قاضی اور عامۃ المسلمین کا ایمانی فرض ہے یہی اکابر سلف صالحین کا موقف اور مسائل کا ہدف تھا اللہ کریم حضرت مولانا علی شیر حیدری کو جزائے خیر دے کہ جنہوں نے اس وقت امت کو سلف صالحین کے راستے پر ڈال دیا واجرہم علی اللہ

عبد القیوم حقانی
۵ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ

دار الافتاء
جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ

رئیس دار الافتاء جامعہ ہٰذا
(مفتی اقتاب عالم حقانی)
۵ ربیع الاول ۱۴۲۶ھ

## جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ، خانپور

الجواب صحیح
مذکورہ فتاویٰ سے کلی اتفاق ہے
عبد ... مفتی جامعہ عبداللہ بن مسعود خانپور

بندہ اس فتویٰ کی حرف بحرف تصدیق کرتا ہے۔
حماد اللہ درخواستی

بندہ اس فتویٰ کی تصدیق کرتا ہے اور شیعہ کو کافر و زندیق مانتا ہے
محمد رحمہ درخواستی
مدرس جامعہ عبداللہ بن مسعود خانپور

ہٰذا کذالک وانا مصدق لذالک

اس دور میں قافلہ اہل حق کے متفق علیہ قائد اور دینی رہنما جامع المعقول والمنقول حاوی الاصول والفروع مناظر اعظم حضرت مولانا علامہ علی شیر حیدری دامت برکاتہم العالیہ ولازالت شموس علومہم وارث دہم وب علیہم العقۃ وبازغۃ نے شقیوں کی تکفیر اور بے دینی سے متعلق جو مدلل ومبرھن فتویٰ صادر فرمایا ہے بندہ اسکے ہر ایک حرف سے متفق ہے اور انکی تصدیق کرتے ہوئے لکھتا اور لکھتا ہے کہ ہٰذا ہو الصواب فلا شک فیہ ولا ارتیاب

عبد الله الغنی عنہ
خادم دار الافتاء جامعہ عبداللہ بن مسعود خانپور

حماد اللہ درخواستی
استاذ حدیث مہتمم
ناظم تعلیمات۔ نائب مہتمم
جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور پاکستان

جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ
خان پور پاکستان

# جامعہ منظور الاسلامیہ، لاہور

محقق حضرت مولانا علی شیر حیدری مد ظلہ
کے موقف کی تائید کرتا ہوں کیونکہ اکابر اہل السنت
والجماعت علمائے دیوبند کے تمام فتاویٰ میں یہ موقف
بڑی وضاحت سے سامنے آتا ہے خصوصاً مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمود صاحب رح
نے تو اپنے فتویٰ میں بڑی وضاحت سے لکھ دیا کہ موجودہ وقت میں پاکستان کے شیعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
کے سب کو حلال موجب ثواب سمجھتے ہیں اس لئے یہ اسلام سے خارج ہیں۔ فتاویٰ مفتی محمود جلد ۳
صفحہ ۶۷

جامعہ منظور الاسلامیہ
عیدگاہ صدر لاہور

# جامعہ فاروقیہ، شجاع آباد، ملتان

باسمہ تعالیٰ

میرے نزدیک شیعہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں
ان کے ادارے کو دینی ادارہ کہنا یا انکو مسلمان کہنا
میرے اور میرے ادارہ کے نزدیک خلاف
شریعت ہے اور حرام ہے اور اسلاف کی اجماعی تحقیق
اور انکی شرعیہ مسلک کے خلاف ہے۔

مسلمانوں کو کوئی بھی ایسا
کام کرنا جس سے شیعہ کے مسلمان
ہونے کا شبہ پیدا ہو ناجائز اور حرام ہے۔

زبیر احمد صدیقی
مہتمم جامعہ فاروقیہ شجاع آباد ملتان

۱۸/۲/۲۰۰۵

دار الافتاء
جامعہ الفاروقیہ شجاع آباد

## جامعہ احسن العلوم، کراچی

چونکہ [illegible] ثابت ہے

سے ایسے بزرگوں [illegible] تحریش اور عناد کرتے [illegible]

کہ [illegible]

[illegible]

خادم الافتاء والحدیث والتفسیر

بالجامعۃ العربیۃ احسن العلوم

بلاک نمبر ۲ گلشن اقبال کراچی، پاکستان

الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم

دار الافتاء

بلاک نمبر 2 گلشن اقبال کراچی

رئیس الجامعۃ العربیۃ احسن العلوم

گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی

## جامعہ قاسم العلوم، ملتان

الجواب صواب

الجواب صحیح

حافظ فضل احمد

جامعہ قاسم العلوم ملتان

منظور احمد

مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۲۶

۲۱ مئی ۲۰۰۵

# جامعہ فریدیہ، اسلام آباد

الجواب صحیح
[illegible]
۲۹/۴/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
[illegible]

الجواب صحیح ۲۸/۴/۱۴۲۶ھ
[illegible]
۲۷/۴/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
عبدالدیان عفا اللہ عنہ
۲۹/۴/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
أئید ما ذھبوا
محمد ابراہیم
۲۸/۴/۱۴۲۶

نائب مفتی

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۱۱۸

مفتی

# مرکزی جامع مسجد لال، اسلام آباد

مفتی

مہتمم محمد ایوب عابد

۳/۳/۱۴۲۶ھ

(۲) مطیع الرحمٰن قاسمی دارالافتاء مرکزی جامع مسجد اسلام آباد

دارالافتاء

الجواب صحیح
[illegible]

الجواب صحیح
بندہ احسان اللہ عفی عنہ
دارالافتاء مرکزی جامع مسجد اسلام آباد
۳/۳/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
بندہ عبدالوہاب صدیقی
(مفتی مرکزی دارالافتاء اسلام آباد)

المجیب مصیب
[illegible]
۳/۳/۱۴۲۶ھ

الجواب الصحیح
[illegible]

الجواب صحیح
بندہ محمد [illegible] محمود
۳/۳/۱۴۲۶ھ
(دارالافتاء مرکزی اسلام آباد)

الجواب صحیح
[illegible]
۳/۳/۱۴۲۶ھ

[illegible]

الجواب صحیح
[illegible]
۴/۳/۱۴۲۶ھ

الجواب صحیح
بندہ امیر زیب
(مفتی امیر زیب مرکزی دارالافتاء اسلام آباد)

الجواب صحیح
(مفتی) عاصم محمود
مرکزی دارالافتاء اسلام آباد
۴/۳/۱۴۲۶ھ

# جامعہ محمدیہ، اسلام آباد

متفقہ حقیقت ہے کہ

فتویٰ کی حرف بحرف

تائید کرتا ہوں

محمد عبد القیوم ہزاروی خادم

مدرسہ جامعہ محمدیہ اسلام آباد

الجامعة المحمدية اسلام آباد

(مفتی سیف الدین جامعہ محمدیہ)

الجواب صحیح

(مفتی سیف الدین)

مسئول شعبہ تخصص جامعہ محمدیہ اسلام آباد

## جامعہ قادریہ حنفیہ، ملتان

الجواب صحیح

جامعہ قادریہ حنفیہ
صادق آباد ملز، خانیوال روڈ ملتان

## جامعہ انوار القرآن، کراچی

الجواب صحیح
عبد الہادی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ انوار القرآن
کراچی

# دار العلوم دیوبند، انڈیا

تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ جواب بالکل صحیح ہے۔ شیعہ اثنا عشریہ کے جو عقائد ان کی کتابوں میں ملتے ہیں وہ اپنے عقائد کفریہ کی بنا پر کافر و مرتد ہیں۔ ان سے مذکورہ بالا تعلقات اور مراسم اسلامیہ رکھنا جائز نہیں۔ فقط واللہ اعلم

المصدق
حبیب الرحمٰن عفا اللہ عنہ
مفتی دار العلوم دیوبند
۱۱ ربیع الاول ۱۳۴۲ھ

الجواب صحیح
اعزاز علی غفرلہ

الجواب صحیح
محمد اللہ عفا اللہ عنہ

الجواب صحیح
محمد شمس ... محمود ... بلند شہری

صحیح
الجواب
رکن الدین ... ناکارہ
... سعید احمد ...

## حضرت مفتی غلام قادرؒ، خیر پور ٹامے والی

الجواب صحیح

مفتی غلام قادر مہتمم و شیخ الحدیث
جامعہ خیر العلوم رجسٹرڈ خیر پور ٹامیوالی (بہاولپور)

جامعہ خیر العلوم رجسٹرڈ
دار الافتاء
خیر پور ٹامیوالی (بہاولپور)

الجواب صحیح
[illegible] محمد نور بن دار الحق غفرلہ

محمد ارشاد الحق

المفتی والمدرس بجامعہ خیر العلوم
خیر پور ٹامیوالی بہاولپور

## قاطع شرک وبدعت حضرت مولانا سید عبداللہ شاہ بخاری، سکھر

الجواب الصحیح
سید عبداللہ شاہ بخاری
عبداللہ شاہ

## حضرت مفتی محمد ابراہیم صادق آبادی دامت برکاتہم، صادق آباد

جواب کے مندرجات حرف بحرف صحیح ہیں۔ حضرت مجدد علماء
و وکیل اہل سنت حضرت مولانا محمد منظور نعمانی نور اللہ مرقدہ
کی جس کتاب کا حوالہ دیا ہے۔ یہ علماء و طلبہ کے لیے بالخصوص
اور پڑھے لکھے مسلمانوں کے لیے بالعموم لائق مطالعہ ہے۔
اس میں شیعہ عقائد کی پوری تفصیل باحوالہ درج ہے۔
اور اس پر برصغیر ہندو پاک کے سینکڑوں علماء و مشائخ
کی تصدیقات ثبت ہیں۔

فالجواب صحیح محمد ابراہیم

الجواب صحیح
عبدالقیوم جامعہ رحیمیہ

خادم جامعہ صادق آباد
۲۸/۲/۲۶

دار الافتاء

## حضرت سید محمود صندلی دامت برکاتہم، دیر بالا

احقر العباد سید محمد صندلی عفی عنہ (ولی کامل پیر طریقت حضرت اقدس مولانا سید محمود صاحب صندل دیر بالا)
احقر [illegible] (صاحبزادہ حضرت باباصندل دامت برکاتہم)

الجواب صحیح
بندہ فضل الرحمن [illegible] غفرلہ

دار الایمان

یا سیاسی مجبوری ہے تو یہ شرعاً حجت اور معتبر نہیں ہے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: شیر محمد۔

الجواب صحیح

(قاضی، مفتی) حمید اللہ جان۔ رئیس دار الافتاء، جامعہ اشرفیہ لاہور

# دارالافتاء دارالعلوم دیو بند، انڈیا

تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ جواب بالکل صحیح ہے، شیعہ اثنا عشریہ کے جو عقائد ان کی کتابوں میں ملتے ہیں وہ اپنے عقائد باطلہ کی بنیاد پر کافر و مرتد ہیں۔ ان سے مذکورہ بالا تعلقات اور مراسم اسلام رکھنا جائز نہیں۔ فقط واللہ اعلم

المصدق

(مفتی) حبیب الرحمٰن عفا اللہ عنہ رئیس الافتاء دارالعلوم دیو بند (ربیع الاول ۱۴۳۲ھ)

(مفتی) فخر الاسلام (مفتی) محمد کلیم اللہ

(مفتی) انصر الاسلام قاسمی (مفتی) محمود حسن بلند شہری

(مفتی) وقار علی دارالافتاء دارالعلوم دیو بند

# الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین متین ومفتیانِ کرام اس مسئلے کے متعلق کہ شیعہ اثناعشریہ کا شرعی حکم کیا ہے؟ ان کے ساتھ نکاح کرنا، اپنے شادی بیاہ میں انہیں شریک کرنا، دینی کاموں میں ان سے چندہ لینا، ان کا ذبیحہ کھانا، ان کا جنازہ پڑھانا، انہیں اپنے جنازوں میں شریک کرنا، انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اور ان کے کسی مذہبی ادارے یا تنظیم کو دینی یا اسلامی ادارہ اور دینی یا اسلامی جماعت کہنا یا دینی جماعتوں اور دینی اداروں کے اتحاد میں شامل کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں......؟ بینوا توجروا

# الجواب

جن علماء کو شیعہ کی حقیقت پوری طرح معلوم تھی وہ سب پہلے ہی سے ان کی تکفیر فرماتے تھے جیسا کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ نے فرمایا: من لم یکفر ہم لم یدر عقائدہم (فیض الباری: ج۱ص۱۲۰) مگر خمینی انقلاب کے بعد جب سے ان کی کتب عام ہوئی ہیں اور ان کے عقائد ظاہر ہو چکے ہیں اس کے بعد تو تمام علماء محققین کا شیعہ کی تکفیر پر اجماع اور اتفاق ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں امداد الفتاویٰ ج۴ص۵۸۴۔ احسن الفتاویٰ ج۱ص۷۳تا۱۰۶۔ نیز ''خمینی اور اثناعشریہ کے متعلق علماء کرام کا متفقہ فیصلہ'' جس فیصلے کو وکیل اہل سنت مولانا محمد منظور نعمانی رحمہ اللہ نے ''الفرقان'' کے خصوصی نمبر میں اور محقق العصر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید رحمہ اللہ نے جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مجلّہ ماہنامہ ''بینات'' کے خصوصی نمبر کے طور پر شائع فرمایا تھا۔ اس لئے شیعوں کے ساتھ سوال میں مذکورہ تمام تعلقات اور دیگر مراسمِ اسلامیہ رکھنا ہرگز جائز نہیں ہے۔ بلکہ سب کچھ معلوم ہونے کے بعد ان کے مذہبی اداروں اور تنظیموں کو دینی و اسلامی کہنے سے اپنے ایمان کو خطرہ ہے بالخصوص جبکہ شیعہ اس قسم کے تعلقات سے غلط فائدہ اٹھاتے ہیں، اپنے غلط عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں اور دوسروں کے سامنے ان تعلقات کو دلیل کے طور پر پیش کرکے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عوام اس مسئلے کو ہلکا سمجھ کر ان سے مناکحت کے ذریعہ زنا، اور ان کا ذبیحہ کھا کر حرام خوری کے فتنہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں لہٰذا ان تعلقات سے دین کو نقصان پہنچنے کا قوی اندیشہ ہے۔

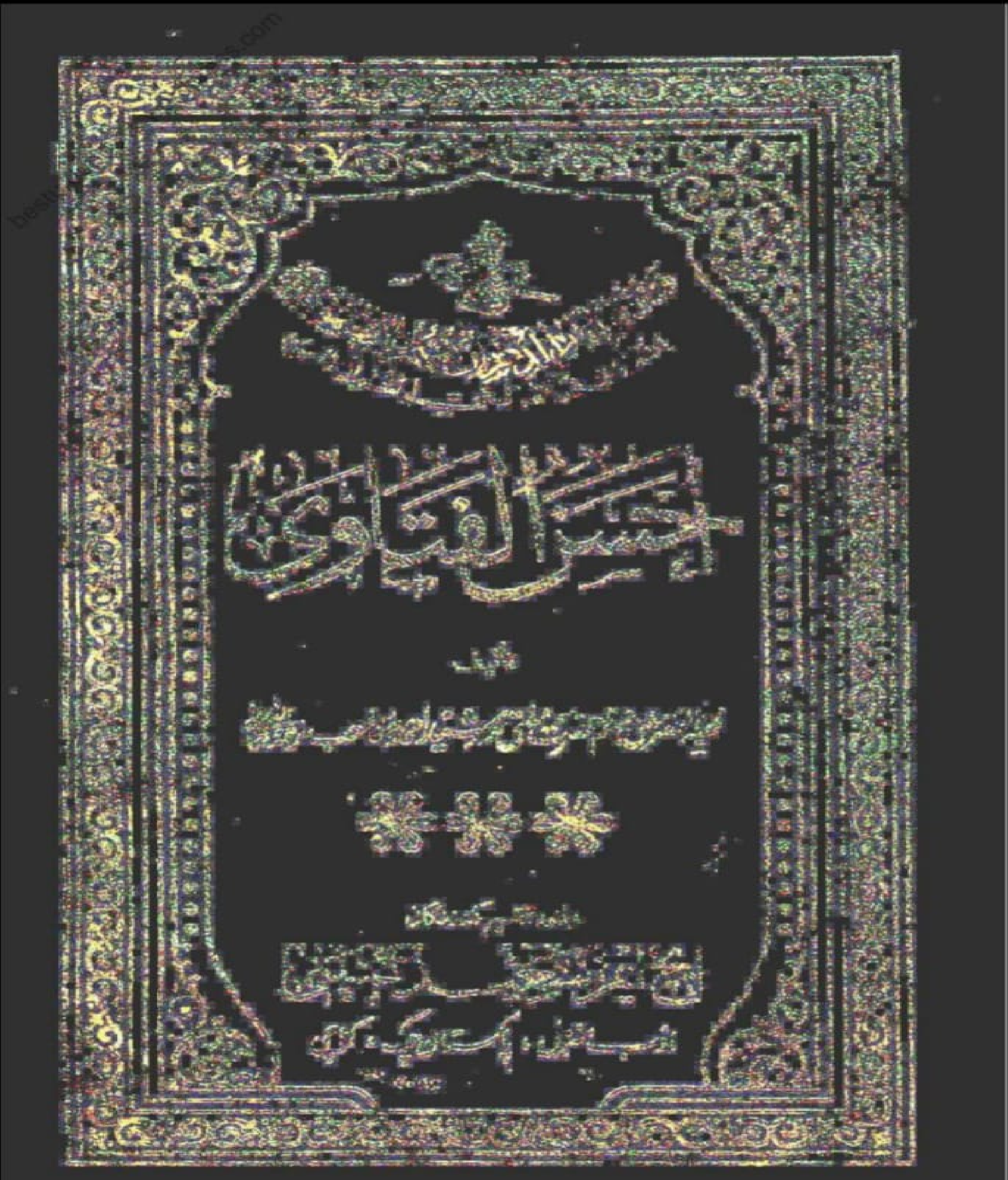
احسن الفتاوی
تالیف
ایچ ایم سعید کمپنی

آباد کرنے کا حق ہوگا، بیچنے یا ہبہ وغیرہ کرنے کا حق حاصل نہیں، لیکن اب ہو یہ رہا ہے کہ تمام قسطیں ادا کرنے سے پہلے ہی زبانی یا جعلی دستاویزات کے ذریعہ ایسی زمینوں کی بیع وشراء ہورہی ہے، کیا یہ جائز ہے؟ اور اس بیع کی وجہ سے مشتری بعد القبض زمین کا مالک بنے گا یا نہیں؟ اور بائع رقم وصول کرنے کے چند سال بعد اپنے نام پر الاٹ ہونے کی بناء پر مشتری سے زمین واپس لے سکتا ہے یا نہیں، اور ایسی زمین میں میراث جاری ہوگی یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

یہ بیع بالشرط ہونے کی وجہ سے فاسد ہے اور قبض مشتری کی وجہ سے اس کی ملک ہے اور بیع ثانی صحیح ہے، مشتری ثانی کی رضا کے بغیر اس کی واپسی جائز نہیں۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

۲۸ رشعبان سنہ ۱۴۰۰ھ

## شیعہ، قادیانی وغیرہ زنادقہ سے بیع وشراء ودیگر معاملات جائز نہیں:

سوال: شیعہ اور قادیانیوں کے ساتھ تجارت میں اشتراک اور خرید وفروخت جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

شیعہ اور قادیانی زندیق ہیں، اس لئے ان کے ساتھ تجارت میں اشتراک، بیع وشراء اور اجارہ واستجارہ وغیرہ کسی قسم کا کوئی معاملہ کرنا جائز نہیں۔

ہر وہ شخص جو عقائد کفریہ کا برملا اعلان کرتا ہو اور انہی کو اسلام قرار دیتا ہو اس کو اصطلاح شرع میں "زندیق" کہا جاتا ہے، جیسے شیعہ، قادیانی، آغاخانی، ذکری، پرویزی اور انجمن دینداران وغیرہ، ان سب کا یہی حکم ہے کہ ان سے کسی قسم کا بھی لین دین اور کوئی تعلق رکھنا جائز نہیں۔

واللہ ھو العاصم من الکفر فی الاسلام۔

۷ رذی الحجہ سنہ ۱۴۱۴ھ

ان زنادقہ کے احکام جلد اول کتاب الایمان والعقائد اور جلد ششم باب المرتد والبغاۃ میں بھی ہیں اور زیادہ تفصیل کتاب الحظر والاباحۃ میں۔

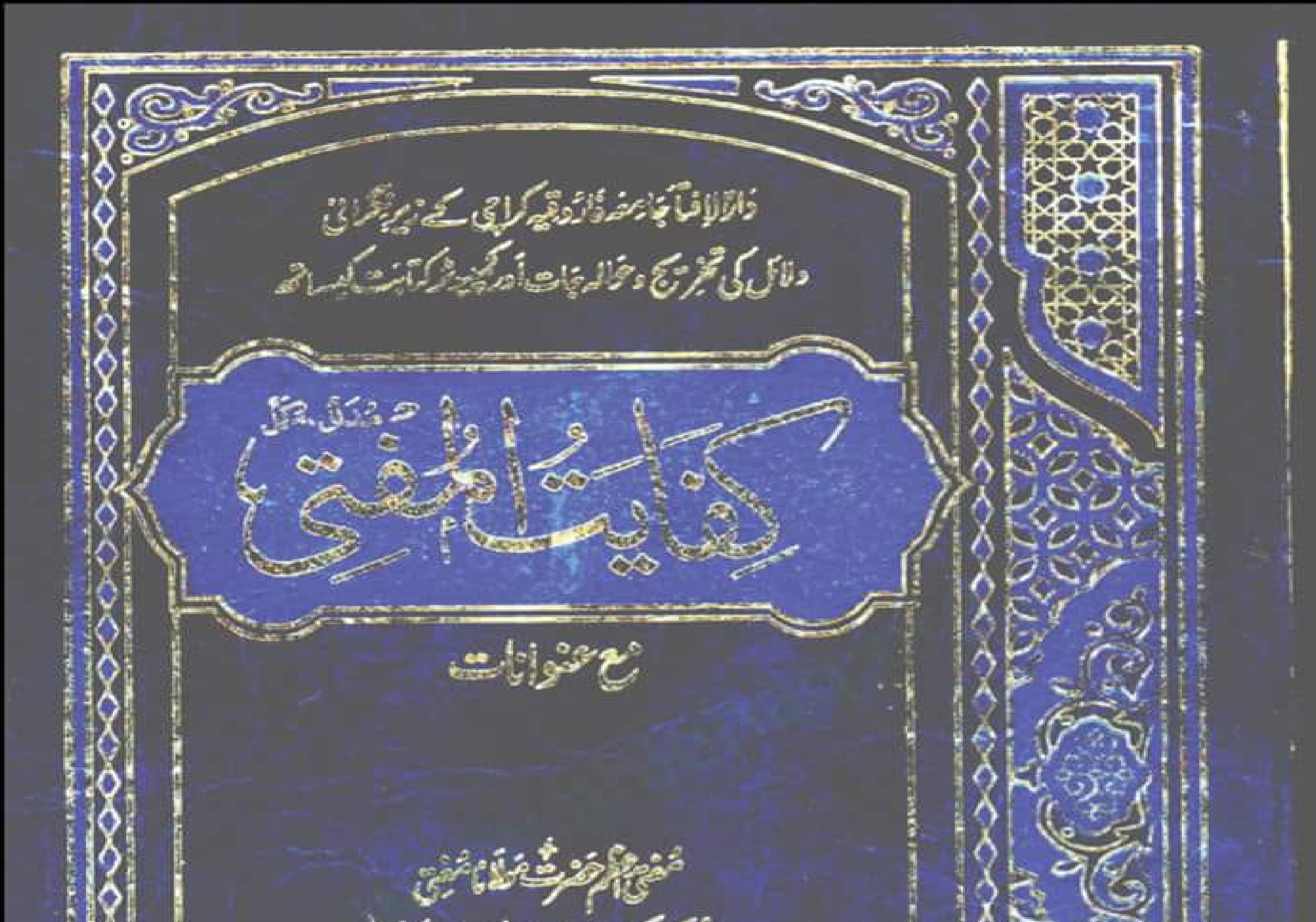


دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی کے زیرِ نگرانی
دلائل کی تخریج و حوالہ جات اور کمپیوٹر کتابت کیساتھ

بالکل صحیح ہے۔ یعنی حضرت آدم علیہ السلام سے بارادہ وقصدا ... 
قصد بھول کر ان سے فعل ممنوع سرزد ہوا۔ قرآن مجید میں ہے :۔ ولقد عهد ناالى ادم من قبل فنسى ولم نجد له عنها(۳) اس لئے حضرت آدم علیہ السلام ظالم نہیں ہوئے۔ موقوف تھا بالقصد نافرمانی اور وہ پائی نہیں گئی۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہ۔

## آنحضرت ﷺ کی شان میں بے ادبی کرنے والا یا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر بہتان لگانے والا کافر ہے، ایسے گستاخ سے اظہار ناراضگی نہ کرنے والا بھی کافر ہے۔

(سوال) ایک مولوی بنام زید اور چند مسلمان ناخواندہ امی اس کے ہمراہ ایک پادری مذہب عیسوی کے ہاں نشست وبرخاست ایک وقت معین پر رکھتے ہیں اور خورد ونوش اکل وشرب میں پادری صاحب کے ہمراہ ہوتے ہیں۔ یعنی پان، چائے وغیرہ خاص پادری صاحب کے ہاں کا بناہوا کھاتے ہیں۔ اور گفتگو میں یہاں تک نوبت پہنچتی ہے کہ وہ حضرت سرور کائنات ﷺ کی شان میں بے ادبی کرتا ہے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں افک وبہتان لگاتا ہے اور حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا وزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان میں لفظ گستاخانہ کہتا ہے۔ دوسرے مسلمان اس مولوی کو کہتے ہیں کہ پادری کے یہاں اکل وشرب نہ کرنا چاہئے تو جواب یہ دیتا ہے کہ کچھ حرج نہیں۔ اس سے ہمارے ایمان میں کچھ فرق نہیں آتا۔ اگر فرق آتا تو ہمیں قرآن وحدیث سے ثبوت دو۔ لہذا دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس مولوی کے ایمان میں کچھ خلل آیا یا نہیں اور اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔؟

(جواب ٦٤) جناب رسالت پناہ روحی فداہ ﷺ کی یا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں

---

۱۔ اذا كان في المسئلة وجوه توجب الكفر ووجه يمنعه ، فعلى المفتي ان يميل الى ذلك الوجه (ہندیہ: ۲/ ۲۸۳ ماجدیہ)
۲۔ لكن الاولى ان لايقرا بالعربية صيانة لدينهم . (اللوامع الرد ۱۰/ ۵٤۱ سعید)
۳۔ طہ: ۱۱۵



گستاخی کرنے والا(۱) یا کسی گستاخی کرنے والے سے ناراض نہ ہونے والا کافر ہے(۲) فقهاء رحمهم الله تعالى اجمعين متفق ہیں کہ نبی کی شان میں گستاخی کرنے والا کافر ہے۔ وكل مسلم ارتد فتوبة مقبولة الا الكافر بسب نبي من الانبياء فانه يقتل حداً ولا تقبل توبته مطلقا ولو سب الله تعالىٰ قبلت لا نه حق الله تعالى والا ول حق عبد لايزول بالتوبة وكذالوا بغضه بالقلب. فتح و اشباه وفي فتاوى المصنف ويجب الحاق الا ستهزاء والا ستخفاف به لتعلق حقه ايضاً. انتهى مختصراً (در مختار ص ۳۱۹ ج ۳)(۳)

پس جو شخص ایسی آدمی کے فعل پر خواہ وہ عیسائی ہو یا اور کوئی ہو اظہار ناراضگی نہ کرے یا کم از کم دل سے برا سمجھ کر اس جگہ سے اٹھ نہ جائے، بے شک وہ بھی کافر ہے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز درست نہیں۔(۴) رہا صرف کھانا پینا تو وہ عیسائی کے مکان کا بشرطیکہ کسی ناپاک یا حرام چیز کی آمیزش کا گمان غالب نہ ہو درست ہے۔

## ہندو کا نبی علیہ السلام کی توہین کرنے کے بعد معافی طلب کرنا۔

(سوال) ایک بنگالی ہندو راؤ بہادر آر تعلقدار سرکاری وکیل نے ایک ایسے موقع پر جہاں کثرت سے اشخاص جمع تھے مسلمانوں سے آپس کی گفتگو میں ایک دل آزار جملہ شان رسول کریم ﷺ میں استعمال کیا، یعنی یوں کہا کہ (نعوذ باللہ) محمد ﷺ نے اپنی والدہ سے شادی کرلی تھی۔ جس پر مقامی مسلمانوں نے مقدمہ دائر کیا اور اس کے خلاف سارے برما میں جذبات نفرت بھڑک اٹھے۔ بالآخر وکیل مذکور حسب ذیل تحریری معافی نامہ دینا چاہتا ہے جس کا عدالت میں باقاعدہ ریکارڈ رہے۔ اخباروں میں اس کو شائع کرانے کا ذمہ دار ہوتا ہے۔ ساتھ ہی اس کی قوم کے معزز اور بااثر حضرات یہاں تک کہتے ہیں کہ اگر اس معافی نامہ پر اکتفا ہو تو ہم پبلک میں آ

اب امام اہل سنت سے معافی مانگتے ہیں لیکن ابھی معافی وغیرہ کوئی نہیں دی گئی ہے کیونکہ بغیر پورا معلوم ہونے کے یا سند کے ہونے کے ہم لوگ معاف نہیں کرتے ہیں اس لیے آپ کے پاس لکھا جا رہا ہے۔ آپ کے فتویٰ کے موافق کام ہوگا۔ فقط اہل سنت والجماعت کرم پور کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ

﴿ج﴾

شیعہ کی نماز جنازہ پڑھانا جائز نہیں آج کل کے شیعہ حضرات شیخین وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب بکنا ثواب خیال کرتے ہیں۔ اور حضرت عائشہؓ کے متعلق افترا باندھتے ہیں۔ اس لیے ان کے کفر پر ائمہ کا اتفاق ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی برات قرآن میں منصوص ہے۔ اس لیے افک کا قائل ہونا قرآن کریم کی آیات کا انکار ہے۔ جو بالاتفاق کفر ہے۔ ایسے شخص کو جو امامت جنازہ کراتا ہے توبہ کرنا لازم ہے۔ اگر توبہ کر لے اور یقین ہو جاوے کہ وہ دل سے تائب ہوا ہے۔ تو اس کی توبہ مقبول ہے۔ انما التوبة على الله للذين يعملون السوء بجهالة ثم يتوبون من قريب الآية۔ اسی طرح باقی شرکا بھی توبہ کر لیں۔ باقی شیعہ صاحبان کے ساتھ مودت دوستی نہیں رکھنی چاہیے۔ صحابہ کرام اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کے دشمنوں کے ساتھ کیا دوستی ہو سکتی ہے۔ واللہ اعلم

## اثنا عشری شیعہ کا جنازہ پڑھانے والے کی امامت کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے ایک شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھایا ہے۔ اور اس بارے میں حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کا فعل بطور دلیل پیش کرتا ہے۔ کہ حضرت مولانا نے محمد علی جناح بانی پاکستان کا جنازہ پڑھایا تھا۔ جو کہ ایک شیعہ تھا۔ جس شخص کا زید کہتا ہے کہ میں نے جنازہ پڑھایا ہے۔ اس کا اور مسٹر جناح کا ایک عقیدہ ہے۔ تو اگر جناح کے جنازہ پڑھانے سے حضرت مولانا پر کوئی جرم از روئے شرع وارد نہیں ہوتا۔ تو میرے پر بھی کوئی جرم نہیں۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ زید کا حضرت مولانا کے فعل سے دلیل پکڑنا صحیح ہے یا نہیں۔ اور زید کا شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھانا از روئے شرع جرم ہے۔ یا نہیں اور کس قسم کا جرم ہے۔ کیا اس قسم کے جرم سے زید کی امامت میں کوئی فرق آتا ہے۔ اگر زید کسی مسجد کا امام ہو تو اس کی اقتداء میں نماز کیسی ہے۔ بلا کراہت درست ہے۔ یا کوئی کراہت ہے اور کراہت کس قسم کی ہے۔ زید مذکور نے عمر سے ایک زمین خریدی ہے۔ جو عمر کی ہندوستان میں مرہونہ تھی۔ اب انقلاب کے بعد وہ زمین عمر کو مل گئی ہے۔ اس لیے کہ وہاں اسی کے نام پر وہ زمین تھی۔ کاغذات میں عمر کے نام تھی۔ اس لیے اب اسے مل گئی ہے۔ اور اس نے زید کو بیع کر دی ہے۔

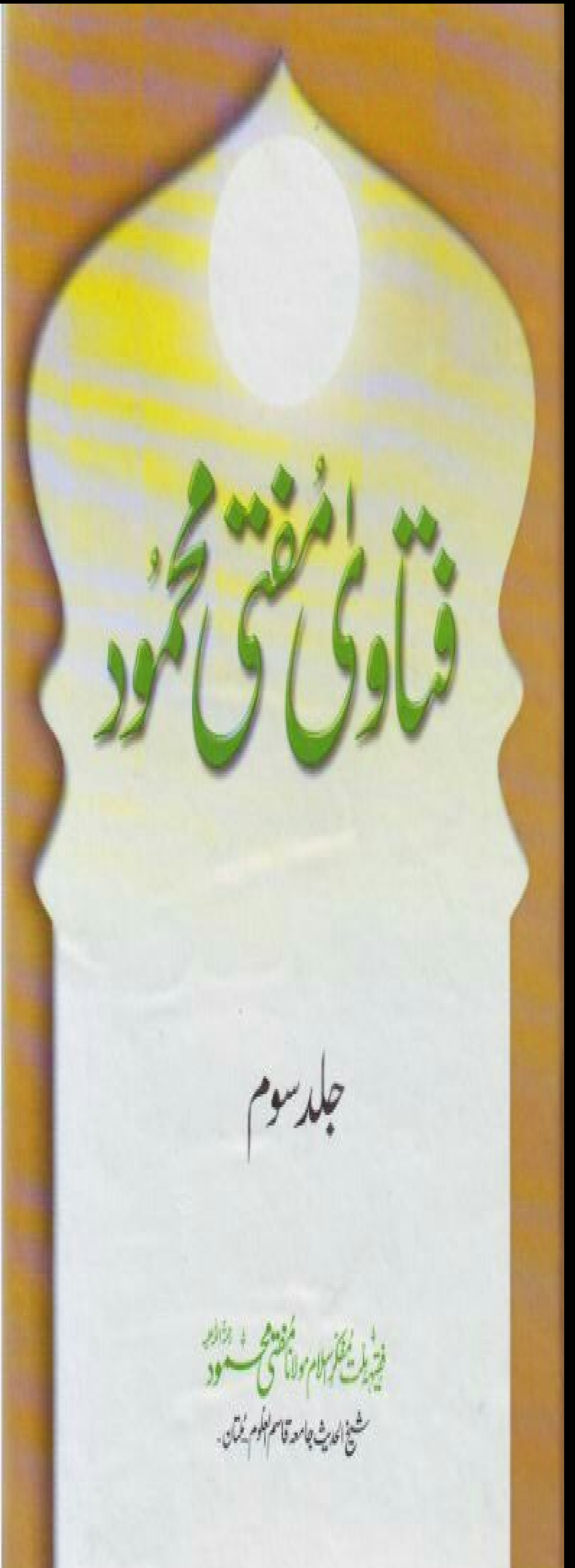

# شیعہ کے بارے میں
# پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

## حضرت مجدد الف ثانیؒ (گیارہویں صدی ہجری)

صحابہؓ پر طعن کرنا در حقیقت پیغمبر پر طعن کرنا ہے۔ جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی توقیر نہ کی وہ رسول اللہ ﷺ پر ایمان لایا ہی کب؟۔۔۔۔ جو احکام شریعہ قرآن و احادیث کی راہ سے ہم تک پہنچے ہیں وہ صحابہ کے ذریعے ہی تو پہنچے ہیں۔ صحابہ قابل طعن ہو گئے تو انہوں نے جو چیزیں نقل کی ہیں وہ بھی قابل طعن ہوں گی۔۔۔۔ ان میں سے کسی پر طعن و تبرا کرنا دین پر طعن کرنا ہے۔

(مکتوبات امام ربانی بنام مرزا فتح اللہ شیرازی)

____ اس میں شک نہیں کہ شیخینؓ صحابہؓ میں سب سے افضل ہیں۔ پس یہ ظاہر ہے کہ ان کی تکفیر بلکہ تنقیص بھی کفر زندیقی و گمراہی کا موجب ہے۔

(رد روافض، صفحہ 31)

LOVE ISLAM

# تشیع کے بارے میں
# پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

## علامہ علی قاریؒ (گیارھویں صدی ھجری):

یہ لوگ اکثر صحابہؓ کے کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ــــــ

ــــــ اس لئے ان کے کفر پر سب کا اجماع ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں۔

([illegible])

جو شخص شیخین (ابوبکرؓ و عمرؓ) کی خلافت کا انکار کرے تو وہ کافر قرار دیا جائے گا

کیونکہ ان دونوں کی خلافت پر صحابہؓ کا اجماع ہے۔

([illegible] 198)

LOVE ISLAM

# شیعہ کے بارے میں
# پہلے اکابرین اسلام کے فتاوی جات

## صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا منکر کافر ہے

## علامہ کمال الدین ابن ہمامؒ

**علامہ کمال الدین ابن ہمامؒ (ساتویں صدی ہجری):**

اگر رافضی صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے۔

(فتح القدیر جلد اول باب الامامت)

Love Islam

## شیعہ کے بارے میں
## پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

# شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ

**شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہؒ (آٹھویں صدی ہجری):**

---- عصرِ حاضر کے ان مرتدین سے اللہ کی پناہ! یہ لوگ کھلم کھلا اللہ، اس کے رسول ﷺ، اس کی کتاب اور اس کے دین کے دشمن ہیں۔ اسلام سے خارج ہیں ___ یہ حضرت صدیق اکبرؓ اور ان کے ساتھیوں سے عداوت رکھنے والے ہیں اور اسی طرح کے مرتد اور کافر ہیں جیسے وہ مرتدین تھے جن سے حضرت صدیقؓ نے جنگ کی تھی۔

(منہاج السنہ جلد 2، صفحہ 198 تا 200)

LOVE ISLAM

فتاویٰ بزازیہ (نویں صدی ھجری)

## فتاویٰ بزازیہ (نویں صدی ھجری):

۔۔۔ابو بکرؓ و عمرؓ کی خلافت کا منکر کافر ہے، عثمان، علی، طلحہ، زبیر اور عائشہ رضی اللہ عنہم کو کافر کہنے والے کو کافر کہنا واجب ہے۔

(جلد 6 ص 318)

LOVE ISLAM

Page 6

# شیعہ کے بارے میں
# پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

## روافض مسلمانوں میں شامل نہیں

## پورا فرقہ امامیہ کا عقیدہ: قرآن تحریف شدہ ہے

ابن حزم اندلسی

### ابن حزم اندلسی رحمتہ اللہ علیہ (پانچویں صدی ہجری)

پورا فرقہ امامیہ چاہے متقدمین ہوں یا متاخرین اس بات کا قائل ہے کہ قرآن بدل ڈالا گیا ہے اور اس میں وہ کچھ بڑھایا گیا ہے جو اس میں نہیں تھا اور اس میں بہت کچھ کم بھی کیا گیا ہے۔

(الفصل فی الملل جلد 3، صفحہ 181)

روافض مسلمانوں میں شامل نہیں (الفصل ج 2، صفحہ 78)

Love Islam

# شیعہ کے بارے میں
# پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

صحابہؓ کا منکر، قرآن کا منکر، شیعہ، فرقہ امامیہ کے عقائد رکھنے والا کافر ہے۔

## قاضی عیاض مالکی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"جو شخص ایسی بات کہے کہ جس سے اُمت گمراہ قرار پائے اور صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو
ہم اسے قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے"

-----"اسی طرح ہم اس شخص کو بھی قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے جو قرآن کا
یا اسکے کسی ایک حرف کا انکار کرے یا اس میں کوئی تبدیلی کرے یا زیادتی کرے"

-----"اسی طرح ہم غالی شیعوں کو انکے اس قول کی وجہ سے قطعی کافر قرار دیتے ہیں
کہ انکے اماموں کا درجہ نبیوں سے اونچا ہے"۔

(کتاب الشفاء، جلد 2، صفحہ 286، 281، 290)

Love Islam

## شیعہ کے بارے میں
## پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

# روافض اور یہودیوں کا عقیدہ

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ

### شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (چھٹی صدی ہجری):

"شیعوں کے تمام گروہ اس بات پر متفق ہیں کہ امام کا تعین اللہ تعالیٰ کے واضح حکم سے ہوتا ہے، وہ معصوم ہوتا ہے، ___ حضرت علیؓ تمام صحابہؓ سے افضل ہیں۔ ___ رسول اللہؐ کی وفات کے بعد حضرت علیؓ کو امام اور خلیفہ نہ ماننے کی وجہ سے چند ایک کے سوا تمام صحابہؓ مرتد ہوگئے۔ ___ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ امام کو دین اور دنیا کی تمام چیزوں کا علم ہوتا ہے۔ ___ یہودیوں نے تورات میں تحریف کی اسی طرح روافض بھی اپنے اس دعویٰ کی وجہ سے کہ قرآن میں تبدیلی کی گئی قرآن مجید میں تحریف کے مرتکب ہوئے ہیں۔"

(غنیۃ الطالبین صفحہ 156 تا 162)

Love Islam

## شیعہ کے بارے میں
## پہلے اکابرین اسلام کے فتاوئ جات

# جو شخص صحابہؓ کا گستاخ ہے سمجھ جاؤ وہ شخص زندیق ہے

### محدث ابو ذرعہ رازی رحمتہ اللہ علیہ

"جب تو کسی آدمی کو دیکھے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ میں سے کسی کو ناقص قرار دے رہا ہے۔ پس تو سمجھ جا کہ یقیناً وہ زندیق ہے۔"

(الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد ۱ صفحہ 10، بحوالہ ریاضات صفحہ 158)

Love Islam

Page 3

# شیعہ کے بارے میں
# پہلے اکابرین اسلام کے فتاوی جات

## رافضی خواہشات کا غلام گمراہ، مسلمان سے نفرت و بغض رکھنے والا

تابعی

## امام شعبی رحمتہ اللہ علیہ (تابعی):۔

"میں تمہیں خواہشات کے غلام اور گمراہ رافضیوں سے اور ان کے شر سے بچنے کی نصیحت کرتا ہوں۔
کیونکہ یہ مسلمانوں سے نفرت و بغض رکھتے ہیں۔" (منہاج السنہ جلد ۱ صفحہ 7، بحوالہ بینات صفحہ 130)

Love Islam

Page 2

# شیعہ کے بارے میں
# پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

## حضرت علیؓ کے مطابق: شیعہ مرتد، باتیں بنانے والا (یعنی منافق)

## حضرت علیؓ:۔

"اگر میں اپنے شیعوں کو جانچوں تو یہ زبانی دعویٰ کرنے والے اور باتیں بنانے والے نکلیں گے اور اگر ان کا امتحان لوں تو یہ سب مرتد نکلیں گے"

(روضہ کلینی صفحہ 107 ، بحوالہ احسن الفتاویٰ جلد اول صفحہ 84)

Love Islam

شیعہ کے بارے میں
پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

رافضی اسلام دشمن، رافضی اسلام کو جھوٹا ثابت کرنے کی کوشش میں

امام فخرالدین رازیؒ

## امام فخرالدین رازیؒ:

رافضیوں کی طرف سے قرآن مجید کا تحریف کا دعویٰ اسلام کو باطل کر دیتا ہے۔

(تفسیر کبیر)

Love Islam

## شیعہ کے بارے میں
## پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

# قرآنی آیت سے رافضی کے کفر کی دلیل

## اُصول: جو صحابہؓ سے جلے وہ کافر

تبع تابعی

**امام مالک رحمتہ اللہ علیہ (تبع تابعی):**

امام صاحب نے سورۃ فتح کے آخری رکوع کی آیت لیغیظ بھم الکفار کو رافضیوں کے کفر کی قرآنی دلیل قرار دیا اور یہ اصول بیان فرمایا کہ جو صحابہؓ سے جلے وہ کافر ہے اور اس سلسلہ میں علماء کی کثیر تعداد نے امام صاحب کی تائید کی ہے۔

(الاعتصام جلد 2 صفحہ 1261، بحوالہ روایات صفحہ 122، 125، 154)(تفسیر ابن کثیر و تفسیر روح المعانی پارہ نمبر 26 سورۃ فتح آخری رکوع)

Love Islam

Page 1

# شیعہ کے بارے میں
# پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

رسول اللہؐ نے شیعہ (جو اصحاب رسول کی شان میں گستاخی کرتے ہیں)، کے اس شر پر لعنت کہنے کا حکم دیا۔

## رسول اللہؐ:۔

"جب تم دیکھو کہ لوگ میرے اصحاب کو بُرا کہہ رہے ہیں تو تم فوراً کہو اللہ کی لعنت ہو تمھارے شر پر"

(رواہ الترمذی X روایات صفحہ 155)

Love Islam

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ:

غنیۃ الطالبین میں شیخ عبد القادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ:

"شیعوں کے تمام گروہ اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں کہ امام کا تعین اللہ تعالیٰ کے واضح حکم سے ہوتا ہے، وہ معصوم ہوتا ہے، حضرت علیؓ تمام صحابہؓ سے افضل ہیں، آپ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت علیؓ کو امام ماننے کی وجہ سے چند ایک کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے"۔

(غنیۃ الطالبین: ۱۵۶۔۱۶۲)

اب امام اہل سنت سے معافی مانگتے ہیں لیکن ابھی معافی وغیرہ کوئی نہیں دی گئی ہے کیونکہ بغیر پورا معلوم ہونے کے یا سند کے ہونے کے ہم لوگ معاف نہیں کرتے ہیں اس لیے آپ کے پاس لکھا جا رہا ہے۔ آپ کے فتوی کے موافق کام ہوگا۔ فقط اہل سنت والجماعت کرم پور کی طرف سے السلام علیکم ورحمۃ اللہ

﴿ج﴾

شیعہ کی نماز جنازہ پڑھانا جائز نہیں آج کل کے شیعہ حضرات شیخین وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب بکنا ثواب خیال کرتے ہیں۔ اور حضرت عائشہؓ کے متعلق افترا باندھتے ہیں۔ اس لیے ان کے کفر پر ائمہ کا اتفاق ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ کی برات قرآن میں منصوص ہے۔ اس لیے افک کا قائل ہونا قرآن کریم کی آیات کا انکار ہے۔ جو بالاتفاق کفر ہے۔ ایسے شخص کو جو امامت جنازہ کراتا ہے توبہ کرنا لازم ہے۔ اگر توبہ کرلے اور یقین ہو جاوے کہ وہ دل سے تائب ہوا ہے۔ تو اس کی توبہ مقبول ہے۔ انما التوبة علی الله للذین یعملون السوء بجهالة ثم یتوبون من قریب الآیة۔ اسی طرح باقی شرکا بھی توبہ کرلیں۔ باقی شیعہ صاحبان کے ساتھ مودت دوستی نہیں رکھنی چاہیے۔ صحابہ کرام اور حضرت عائشہ صدیقہؓ کے دشمنوں کے ساتھ کیا دوستی ہو سکتی ہے۔ واللہ اعلم

## اثنا عشری شیعہ کا جنازہ پڑھانے والے کی امامت کا حکم

﴿س﴾

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ زید نے ایک شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھایا ہے۔ اور اس بارے میں حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کا فعل بطور دلیل پیش کرتا ہے۔ کہ حضرت مولانا نے محمد علی جناح بانی پاکستان کا جنازہ پڑھایا تھا۔ جو کہ ایک شیعہ تھا۔ جس شخص کا زید کہتا ہے کہ میں نے جنازہ پڑھایا ہے۔ اس کا اور مسٹر جناح کا ایک عقیدہ ہے۔ تو اگر جناح کے جنازہ پڑھانے سے حضرت مولانا پر کوئی جرم از روئے شرع وارد نہیں ہوتا۔ تو میرے پر بھی کوئی جرم نہیں۔ اب دریافت طلب یہ امر ہے کہ زید کا حضرت مولانا کے فعل سے دلیل پکڑنا صحیح ہے یا نہیں۔ اور زید کا شیعہ اثنا عشری کا جنازہ پڑھانا از روئے شرع جرم ہے۔ یا نہیں اور کس قسم کا جرم ہے۔ کیا اس قسم کے جرم سے زید کی امامت میں کوئی فرق آتا ہے۔ اگر زید کسی مسجد کا امام ہو تو اس کی اقتداء میں نماز کیسی ہے۔ بلا کراہت درست ہے۔ یا کوئی کراہت ہے اور کراہت کس قسم کی ہے۔ زید مذکور نے عمر سے ایک زمین خریدی ہے۔ جو عمر کی ہندوستان میں مرہونہ تھی۔ اب انقلاب کے بعد وہ زمین عمر کو مل گئی ہے۔ اس لیے کہ وہاں اسی کے نام پر وہ زمین تھی۔ کاغذات میں عمر کے نام تھی۔ اس لیے اب اسے مل گئی ہے۔ اور اس نے زید کو بیع کردی ہے۔

# اہل تشیع کے بارے میں (فتاویٰ)

حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کا فتویٰ:
”لیغیظ بِہِمُ الکفّار کے تحت فرماتے ہیں کہ
رافضیوں کے کفر کی قرآنی دلیل یہ ہے کہ
یہ صحابہؓ کو دیکھ کر جلتے ہیں، اس لئے کافر
ہیں“۔

(الاعتصام:۱۲۶۱/۲۔ روح المعانی: پارہ۲۶)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لـ ۲۷۸
ب

# الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علماء دین متین ومفتیان کرام اس مسئلے کے متعلق کہ شیعہ اثنا عشریہ کا شرعی حکم کیا ہے ؟

انکے ساتھ نکاح کرنا، اپنے شادی بیاہ میں انہیں شریک کرنا، دینی کاموں میں انسے چندہ لینا، انکا ذبیحہ کھانا، انکا جنازہ پڑھنا، انہیں اپنے جنازوں میں شریک کرنا، انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اور انکے کسی مذہبی ادارے یا تنظیم کو دینی یا اسلامی ادارہ اور دینی یا اسلامی جماعت کہنا یا دینی جماعتوں اور دینی اداروں کے اتحاد میں شامل کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ **بینوا توجروا**

لـ ۳۲
تر

# الجواب

جن علماء کو شیعہ کی حقیقت پوری طرح معلوم تھی وہ سب پہلے ہی سے ان کی تکفیر فرماتے تھے جیسا کہ شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے فرمایا **من لم یکفرھم لم یدر عقائدھم (فیض الباری ج ۱ ص ۱۲۰)** مگر خمینی انقلاب کے بعد جب سے ان کی کتب عام ہوئی ہیں اور ان کے عقائد ظاہر ہو چکے ہیں اس کے بعد تو تمام علماء محققین کا شیعہ کی تکفیر پر اجماع اور اتفاق ہے تفصیل کیلئے ملاحظہ فرمائیں امداد الفتاوی ج ۴ ص ۵۸۴......... احسن الفتاوی ج ۱ ص ۴۳ تا ۱۰۶ نیز "خمینی اور اثنا عشریہ کے متعلق علماء کرام کا متفقہ فیصلہ" جس فیصلے کو وکیل اہلسنت مولانا محمد منظور نعمانی نے "**الفرقان**" کے خصوصی نمبر میں اور محقق العصر حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید نے جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے مجلہ ماہنامہ "**بینات**" کے خصوصی نمبر کے طور پر شائع فرمایا تھا۔ اس لئے شیعوں کے ساتھ سوال مذکورہ میں تمام تعلقات اور دیگر مراسم اسلامیہ رکھنا ہرگز جائز نہیں ہے۔ بلکہ سب کچھ معلوم ہونے کے بعد ان کے مذہبی اداروں اور تنظیموں کو دینی و اسلامی کہنے سے اپنے ایمان کو خطرہ ہے بالخصوص جبکہ شیعہ اس قسم کے تعلقات سے غلط فائدہ اٹھاتے ہیں اپنے غلط عقائد کی تبلیغ کرتے ہیں اور دوسروں کے سامنے ان تعلقات کو دلیل کے طور پر پیش کر کے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عوام اس مسئلے کو ہلکا سمجھ کر ان سے مناکحت کے ذریعہ زنا، اور ان کا ذبیحہ کھا کر حرام خوری کے فتنہ میں مبتلا ہو سکتے ہیں لہذا ان تعلقات سے دین کو نقصان پہنچنے کا قوی اندیشہ ہے نیز یہ لوگ نہ تو اہل کتاب ہیں نہ ہی اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرتے ہیں کہ ان کے ساتھ ذمیوں کی طرح تعلق رکھا جائے اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا جائے بلکہ یہ قادیانیوں کی طرح زندیق اور حربی کفار کے حکم میں ہیں جن کے ساتھ سماجی اور معاشرتی تعلقات رکھنا بھی جائز نہیں جو انسانی ہمدردی کی بنیاد پر رکھے جاتے ہیں نیز ان سے استتابہ بھی نہیں ہے کیونکہ مذہب شیعہ میں کتمان وتقیہ واجب ہے لہذا ان کی زبان کا اعتبار نہیں ہے۔

**ھذا ما ظھر لی فی ھذا الباب واللہ اعلم بالصواب**

تصدیق کی جاتی ہے کہ مذکورہ جواب بالکل صحیح ہے۔ شیعہ اثنا عشریہ کے جو عقائد ان کی کتابوں میں ملتے ہیں وہ اپنے عقائد کی بنا پر کافر و مرتد ہیں۔ ان سے مذکورہ بالا تعلقات اور مراسم اسلامیہ رکھنا جائز نہیں۔ فقط واللہ اعلم

خاکپائے اہل حق
علی شیر حیدری عفی عنہ

المصدق
حبیب الرحمٰن عفا اللہ عنہ
مفتی دار العلوم دیوبند
۱۱ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]

الجواب صحیح
[illegible]

الجواب صحیح
محمود حسن [illegible]
بلند شہری

الجواب صحیح
[illegible]

محمد طاہر مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

محمد احمد غفرلہ مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

محمد غانم عبدالاحد مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

محمد ایوب قاسمی مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

سید مہدی حسن غفرلہ مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

سید عبدالرحیم مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

ریاض احمد مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

## اہلسنت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتاویٰ

# جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

www.awrislam.com

- ❖ ـــــ غوث وقت حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ ـــــ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ ـــــ حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ ـــــ دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کا فتویٰ
- ❖ ـــــ دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ
- ❖ ـــــ جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ

## شیعوں کے بارے میں غوث وقت

## سید پیر مہر علی شاہ صاحب" گولڑہ شریف کا فتویٰ

حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی" نے فرمایا۔

"جس شخص یا فرقہ میں یہ (شیعوں والے) اوصاف ہوں وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے شخص یا گمراہ فرقہ سے حسب اقتضا
الحب للہ والبغض للہ خلط ملط ہونا اور رسم و راہ رکھنا منع ہے "شیخین" حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو

محمد طاہر مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد احمد غفرلہ مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد غانم عبدالاحد مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
محمد ایوب قاسمی مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
سید مہدی حسن غفرلہ مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
سید عبدالرحیم مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور
ریاض احمد مظاہری مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

## اہلسنت والجماعت علماء بریلی کے تاریخ ساز فتاویٰ

# جو شخص شیعہ کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

- ❖ ——— غوث وقت حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ ——— اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ ——— حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی رحمتہ اللہ علیہ
- ❖ ——— دارالعلوم حزب الاحناف لاہور کا فتویٰ
- ❖ ——— دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ
- ❖ ——— جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ

www.ownislam.com

## شیعوں کے بارے میں غوث وقت
## سید پیر مہر علی شاہ صاحب" گولڑہ شریف کا فتویٰ

حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی" نے فرمایا۔

"جس شخص یا فرقہ میں یہ (شیعوں والے) اوصاف ہوں وہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ ایسے شخص یا گمراہ فرقہ سے حسب اقتضاء الحب للہ والبغض للہ خلط ملط ہونا اور رسم و راہ رکھنا منع ہے "شیخین" حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو

# جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ (الجواب ھو الموفق للصواب)

جو شخص یا گروہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عفت و عصمت میں طعن کرتا ہے وہ سورہ نور کی آیات کا منکر ہے جن میں عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت بیان کی گئی ہے اور قرآن کا منکر کافر ہے اور جو شخص موجودہ قرآن کو کلام اللہ نہیں مانتا وہ قرآن کریم کی آیت کریمہ "نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون" کا منکر ہوتا ہے اور معصوم صرف انبیاء اور ملائکہ ہیں اور خلافت اسی طرح ترتیب پر خلفاء اربعہ کی خلافت ہوئی ہے اور خلفاء اربعہ میں فضیلت بھی اسی ترتیب پر ہے۔ عقائد نسفی میں ہے:

والفضل البشر بعد نبینا ابوبکر الصدیق ثم عمر الفاروق ثم عثمان ذوالنورین ثم علی المرتضی وخلافتهم علی هذا الترتیب ایضاً رضی الله تعالی عنهم۔

ترجمہ: حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو غاصب کہنا غلط اور گمراہی ہے کیونکہ انہوں نے خلافت خود حاصل نہیں کی بلکہ ان کو مہاجرین اور انصار نے متفقہ طور پر خلیفہ منتخب کیا تھا۔ حضرت علی نے بھی ان سے بیعت برملا کی تھی۔ صحابہؓ کو برا کہنا اور گمراہ قرار دینے والا خود کو لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے۔

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

قال رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم اذا رأیتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنة الله علی شرکم۔

مسلم و بخاری کی متفق علیہ روایت ہے:

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال، قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثل احد ذهبا ما بلغ مد احدهم ولا نصیفه یا نصفه

پس استفتاء میں مذکورہ غلط اور گمراہ کن نظریات رکھنے والا شخص مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ ایسے شخص یا گروہ سے کسی قسم کا تعلق رکھنا، ان کے جلسوں اور جلوسوں میں شامل ہونا ناجائز اور حرام ہے بحکم قرآن

"فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین"

"مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو اپنے معاشرے سے خارج کردیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔"

فقط، واللہ اعلم بالصواب

عبد اللطیف مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

(ماخوذ: "تبیان البیان" مرتبہ قاضی عبد الرزاق، خطیب مرکزی جامع مسجد گلگت)

# جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ (الجواب ھو الموفق للصواب)

جو شخص یا گروہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی عفت و عصمت میں طعن کرتا ہے وہ سورہ نور کی آیات کا منکر ہے جن
عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت بیان کی گئی ہے اور قرآن کا منکر کافر ہے اور جو شخص موجودہ قرآن کو کلام اللہ نہیں مانتا وہ قرآن کریم کی آیت
نحن نزلنا الذکر وانالہ لحافظون" کا منکر ہوتا ہے اور معصوم صرف انبیاء اور ملائکہ ہیں اور خلافت اسی طرح
ترتیب پر خلفاء اربعہ کی خلافت ہوئی ہے اور خلفاء اربعہ میں فضیلت بھی اسی ترتیب پر ہے۔ عقائد نسفی میں ہے:

والفضل البشر بعد نبینا ابوبکر الصدیق ثم عمر الفاروق ثم عثمان ذوالنورین ثم علی المرتضی وخلافتھم علی ھذا الترتیب ایضاً رضی اللہ تعالی عنھم۔

ترجمہ: حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو غاصب کہنا غلط اور گمراہی ہے کیونکہ انہوں نے خلافت خود حاصل نہیں کی بلکہ ان کو مہاجرین اور انصار نے متفقہ طور پر خلیفہ منتخب کیا تھا۔ حضرت علی نے بھی ان سے بیعت برملا کی تھی۔ صحابہؓ کو برا کہنا اور گمراہ قرار دینے والا خود کو لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے

ترمذی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے:

قال رسول اللہ ﷺ اذا رأیتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنۃ اللہ علی شرکم۔

مسلم و بخاری کی متفق علیہ روایت ہے:

عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ قال، قال النبی ﷺ لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثل احد ذھبا ما بلغ مد احدھم ولا نصیفہ یا نعفہ

پس استفتاء میں مذکورہ غلط اور گمراہ کن نظریات رکھنے والا شخص مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ ایسے شخص یا گروہ
سے کسی کو تعلق رکھنا، ان کے جلسوں اور جلوسوں میں شامل ہونا ناجائز اور حرام ہے بحکم قرآن

"فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین"

"مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو اپنے معاشرے سے خارج کر دیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔"

فقط، واللہ اعلم بالصواب

عبداللطیف مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

(ماخوذ: "تبیان البیان" مرتبہ قاضی عبدالرزاق، خطیب مرکزی جامع مسجد گلگت)

www.owmislam.com

# جامعہ نظامیہ رضویہ کا فتویٰ (الجواب ھو الموفق للصواب)

جو شخص یا گروہ حضرت عائشہ صدیقہ ﷺ کی عفت و عصمت میں طعن کرتا ہے وہ سورہ نور کی آیات کا منکر ہے جن
ائشہ ﷺ کی براءت بیان کی گئی ہے اور قرآن کا منکر کافر ہے اور جو شخص موجودہ قرآن کو کلام اللہ نہیں مانتا وہ قرآن کریم کی آیت کر
حن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون" کا منکر ہوتا ہے اور معصوم صرف انبیاء اور ملائکہ ہیں اور خلافت اسی طرح حق
تیب پر خلفاء اربعہ کی خلافت ہوئی ہے اور خلفاء اربعہ میں فضیلت بھی اسی ترتیب پر ہے۔ عقائد نسفی میں ہے:

والفضل البشر بعد نبینا ابوبکر الصدیق ثم عمر الفاروق ثم عثمان ذوالنورین ثم علی المرتضی وخلافتھم علی ھذا الترتیب ایضاً رضی اللہ تعالی عنھم۔

جمہ: حضرت ابوبکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم کو غاصب کہنا غلط اور گمراہی ہے کیونکہ انہوں نے خلافت خود حاصل نہیں کی بلکہ ان کو مہاجرین اور انصار نے متفقہ طور پر خلیفہ منتخب کیا تھا۔ حضرت علیؓ نے بھی ان سے بیعت برملا کی تھی۔ صحابہؓ کو برا کہنا اور گمراہ قرار دینے والا خود کو لعنت کا مستحق قرار دیتا ہے

ی شریف میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے:

قال رسول اللہ ﷺ اذا رأیتم الذین یسبون اصحابی فقولوا لعنۃ اللہ علی شرکم۔

و بخاری کی متفق علیہ روایت ہے:

عن ابی سعید الخدری ؓ قال: قال النبی ﷺ لا تسبوا اصحابی فلو ان احدکم انفق مثل احد ذھبا ما بلغ مد احدھم ولا نصیفہ یا نصفہ

ں استفتاء میں مذکورہ غلط اور گمراہ کن نظریات رکھنے والا شخص مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ ایسے شخص یا گروہ
ں کو تعلق رکھنا، ان کے جلسوں اور جلوسوں میں شامل ہونا ناجائز اور حرام ہے بحکم قرآن

"فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین"

"مسلمانوں کو چاہئے کہ ایسے لوگوں کو اپنے معاشرے سے خارج کر دیں اور ان کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہ رکھیں۔"

فقط، واللہ اعلم بالصواب

عبداللطیف مدرس جامعہ نظامیہ رضویہ، اندرون لوہاری گیٹ، لاہور

(ماخوذ: "تبیان البیان" مرتبہ قاضی عبدالرزاق، خطیب مرکزی جامع مسجد گلگت)

www.owmislam.com

## دار العلوم اسلامیہ مائلی والا بھروچ گجرات

باسمہ الکریم

حامداً و مصلیاً :- فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کے سلسلہ میں الفرقان کی خصوصی اشاعت (شمارہ ۱۰ / ۳ / اکتوبر تا دسمبر ۱۹۸۷ء) میں حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ کا استفتاء اور محدث کبیر محقق عصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم کا مدلل و مفصل جواب از اول تا آخر ہم لوگوں نے بغور پڑھا اور ہندو پاک کے مفتیان کرام اور علماء امت کی تائیدات و تصدیقات بھی پڑھیں۔

محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب دامت برکاتہم اور دیگر مفتیان کرام اور علماء امت نے اپنے اپنے جوابات میں قرآن و احادیث اور اجماع امت سے اس فرقہ باطلہ کے متعلق جو فیصلے صادر فرمائے ہیں ہم سب اس کی مکمل تائید و تصدیق کرتے ہیں اور اس فرقہ کو ان کے عقائد کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سعید احمد دیولوی خادم دار الافتاء بدار العلوم مائلی والا بھروچ (۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۸ھ)

الجواب صحیح —— یعقوب احمد دستوی عفی عنہ، مہتمم دار العلوم مائلی والا بھروچ

فرقہ امامیہ اثنا عشریہ کو میں ان کے کفریہ عقائد کی بنا پر کافر سمجھتا ہوں اور ان کی تکفیر کو اپنے لئے باعث اجر سمجھتا ہوں۔

محمد ابوالحسن علی غفرلہ (شیخ الحدیث دار العلوم اسلامیہ عربیہ عید گاہ روڈ بھروچ گجرات)، —— عبد الحنان استاذ حدیث، —— علی حق آدم دستوی استاذ حدیث، —— اقبال ٹنکاروی استاذ فقہ عربی محمد صالح عفی عنہ استاذ ادب دار العلوم، —— نذیر احمد دیولوی غفرلہ استاذ تفسیر، —— یعقوب عبداللہ کرماڈی غفرلہ استاذ عربی، —— رشید احمد غفرلہ استاذ عربی ادب ابراہیم خانپوری استاذ عربی۔

## تصدیق جناب مولانا منہاج الحق قاسمی و حضرات اساتذہ جامعہ حیات العلوم مراد آباد

حامداً و مصلیاً و مسلماً - اما بعد

شیعی مذہب اور اثنا عشری دین جو درحقیقت اب تک "عقیدہ کتمان" کے غلیظ پردوں میں چھپ کر یہودی طور طریقوں اور منافقانہ خصائل کے باوجود اسلام کا لباس زیب تن کر کے خود اسلام کی بیخ کنی کے لئے خفیہ اور یہودیانہ سازشوں میں مشغول رہا ہے۔—— اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق کماحقہ اجر جزیل عطا فرمائے حضرت مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم کو جنھوں نے امت کے مرحومین میں اصحاب دعوت و عزیمت کے اسوہ حسنہ کو اختیار فرما کر شیعیت سے متعلق کتاب "ایرانی انقلاب" امام خمینی اور شیعیت تصنیف فرمائی نیز خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں نہایت جامع اور مفصل استفتاء مرتب فرما کر اصل شیعوں کے "عقیدہ کتمان" کے غلیظ پردوں کو چاک کر دیا ہے۔ اور مزید بر آں جلیل علامۃ العصر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی دامت برکاتہم کے تحقیقی و تفصیلی جواب استفتاء اور دیگر علماء کرام کے تفصیلی اور تصدیقی جوابات سے

اب یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں اور واضح ہو گئی ہے کہ بلا شک وشبہ اثنا عشریہ عقائد کے ماننے والے کافر و مرتد ہیں۔

واللہ اعلم و علمہ اتم (کتبہ) بندہ معراج الحق قاسمی سنبھلی عفاء اللہ عنہ

احقر بھی تحریر بالا سے اتفاق کرتا ہے۔

احقر۔ الطاف الرحمٰن خادم دارالافتا جامعہ حیات العلوم　　　احقر۔ محمد شفیع غفرلہ مدرس جامعہ حیات العلوم مراد آباد

احقر بھی تحریر مندرجہ بالا کی توثیق کرتا ہے۔ بندہ محمد م زکوۃ قلزم حیاتی نقشبندی حیات العلوم

## دارالعلوم جامع الہدیٰ مراد آباد

حامداً و مصلیا و مسلما اما بعد حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب نعمانی کے مبسوط و مفصل استفتاء اور محدث کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی اور مفتی اعظم حضرت مولانا محمود حسن صاحب گنگوہی کے مبرہن و بصیرت افروز اور حق و حقیقت جوابات اور دیگر علماء کرام و مفتیان عظام کی تائیدات کا بغور مطالعہ کیا شیعوں کے فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد خبیثہ سے پوری واقفیت اور قرآن و سنت کے دلائل کی روشنی میں ہم ان سب فتویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

نسیم احمد غازی مظاہری صدر مدرس دارالعلوم جامع الہدیٰ مراد آباد

الجواب صحیح — محمد علم قاسمی غفرلہ، مہتمم جامع الہدیٰ مراد آباد　　　الجواب صحیح — محمد عبد الرحمٰن، نقشبندی، مجددی۔

الجواب صحیح — عبد الروف قاسمی مفتی دارالعلوم جامع الہدیٰ　　　الجواب صحیح — محمد وسیم استاذ دارالعلوم جامع الہدیٰ

الجواب صحیح — محمد خالد استاذ دارالعلوم جامع الہدیٰ

## مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور سہارنپور

فرقہ اثنا عشریہ تحریف قرآن کا قائل ہے باستثناء چند تمام صحابہ کرام خصوصاً حضرات شیخین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو کافر و مرتد مانتا ہے بارہ حضرات کو امام معصوم مانتا ہے۔ اور امام معصومین کا درجہ ان کے یہاں نبی سے بڑھ کر ہے۔

اس لئے اسلاف واکابر امت نے ہمیشہ اس فرقے کی تکفیر کی ہے امام دارالہجرہ سیدنا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے آیت لیغیظ بہم الکفار سے اس فرقے کی تکفیر کو قول مستنبط کیا ہے (کما فی التفسیر لابن کثیر) وغیرہ۔ بندہ حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہ العالی کے جواب کی حرف بحرف تائید کرتا ہے اور اثناء عشری شیعہ کو کافر قرار دیتا ہے۔

فقط احقر عبد العزیز (مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور، ضلع سہارنپور

الجواب صحیح ——

محمد عباس مظاہری خادم، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور　　　ظہور احمد مظاہری غفرلہ مدرس، مدرسہ فیض ہدایت رحیمی رائے پور

## حضرات خواجہ قمرالدین سیالوی "کا فرمان (بحوالہ مذہب شیعہ مع ضمیمہ)

حضرت خواجہ قمرالدین سیالوی ؒ کا یہ فرمان بہت ہی مشہور ہے کہ "اگر اوپر بہتے ہوئے پانی سے سور پانی پی لے تو اس سے پینا جائز ہے اور اگر شیعہ وہاں سے پانی پی لے تو پینا جائز نہیں کیونکہ وہ نجس اور دشمن صحابہؓ ہیں۔"

## سیال شریف کا تازہ فتویٰ

شیعیت اسلام کے خلاف بدترین سازش ہے اور یہود و مجوس وغیرہ کی اسلام سے بدلہ لینے کی مذموم کوشش جس کو صرف اسلام کا لیبل لگا کر پیش کیا گیا ہے۔ جو کہ درحقیقت یہودی اور مجوسی نظریات اور اعمال و اخلاق کا ایک چربہ ہے اور معجون مرکب ' اسے اسلام ' قرآن و اہل بیت سے قطعاً کوئی تعلق اور واسطہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ اہل اسلام اور عالم اسلام کو اس مذموم اور ہلاکت سازش اور فریب کاری سے محفوظ فرمائے۔ (آمین ثم آمین)

(شیخ الحدیث محمد اشرف سیالوی ' خادم دارالعلوم ضیاء شمس الاسلام ' سیال شریف ' ۴ صفر ۱۴۰۹ھ)

## دارالعلوم حزب الاحناف لاہور پاکستان کا فتویٰ

الجواب: جس فرقہ کے لوگوں کے یہ عقائد ہوں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو منافق مانے اور قرآن کریم کو غیر صحیح سمجھے اور متعہ کو جو باجماع امت حرام ہے اس کو جائز سمجھے۔ ایسے فرقہ کو ضرور بالضرور غیر مسلم اقلیت ٹھہرانا ضروری ہے۔ ان کو مسلمان ماننا غلطی ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

(احقر العباد مولوی محمد رمضان ' مفتی دارالعلوم حزب الاحناف ' لاہور)

## دارالعلوم غوثیہ لاہور کا فتویٰ

الجواب: جن لوگوں کے ایسے عقائد ہیں جیسے استفتاء میں لکھے گئے ہیں وہ بلاشک وشبہ دائرہ اسلام سے خارج اور غیر مسلم قرار پاتے ہیں۔ ان کا غیر مسلم قرار پانا ان کے زندیق و ملحد ہونے کی صورت میں ہوگا۔ ملحد و زندیق وہی لوگ ہیں جو ضروریات دین کا نام لیں لیکن ضروریات دین کے منکر ہوں جیسے مرزائی قادیانی اور دوسرے بددین جو اللہ تعالیٰ ' رسول اللہ ﷺ یا شریعت مطہرہ پر ایمان بھی ظاہر کرتے ہیں مگر ان کی شان میں کھلی تنقیص بھی کرتے ہیں۔ اس قسم کے لوگ درحقیقت اسلام سے خارج ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ علمائے دین کے ذریعے حکومت ان پر حق واضح کرے تاکہ حجت تمام ہو اگر باز آجائیں تو انہی کا فائدہ ' ورنہ ان کا خاتمہ کرنا بھی حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔ اقلیت قرار دینے کا کوئی معنی نہیں بنتا۔"

(فقط) مفتی غلام سرور قادری (ممبر مرکزی زکوٰۃ کونسل اسلام آباد ' دارالعلوم غوثیہ ' لاہور)

www.ownislam.com

حضرت مولانا فاروق ڈیسائی بولٹن

حضرت عبد الحمید صالح صاحب

حضرت مولانا مفتی عنایت مقتاحی بلیک برن

حضرت مولانا علی محمد صاحب برمنگھم

حضرت مولانا رفیع الدین صاحب

حضرت مولانا موسیٰ کتھاروی صاحب

حضرت مولانا بلال صاحب لندن

حضرت مولانا یوسف پاری والا

حضرت مولانا زبیر احمد صاحب

حضرت مولانا اکرم صاحب

حضرت مولانا عبد الاحد صاحب

حضرت مولانا ابراہیم جوگواری صاحب

حضرت مولانا ابراہیم بھیات صاحب برمنگھم

حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب

حضرت مولانا داؤد لمباڈا بولٹن

حضرت مولانا قاری عبد الغفور صاحب

حضرت مولانا حافظ ہاشم صاحب

حضرت مولانا ایوب کھڑودوی صاحب

حضرت مولانا یعقوب ہرمتیج صاحب

حضرت مولانا رفیق احمد لسٹر

حضرت مولانا شیر صاحب لندن

حضرت مولانا عثمان سلیمان صاحب

حضرت مولانا مسعود احمد صاحب خطیب مسجد

حضرت مولانا سمیر الدین بہاری

حضرت مولانا ابراہیم بوبات صاحب

حضرت مولانا یوسف بھوکاریا صاحب

حضرت مولانا قاری آدم کتھاروی صاحب

حضرت مولانا اسد اللہ طارق

www.ownislam.com

# ہندوستان کے بعض دینی اداروں و علماء کرام کے

# وہ جوابات جو بعد میں موصول ہوئے

## جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی بھوپال

## مع تصدیقات اساتذہ جامعہ و دیگر علماء بھوپال

شہر بھوپال کے ہم خادمان علم دین خصوصاً جامعہ اسلامیہ عربیہ مسجد ترجمہ والی کے اساتذہ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کے اہ
سوال پر جو ثمینی فرقہ اثنا عشریہ کے متعلقہ ہے جس کا جواب حضرت مولانا حبیب الرحمٰن صاحب اعظمی مدظلہ العالی امیر شریعت ہند نے دیا ہے حرف

حضرت مولانا ولی اللہ خطیب کی مسجد
حضرت مولانا عبد الرزاق خطیب جامع مسجد برملی
حضرت مولانا عبید الرحمن کیمل پوری خطیب مسجد
حضرت مولانا محمد ازہر شیفیلڈ
حضرت مولانا یعقوب آچھوڑی صدر مدرس
حضرت مولانا اسماعیل بھوتا خطیب مسجد لندن
حضرت مولانا عثمان خلیفہ صاحب
حضرت مولانا محمد اقبال صاحب
حضرت مولانا قاری عبد الجلیل منی پور خطیب مسجد
حضرت مولانا احمد علی مانیک پوری خطیب جامع مسجد
حضرت مولانا حافظ ابراہیم صوفی
حضرت مولانا یعقوب بخش صاحب
حضرت مولانا یوسف کرماڈی صاحب
حضرت مولانا ہاشم یعقوب صاحب
حضرت مولانا ولی اللہ آدم صاحب
مولانا امداد اللہ قاسمی
مولانا محمد خورشید
حاجی محمد یسین گل
حضرت مولانا یعقوب ستوار صاحب
حضرت مولانا عبد اللہ احمد صاحب
حضرت مولانا یعقوب آدم صاحب
حضرت مولانا منصور احمد صاحب
حضرت مولانا محمد کوٹھی خطیب مسجد لنکاسٹر
حضرت مولانا محمد موسیٰ بری
حضرت مولانا یوسف صاحب
حضرت مولانا عبد الحق ڈیسائی پرسٹن

حضرت مولانا سلمان خطیب مسجد ہنر لنگٹن
حضرت مولانا فاروق خطیب مسجد برمنگھم
حضرت مولانا محمد اسلم زاہد خطیب مسجد
حضرت مولانا حافظ احمد خطیب مسجد
حضرت مولانا عبد الرشید کلوی خطیب مسجد لندن
حضرت مولانا موسیٰ علی نائب مہتمم بچوں کا گھر آمود
حضرت مولانا محبوب کرماڈی خطیب مسجد چورلی
حضرت مولانا محمد نعیم صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا احمد سیدات صاحب
حضرت مولانا صالح سیدات صاحب
حضرت مولانا یعقوب من من صاحب
حضرت مولانا یعقوب قلمونی صاحب
حضرت مولانا عمر منوری صاحب
حضرت مولانا داؤد مفتاحی صاحب
حضرت مولانا قاری عبد الرشید نیلر صاحب
مولانا امداد الحسن نعمانی
مولانا فاروق احمد صدام مسجد
قاری محمد طیب عباسی لندن
حضرت مولانا داؤد کتھاروی صاحب
حضرت مولانا حسن صاحب خطیب مسجد
حضرت مولانا محمد امین صاحب خطیب مسجد لیڈز
حضرت ابراہیم کھیمی صاحب
حضرت مولانا محمد ابراہیم خطیب مسجد لنکاسٹر
حضرت مولانا فضل الحق خطیب مسجد مانچسٹر
حضرت مولانا اسماعیل صاحب وولور ہمپٹن
حضرت مولانا فاروق ڈیسائی پرسٹن

www.ownislam.com

یہ حرف تائید کرتے ہیں اور ان حضرات کی جرات وہمت کی داد دیتے ہیں جنہوں نے ہمت اور عزیمت کے ساتھ یہ فیصلہ دیا ہے اور ان اسلام دشمنوں کے خلاف کفر کا فتویٰ صادر فرمایا۔ جن سے ہمیشہ اسلام کو نقصان پہنچا ہے اور اب یہ فرقہ باطلہ کلمۃ حق ارید بہ الباطل کے ساتھ میدان میں آکر حرمین شریفین کو میدان جنگ بنا رہا ہے۔ جس کے متعلق خدا کا فرمان ہے من دخلہ کان امنا وہاں حامئین خمینی اللہ اکبر خمینی رہبر کا نعرہ لگا کر بجائے عبادت اور حج کے شور کرتے ہیں اور نعرہ بازی کرتے ہیں جو غیر مسلموں (مشرکین) کے لئے قرآن نے کہا ہے وما کان صلاتھم عند البیت الامکاء وتصدیۃ یہ مشرکین کی عبادت کے طریقہ کی تائید کرتے ہیں۔ خدا نے تو مسلمانوں کو خاموش رہ کر اور عجز و انکساری کے ساتھ عبادت کا حکم دیا۔ کما قال تعالی ادعوا ربکم تضرعا وخیفۃ اسلامی طریقہ کو چھوڑ کر مشرکین کے طریقہ کو اختیار کرتے ہیں بلاشک یہ اسلام کے خارج ہیں ایسے لوگوں کو تو حج اور مسجد نبوی کی زیارت سے روکا جائے اللھم احفظنا من شرورتھم۔ واللہ علم بالصواب

المجیب۔ محمد عبدالرزاق عفی عنہ، مفتی اعظم وامیر شریعت مدھیہ پردیش وناظم جامعہ اسلامیہ عربیہ بھوپال

سید عابد وجدی قاضی دار القضاء بھوپال

عبداللطیف نائب قاضی دار القضاء بھوپال

احمد سعید مجددی غفرلہ، خانقاہ مجددیہ بھوپال

محمد علی غفرلہ نائب مفتی بھوپال واستاذ حدیث وفقہ دار العلوم تاج المساجد بھوپال

الجواب صحیح — محمد ابراہیم (نائب صدر المدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ)

الجواب صحیح والمجیب نجیح — سید محمد فاضل

الجواب صحیح — محمد الیاس قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — قاسمی مدرس جامعہ وامام وخطیب جامع مسجد بھوپال

الجواب صحیح — حضرت مولانا محمد مہدی حسن مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد اسحاق قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — عبدالباسط مفتاحی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — عبدالحفیظ جامعہ مدرس جامعہ

الجواب صحیح — رشید الدین قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — فضل الرحمن قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — ابوالکلام قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — رحیم اللہ قاسمی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد مصطفیٰ ہاشمی القاسمی مفتی جامعہ

الجواب صحیح — شمس الدین آفریدی مدرس جامعہ

الجواب صحیح — (نام نہیں پڑھا جاسکا) نائب ناظم جامعہ

الجواب صحیح — محمد ایوب مظاہری مدرس جامعہ

الجواب صحیح — محمد نعمان ندوی استاذ حدیث دار العلوم تاج المساجد ورکن شوریٰ دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

الجواب صحیح — محمد شرافت علی ندوی استاذ // // // // //

الجواب صحیح — ڈاکٹر حمید اللہ ندوی // // // // //

الجواب صحیح — محمد اسحاق خان، قاضی شہر سایہ شاہجہاں پور، ایم۔ پی

الجواب صحیح — عبدالوحید قاسمی غفرلہ

ہوئی ہے اس لئے موجودہ قرآن کریم کے بارے میں تحریف اور تغیر و تبدل کا عقیدہ رکھنا قرآن کی تکذیب اور کفر بین ہے۔

(3)۔۔۔ شیعہ اثنا عشریہ کے بنیادی عقیدوں میں ایک عقیدہ امامت کا ہے جو ان کی کتابوں میں واضح طور پر تفصیل سے مذکور ہے۔ بلکہ عقیدہ امامت اس فرقہ کی مذہبی اساس و بنیاد ہے اس عقیدہ امامت کے بارے میں جو تفصیلات شیعوں کی مستند کتابوں میں ہیں جو استفتاء میں پیش کردی گئی ہیں ان کی بنیاد پر یہ عقیدہ بلاشبہ امت مسلمہ کے مسلّمہ عقیدہ ختم نبوت کی نفی کرتا ہے جو ضروریات دین میں سے ہے اور اس کا انکار بلاشبہ موجب کفر ہے۔

فرقہ اثنا عشریہ کے یہ تینوں عقیدے ان کے متقدمین و متاخرین کی کتابوں سے ثابت ہیں کتابوں کی عبارتیں استفتاء میں درج کردی گئی ہیں۔

الغرض مذکورہ بالا تینوں عقیدوں کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریہ کے دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کوئی شک شبہ نہیں۔

واللہ اعلم و علمہ اتم واحکم۔

احقر خادم العلماء یعقوب اسماعیل قاسمی غفرلہ (ڈیوزبری یوکے)

## تصدیق و تائید فرمانے والے حضرات علماء کرام شہر باٹلی (Batley)

مولانا ابراہیم غفرلہ نوسارکا ۔۔۔ مولانا عبدالرؤف لاجپوری ۔۔۔ مولانا ایوب ہاشمی عفی عنہ کھولوڈیہ ۔۔۔ مولانا محمد شعیب عفی عنہ ۔۔۔ مولانا ابراہیم احمد کرولیا ۔۔۔ مولانا محمد یوسف غفرلہ دیوان ۔۔۔ مولانا عبدالحئی سیدات غفرلہ ۔۔۔ مولانا ہاشم ابراہیم راوت غفرلہ۔

www.ownislam.com

## حضرات علماء کرام شہر بولٹن (Bolton)

مولانا قاری یعقوب ابراہیم قاسمی (خطیب لیبہ مسجد بولٹن) ۔۔۔ مولانا اسماعیل حافظ علی (مدرس دارالعلوم بری) ۔۔۔ مولانا فیض علی شاہ عفی عنہ (سابق استاذ دارالعلوم دیوبند) ۔۔۔ مولانا عمرجی محمد (مدرس دارالعلوم ۔ بری) ۔۔۔ مولانا عبدالحق غفرلہ کمبولوی (وطنی نسبت) ۔۔۔ مولانا موسیٰ محمد کنتھاروی (وطنی نسبت)۔

## حضرات علماء کرام شہر پرسٹن (Preston)

مولانا اسماعیل غفرلہ بھڑکودروی (وطنی نسبت) ۔۔۔ مولانا یعقوب شیخ دیولوی غفرلہ ۔۔۔ مولانا اسماعیل کنتھاروی ۔۔۔ مولانا ابراہیم اچھودی غفرلہ ۔۔۔ مولانا ابراہیم محمد پٹیل۔

## حضرات علماء کرام شہر گلاسگو (Glasgow)

مندرجہ بالا شیعی عقیدے بلاشبہ موجب کفر ہیں۔

مولانا مقبول احمد غفرلہ خطیب مرکزی جامع مسجد گلاسگو مولانا محمد اسلم لاہوری عفی عنہ، مسجد النور گلاسگو

## حضرات علماء کرام شہر لسٹر (Leicester)

مولانا محمد عبدالکریم ہارٹینگٹن روڈ لسٹر ـــ مولانا احمد علی صوفی ـــ مولانا محمد یوسف سورتی غفرلہ امام مسجد فلاح ـــ مولانا محمد یعقوب پانڈور ـــ مولانا غلام محمد عفاء اللہ عنہ ـــ مولانا محمد فقیر کانگوئی ـــ مولانا غلام محمد عالی پوری ـــ مولانا محمد یعقوب قاری ـــ مولانا یوسف اسماعیل عفی عنہ ـــ مولانا عبدالغنی کاپھوی ـــ مولانا محمد عمران غفرلہ ـــ مولانا آدم لونت غفرلہ خطیب جامع مسجد۔

میں حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی مدظلہ کے فتوے کی تائید کرتا ہوں۔ اقبال احمد اعظمی لسٹر

(یہ مولانا اقبال احمد اعظمی دارالافتاء ریاض کے مبعوث ہیں۔)

## حضرات علماء کرام شہر بریڈفورڈ (Bradfoed)

مذکورہ بالا تینوں عقیدے رکھنے والے یقیناً کافر ہیں۔

مولانا محمد شمیر الدین غفرلہ ـــ مولانا عبدالغنی عفی عنہ ـــ مولانا لطف الرحمٰن خطیب جامع مسجد بریڈفورڈ ـــ مولانا عبدالرحمٰن حسن غفرلہ ـــ مولانا احمد پانڈور غفرلہ ـــ مولانا اسماعیل بسم اللہ عفی عنہ ـــ مولانا حسن محمد مشکروی۔

## حضرات علماء کرام شہر برسٹل (Bristol)

مولانا عبدالرحمٰن عفی عنہ ـــ مولانا محمد سلیمان لاجپوری غفرلہ ـــ مولانا الیاس عبداللہ غفرلہ،

## حضرات علماء کرام شہر ولسال (Walsall)

مذکورہ بالا عقائد کا جو بھی معتقد ہو اور کسی بھی فرقہ سے اس کا تعلق ہو اس کے کفر میں شک وشبہ نہیں ہے۔

مولانا عبدالاول غفرلہ ـــ مولانا غلام محمد بارڈولی عفی عنہ ـــ مولانا محمد بھولا غفرلہ ـــ مولانا ضمیرالدین بنگلہ دیشی ـــ مولانا محمد عثمان سورتی ـــ مولانا عبدالحق گورا ـــ مولانا محمد حسن پردھانوی غفرلہ صدر مرکزی جمعیت علماء برطانیہ،

www.owaisislam.com

# برطانیہ میں مقیم حضرات علمائے کرام کی اجتماعی توثیق

برطانیہ میں مقیم علماء کی ایک تنظیم حزب العلماء یو۔کے' کی دعوت پر ۲ اپریل ۱۹۸۸ء کو برطانیہ کے علماء کرام کا ایک اہم اجلاس وہاں کے ممتاز عالم دین مولانا موسیٰ کرماڑی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں علماء کی کئی نمائندہ تنظیموں کی طرف سے سو سے زیادہ علماء کرام نے شرکت کی۔ اس اجلاس میں شیعی اور اثنا عشریہ کی تکفیر کے مسئلہ پر بھی غور کیا گیا اور اس سلسلہ میں ایک تجویز متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ حزب العلماء (یو' کے) کے سیکرٹری مولانا یعقوب مفتاحی صاحب نے مذکورہ تجویز اور ممتاز شرکاء اجلاس کے اسماء گرامی کی فہرست الفرقان کے اس خصوصی شمارہ میں اشاعت کے لئے ارسال فرمائی ہے۔ ذیل میں وہ تجویز بعینہٖ مولانا یعقوب مفتاحی صاحب کے شکریہ کے ساتھ شائع کی جارہی ہے۔

برطانیہ کے علماء کرام کا یہ نمائندہ اجلاس اس کی تصدیق کرتا ہے حقیقت میں اثنا عشری شیعوں کے خلاف اسلام عقائد مثلاً ختم نبوت کا انکار اور تحریف قرآن کے قائل ہونے کی وجہ سے بلاشبہ یہ لوگ کافر و مرتد ہیں۔

منجانب :۔ حزب العلماء یو۔کے' جمعیت علماء برطانیہ' مرکزی جمعیت علماء یو۔کے۔

احقر یعقوب مفتاحی' سیکرٹری حزب العلماء یو۔کے۔

21,PALMSTREET, BLACKBURN(LANC'S)UK

www.ownislam.com

## اجلاس میں شریک ہونے والے علماء کرام کے اسماء گرامی

| | |
|---|---|
| حضرت مولانا اسماعیل کتھاروی صدر حزب العلماء | حضرت مولانا یعقوب مفتاحی سیکرٹری حزب العلماء |
| حضرت مولانا عبد الرشید ربانی سیکرٹری جمعیت علماء | حضرت مولانا احمد پاندور صدر جمعیت علماء |
| حضرت مولانا محمد حسن صدر مرکزی جمعیت علماء | حضرت مولانا فضل حق نائب سیکرٹری مرکزی جمعیت علماء |
| حضرت مولانا لطف الرحمن نائب صدر مرکزی جمعیت علماء | حضرت مولانا فتح محمد لہر' خزانچی جمعیت علماء |
| حضرت مولانا عبد اللہ خزانچی حزب العلماء | حضرت مولانا ولی اللہ ناظم نشرواشاعت حزب العلماء |
| حضرت مولانا موسیٰ کرماڑی سرپرست حزب العلماء | حضرت مولانا اسماعیل حاجی ناظم شرعی پنچایت حزب العلماء |
| حضرت مولانا قاری سلیمان خطیب مسجد انیس الاسلام | حضرت مولانا مفتی محمد مصطفیٰ خطیب مسجد لندن |
| حضرت مولانا اسماعیل اکوبت خطیب مسجد قوۃ الاسلام | حضرت مولانا قاری حنیف خطیب مسجد توحید الاسلام |
| حضرت مولانا مفتی عبد الصمد مدرس دار العلوم بری | حضرت مولانا قاری اسماعیل مدرس دار العلوم بری |
| حضرت مولانا قاری نور محمد خطیب جامع مسجد بریڈ فورڈ | حضرت مولانا ابراہیم خطیب مسجد میرسٹن |
| حضرت مولانا یعقوب خطیب طیبہ مسجد | حضرت مولانا یعقوب خطیب زکریا مسجد |

## بنگلہ دیش کے متفرق مقامات کے علماء کرام

مولانا حبیب اللہ مصباح

مولانا محمد عبدالحق مہتمم دارالعلوم درگاہ پور سلہٹ

مولانا محمد عبدالشہید مدرسہ دارالسنہ گمو کافن

مولانا محمد عبدالاول مہتمم جامعہ محمودیہ سلہٹ

مولانا محمد عبدالکریم صدر، آزاد دینی دارہ، سلہٹ

مولانا محمد یونس علی دارالعلوم حسینیہ ڈھاکہ

مولانا محمد شفیق الحق مہتمم جامعہ محمودیہ سلہٹ

سیف اللہ اختر، امیر حرکۃ الجہاد الاسلامی

# حضرات علماء برطانیہ کا فتویٰ و تصدیقات

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم ○

## مولانا یعقوب اسماعیل قاسمی ڈیوزبری

حضرت مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی متقدمین و متاخرین، نیز موجودہ دور کے ان کے امام روح اللہ خمینی کی کتابوں سے ان کے مندرجہ ذیل تین عقیدے نقل فرمائے ہیں۔

(1)—— شیعہ اثنا عشریہ کا عقیدہ ہے کہ حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ عنہما (نعوذ باللہ) کافر، منافق اور ملعون ہیں۔

ہم مسلمانوں کا عقیدہ حضرات شیخین کے بارے میں یہ ہے کہ ان دونوں کا مومن صادق اور جنتی ہونا قرآن کریم اور احادیث متواترہ سے ثابت ہے اس لئے ان کو کافر کہنا اور مومن و مسلم نہ سمجھنا قرآن کریم کی اور ایک ایسی دینی حقیقت کی تکذیب کرنا ہے جو رسول اللہ ﷺ سے قطعیت سے ثابت ہے۔ کسی ایک بات کا بھی انکار موجب کفر ہے۔

(2)—— شیعہ اثنا عشریہ کا موجودہ قرآن کے بارے میں یہ عقیدہ ہے کہ وہ محرف ہے اور اس میں حضرات خلفاء ثلاثہ (رضی اللہ عنہم) نے تحریف اور ردوبدل کر دیا ہے اور یہ وہ اصلی قرآن کریم نہیں ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا تھا اصلی قرآن کریم تو امام غائب اپنے ساتھ لے کر غار میں روپوش ہو گئے ہیں جو آخری زمانہ میں اس کو لے کر باہر نکلیں گے —— (نعوذ باللہ)

تمام مسلمانوں کا قرآنی آیت کریمہ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحفظون ہم ہی نے قرآن کو نازل کیا ہے؟ اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں کے تحت بالاتفاق یہ عقیدہ ہے کہ موجودہ قرآن کریم ہی وہ اصل کتاب اللہ ہے جو اللہ کے آخری نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل کی گئی تھی اور اس میں کسی قسم کا تغیر و تبدل نہیں ہوا نہ ہی کسی حرف یا زیر زبر میں تحریف

## اساتذہ کرام جامعہ مدنیہ اسلامیہ قاضی بازار سلہٹ

حضرت مولانا محمد حبیب الرحمن صاحب، استاذ الحدیث و رئیس الجامعہ

ولانا محمد اسحاق صاحب شیخ الحدیث

مولانا محمد نظام الدین صاحب، استاذ الحدیث و ناظم تعلیمات

## اساتذہ کرام جامعہ قاسم العلوم درگاہ شاہ جلالؒ سلامت

حافظ مولانا اکبر علی رئیس الجامعہ

ولانا محب الحق مفتی جامعہ قاسم العلوم

ولانا محمد ناظر حسین صاحب استاذ حدیث

مولانا ابوالکلام زکریا صاحب خادم دارالافتاء

مولانا محمد عطاء الرحمن صاحب استاذ حدیث

## جامعہ اسلامیہ دارالعلوم مدنیہ جاتراباری ڈھاکہ

ولانا محمود حسن مہتمم جامعہ اسلامیہ جاتراباری

ولانا ہدایۃ اللہ صاحب مدظلہ شیخ الجامعہ

ولانا حافظ رفیق احمد صاحب ناظم تعلیمات

ولانا عبدالحق صاحب استاذ جامعہ

ولانا انوار الحق صاحب استاذ جامعہ

ولانا محمد ادریس صاحب استاذ جامعہ

ولانا محمد اسحاق مہتمم مدرسہ دارالعلوم موتی جھیل ڈھاکہ

ولانا محمد کلیم اللہ مہتمم مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

ولانا محمد فیض اللہ استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

مولانا [illegible] الاسلام صاحب نائب مہتمم

مولانا صلاح الدین صاحب مدظلہ

مولانا عبدالمجید صاحب استاذ جامعہ

مولانا عبدالحق صاحب (حقانی) استاذ جامعہ

مولانا عبدالمنان صاحب استاذ جامعہ

مولانا ضیاء الاسلام سابق مدرس لال باغ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا محمد یعقوب استاذ مدرسہ دارالعلوم موتی جھیل ڈھاکہ

مولانا انوار الحق استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

مولانا قاری منظور الٰہی صاحب استاذ مدرسہ نورانی تعلیم القرآن

## اساتذہ کرام جامعہ محمدیہ عربیہ محمد پورہ ڈھاکہ بنگلہ دیش ۱۲۰۷

جناب حضرت مولانا مفتی منصور الحق صاحب دامت برکاتہم

جناب حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب محدث جامعہ

جناب حضرت مولانا حفیظ الرحمن استاذ الحدیث

جناب حضرت مولانا علی اصغر صاحب استاذ الحدیث

www.ownislam.com

ذیل میں بنگلہ دیش کے جن حضرات اہل علم کے اسمائے گرامی پیش کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی مفتی اعظم پاکستان کے اس فتوے پر اپنے تصدیقی دستخط ثبت فرمائے تھے۔ جو الفرقان کی خصوصی اشاعت بابت ماہ دسمبر میں شائع ہو چکا ہے۔ ـــــ ان حضرات کے اسمائے گرامی اور ان کے دستخطوں کی فوٹو کاپی مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب جامعہ اسلامیہ کراچی کے توسط سے ادارہ الفرقان کو موصول ہوئی تھی۔ ـــــ مفتی صاحب موصوف کے شکریہ کے ساتھ ان حضرات کے اسمائے گرامی پیش کئے جارہے ہیں۔

حضرت مولانا عبد المنان صاحب شیخ الحدیث مدرسہ عالیہ لمبی نواکھالی

حضرت مولانا فضل الحق صاحب شیخ الحدیث درس الجامعۃ القرآنیہ العربیہ لالباغ ڈھاکہ

مولانا محب اللہ صاحب استاذ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب // // //

مولانا موسیٰ صاحب // // //

حضرت مولانا عبد المتین صاحب مہتمم مدرسہ امدادیہ عربیہ شیخ بحر نور سندی خلیفہ حضرت حافظ جی حضور مد ظلہ

حضرت مولانا حمید اللہ صاحب مہتمم مدرسہ نوریہ اشرف آباد کامرنگی چر ڈھاکہ

امیر شریعت حضرت مولانا قاری احمد اللہ صاحب اشرف آباد

مولانا محب اللہ صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا صدیق الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا ابو طاہر صاحب مصباح استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا محبوب الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا اشرف علی صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا عبد الباری صاحب خادم جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ بنگلہ دیش

حضرت مولانا عبد المنان صاحب شیخ الحدیث استاذ جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ

مولانا عطاء اللہ صاحب استاذ جامعہ قرآنیہ ڈھاکہ

مولانا قاری ابو ریحان صاحب // // //

مولانا غلام مصطفیٰ صاحب // // //

مولانا محمد عمر صاحب دار العلوم خادم دار العلوم کوہرڈانگا گوپال گنج

مولانا عبد الرزاق صاحب سیکرٹری جماعت خدام الاسلام بنگلہ دیش

حضرت مولانا عبد الحکی صاحب شیخ الحدیث مدرسہ نوریہ اشرف آباد کامرنگی چر ڈھاکہ

مولانا عظیم الدین صاحب محدث مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا فاروق احمد صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا اسماعیل صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا شمس الرحمٰن صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا بشیر احمد صاحب استاذ مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

مولانا محمد عبد الجبار صاحب معین ناظم وفاق المدارس العربیہ بنگلہ دیش

## اساتذہ کرام جامعہ فرید آباد

مولانا فضل الرحمٰن صاحب مہتمم جامعہ

مولانا عبد السمیع صاحب استاذ جامعہ

مولانا محمد روح الدین استاذ جامعہ

مولانا عبد القدوس صاحب محدث

مولانا محمد سخاوت حسین استاذ جامعہ

www.ownislam.com

محمد تفضل الحق غفرلہ شیخ الحدیث و رئیس جامعہ دار العلوم [illegible]، صدر جمعیت علماء اسلام سلہٹ

محمد عبد الفتاح المدرس المنتدب بجامعہ قاسم العلوم درگاہ شاہ جلال سلہٹ

محمد عبد الکریم غفرلہ صدر ادارہ قومیہ سلہٹ

محمد منصور الحسن غفرلہ رائے پوری سابق محدث دار السلام سلہٹ

محمد نور الامین غفرلہ خادم دار الافتاء مدرسہ اسلامیہ آتی بازار کوتوالی ڈھاکہ

محمد زکریا الجامعۃ الاسلامیہ مومن شاہی

محمد اشرف علی غفرلہ مہتمم دار العلوم مدینہ بشوناتھ سلہٹ

نام نہیں پڑھا جاسکا۔

قاضی معتصم باللہ مہتمم و شیخ الحدیث مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

نام نہیں پڑھا جاسکا۔

جعفر احمد غفرلہ خادم مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

محمد اشرف علی خان اللہ محدث جامعہ عربیہ قاسم العلوم کملا

محمد عبد الخالق غفرلہ جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

عبد القدوس غفرلہ جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

عبد الحمید دار القرآن شمس العلوم مدرسہ مالی باغ چودھری پارہ

محمد عبد العلیم نظامی مہتمم مدرسہ [illegible] العلوم [illegible] ڈھاکہ

محمد زکریا خطیب بیت الامان جامع مسجد دھان منڈی ڈھاکہ

محی الدین خان ایڈیٹر ماہنامہ مدینہ ڈھاکہ

محمد نور الاسلام مدرسہ مخزن العلوم تکمیل کلاس جوراستہ ڈھاکہ

محمد سراج الاسلام نائب المدیر الجامعۃ اسلامیہ دار العلوم مدینہ ڈھاکہ

محمد ضیاء المتین قاسمی پیش امام تارا مسجد ارمانی ٹولہ ڈھاکہ بنگلہ دیش

محمد حسین احمد غفرلہ بارکوٹی خادم الحدیث دار العلوم ڈھاکہ رئیس مہتمم جامعہ اسلامیہ بارہ کوٹ

محمد نور اللہ غفرلہ خادم دار الافتاء جامعہ اسلامیہ یونسیہ برہمن باڑیہ بنگلہ دیش

(دستخط نہیں پڑھے جاسکتے) خادم دار الافتاء مدرسہ معین الاسلام

محمد ظل الحق محدث و ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ دار العلوم مدرسہ سلام گنج

محمد عبد الحکیم عفی عنہ خادم دار الافتاء مدرسہ اسلامیہ آتی بازار کوتوالی ڈھاکہ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکتے) مہتمم جامعہ اسلامیہ دار العلوم [illegible] صدر علماء [illegible] سلام گنج

محمد عبد الشکور باگھاپوسٹ باگھا مدرسہ سلہٹ

محمد ظہیر الحق ناظم جمعیت علماء اسلام بنگلہ دیش

محمد ابو الخیر مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

محمد عبد الاحد مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

نور حسین غفرلہ محدث مالی باغ جامعہ ڈھاکہ

مطیع الرحمٰن جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

ابو سعید جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

مفتی محمد وقاص غفرلہ ایم پی (سابق) شیخ الحدیث دار العلوم کھلنا

محمد عبد العزیز اسلامی یونیورسٹی انسٹی ٹیوٹ [illegible]

ابو البشر محمد اسحٰق غفرلہ پیر صاحب شاہتلی چاندپور

محمد عطاء الرحمٰن خان المدیر الساعد الجامعۃ الامدادیہ کشور گنج بنگلہ دیش

محمد عبد القدوس غفرلہ مہتمم جامعہ اسلامیہ عربیہ کوتوالی روڈ ڈھاکہ

فضل الرحمٰن مدیر جامعہ عربیہ فرید آباد ڈھاکہ

عبد الرشید سابق شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد فضل الحق غفرلہ استاذ مدرسہ دار القرآن تارا مسجد ڈھاکہ

محمد نور الاسلام عفاہ اللہ عنہ، استاذ الحدیث دار العلوم الحسینیہ [illegible] بازار [illegible] احمد حسن (ہارون) عفاہ اللہ عنہ

www.ownislam.com

محمد تاج الاسلام گوہری باہو بل ہمی گنج

اختر ابو طیب خادم تنی بازار مدرسہ کرانی گنج ڈھاکہ

برہان الدین مہتمم جامعہ حسینیہ میمن سنگھ

حسین احمد نعمانی خطیب شاہی مسجد رانی بازار بھرپ کشور گنج

محمد حسین احمد غفرلہ [illegible]

محمد عمران استاذ الحدیث بالجامعہ الحسینیہ عرش آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبد العزیز بوائزہ مدرسہ ڈھاکہ

محمد عبد الجلیل مدیر کراوی دار العلوم مدرسہ زنگری

محمد عبد اللہ عفاء اللہ عنہ، مدرس کراوی دار العلوم مدرسہ زنگری

محمد شفیق الرحمٰن امام درگاہ مسجد گلاب باغ

محمد اشرف علی مدرسہ نوریہ اشرف آباد ڈھاکہ

محمد عبد الخالق غفرلہ فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ

محمد شمس الدین عفی عنہ

محمد عبد الحق مہتمم مدرسہ اسلامیہ مدینۃ العلوم پاتی کارا — کوملا

محمد ابو احمد مدرس مدرسہ مخزن العلوم کمیل ڈوس ڈھاکہ

محمد عبد الرزاق سلہٹ

شمس الدین میرپور ڈھاکہ

محمد ہارون الرشید مفسر جامعہ عربیہ دار العلوم کھکنی سراج گنج

محمد عزیز الرحمٰن عفاء اللہ عنہ

عبد القادر قدم تلی شام پور ڈھاکہ

عبد الباری رانی پور ڈھاکہ

محمد ہارون الرشید ترابو سراج العلوم مدرسہ ترابو روپ گنج نرائن گنج

اختر صفی اللہ غفرلہ معلم تنی بازار مدرسہ کرانی گنج ڈھاکہ

امداد الحق شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ دار العلوم مدینہ بشومات سلہٹ

محمد افضل الحق مفتی و محدث عالیہ عالیہ مدرسہ موکتا گاچہ مومن شاہی

اختر عبد المومن غفرلہ رئیس الجامعۃ المدنیۃ نبی گنج حبیب گنج

محمد نور الاسلام غفرلہ سلہٹ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)

محمد معظم حسین غفرلہ محدث کراوی دار العلوم مدرسہ ڈھاکہ

محمد سعید مدرس کراوی دار العلوم مدرسہ زنگری

محمد یوسف مدرسہ مالی باغ ڈھاکہ

محمد ابو الکلام آزاد مدرسہ الاسلامیہ

محمد زکریا سندیکی استاذ الحدیث فرید آباد مدرسہ ڈھاکہ

قاری محمد علی عفاء اللہ عنہ

محمد عبد الخالق غفرلہ

(دستخط نہیں پڑھے جاسکے)

محمد عبد العزیز استاذ حدیث مدرسہ دار العلوم دیو گرام

محمد اصحب الرحمٰن ناظم تعلیمات مدرسہ دار العلوم دیو گرام سلہٹ

عبد القادر قاسمی خانقاہ مجددیہ چلاش دھن باڑی ناٹائیل

فقیر محمد عبد اللطیف ڈھاکہ

حسین احمد غفرلہ جامعہ سعیدیہ حبیب گنج

محمد ابراہیم کمال شام پور ڈھاکہ

عبد الرزاق چودھری علی نگر سلہٹ

عبد الرب تنگی بازار مدرسہ غازی پور ڈھاکہ

www.cwmislam.com

# ادارۃ الافتاء والارشاد والبحوث العلمیہ

## الجامعۃ الاسلامیہ، پٹیا چٹاگانگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرقہ شیعہ کی کتب معتبرہ جیسے اصول کافی، تہذیب، استبصار وغیرہ موجودہ انقلاب ایران کے قائد خمینی صاحب کی تصنیف کشف الاسرار، الحکومۃ الاسلامیہ کا مطالعہ کرنے والوں پر یہ بات واضح ہو جائے گی کہ اس فرقہ شیعہ شنیعہ کے عقائد کفریہ صرف ان تین میں منحصر نہیں جو استفتاء میں مرقوم ہیں بلکہ ان کے علاوہ بہت سے عقائد کفریہ اور بھی پائے جاتے ہیں۔ جن پر نہایت وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔ کہ علمائے اسلام واہل اسلام پر ضروری ہے کہ اس فرقہ شیعہ اور استفتاء میں مذکورہ عقائد رکھنے والوں کی تکفیر کریں۔ لہٰذا موجودہ شیعہ جس نام کے ساتھ بھی موسوم ہو ان کے کافر مرتد خارج از اسلام ہونے میں کسی قسم کا شبہ نہیں ہے البتہ سوچنے کا مقام یہ ہے کہ اہل اسلام میں سے جو اس فرقہ باطلہ کی تکفیر میں تردد کرتے ہیں ان کا حکم کیا ہوگا۔ اس موضوع پر ممتاز فقہاء محدثین کرام کی تحریریں اور دلائل کافی ہیں مزید تسلی کی خاطر ذیل کی چند عبارات مرقوم ہیں جو ان فتاویٰ میں نہیں آئیں۔

امام ابو جعفر احمد بن محمد طحاوی متوفی ۳۲۱ھ اپنی کتاب العقیدہ الطحاویہ میں رقمطراز ہیں:-

نحب اصحاب رسول اللہ ﷺ ولانفرط فی حب احدھم ولانتبرأ من احدمنھم ونبغض من یبغضھم وبغیر الخیر یذکرھم ولانذکرھم الابخیر وحبھم دین وایمان واحسان وبغضھم کفر و نفاق وطغیان صفحہ ۵۲۸ وفی شرحھا فمن اضل ممن یکون فی قلبہ غل علی خیار المومنین وسادات اولیاء اللہ بعد النبیین بل قدفضلھم الیھود والنصاری بخصلۃ قیل للیھود من خیر اھل ملتکم قالوا اصحاب موسی و قیل للنصاری من خیر ملتکم قالو اصحاب عیسی وقیل للرافضۃ من شر اھل ملتکم قالوا اصحاب محمد الخ صفحہ ۳۲-۵۳۱۔

www.ownislam.com

محمد انور حسین تاج محل روڈ محمد پور ڈھاکہ
مجیب الرحمٰن جامعہ اسلامیہ مومن شاہی
امداد اللہ جامعہ امدادیہ کشور گنج
تعمیم بن مولانا انور شاہ کشور گنج
محمد منظور الاسلام مالی باغ جامعہ ڈھاکہ
ڈاکٹر ابو الحسن چڑیارہ مومن شاہی
نور الاسلام کورالی سنور انو گاؤں
قاضی محمد عبد السلام رشیدی، ہسپتال روڈ ہبی گنج
محمد ہمایوں کبیر مدرسہ محمدیہ عربیہ جاتراباڑی
مولانا ابو الہاشم شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ
ذاکر حسین چودھری بارہ مدرسہ ڈھاکہ
عبد الاول امام چاندنی مسجد ہبی گنج
رشید احمد مہتمم مدینۃ العلوم اسلامیہ عربیہ مدرسہ بروڑا کملا
مشتاق احمد جامعہ دینیہ موتی جھیل ڈھاکہ
قاسم کملائی عرض آباد مدرسہ میرپور ڈھاکہ
محمد اسماعیل مخزن العلوم مدرسہ کھیل گاؤں ڈھاکہ
شمس الاسلام ہاٹ ہزاری مدرسہ
حبیب اللہ ہانک گنج
عتیق الرحمٰن خفر گاؤں مومن شاہی
محمد انیس الحق جامعہ حسینیہ میرپور ڈھاکہ

رشید احمد الھمر منزل کشور گنج
محمد عبد الستار جامعہ امدادیہ کشور گنج
بشیر احمد صدر اشرف العلوم مدرسہ کشور گنج
سلطان احمد علماء بازار
کمال دیوان کالی گنج
محمد اختر الزمان خالد قاضی علاؤ الدین روڈ، ڈھاکہ
روح الامین بھراپار بریہاٹ فیروز پور
ابو ماعذ (معصوم) جامعہ عربیہ امدادیہ فرید آباد
جلال الدین مدرسہ محمدیہ جاتراباڑی
حسین احمد مدرسہ رائے پور ارشدی
عبد الاحد دار القرآن مدرسہ ڈھاکہ
محمد ادریس ہوروہا قریانیہ جامع العلوم مدرسہ (بروڑا) کملا
محمد لطیف الرحمٰن ہوروہا قریانیہ جامع العلوم مدرسہ بروڑا کملا
محمد مصطفیٰ کمال پاشا خان عفی عنہ
محمد عثمان غنی شوعہ اکیرانی گنج ڈھاکہ
عبد المالک استاد کمولی، مدرسہ میمن سنگھ
عبد القادر استاد حدیث بالجامعۃ العربیہ قاسم العلوم ظفر آباد
محمد عبد الکریم خطیب بیت النور جامع مسجد تیج گاؤں
اختر نعمت اللہ استاد جامعہ عربیہ ڈھاکہ
شیخ الحدیث جامعہ اعزازیہ جسریل اشیشن

انکار ختم نبوت کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ایک جانکاہ فتنہ کفر ہے وہ ان کے ہاں دینی ضروریات میں سے ہے حضرت شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر سب وشتم اور لعن وطعن جو اسلام میں اہل اسلام کے لئے قطعاً موجب کفر ہے وہ ان کا مذہبی وظیفہ ہے —— وغیرہ وغیرہ لہٰذا ان کے کفر میں شک کی گنجائش نہیں ہے محقق علام حضرت مولانا نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلے میں جو کچھ تحقیقات تحریر فرمائی ہیں ذرہ ذرہ صحیح اور بالکل عین حق کے مطابق ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دونوں جہاں میں سرخرو فرمائیں۔ (آمین ثم آمین)

(کتبہ) محمود حسن عفاء اللہ تعالیٰ عنہ، اہا

خادم دارالافتاء بالجامعہ الاسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر بنگلا دیش ۸ / ۸ / ۱۴۰۸ھ فرقہ شیعہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کفریہ کی بناء پر کافر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ تعجب ہے اس نام نہاد اسلامی جماعت پر جو اس فرقہ کے غالی امام خمینی کو امام المسلمین کے لقب سے یاد کرتی ہے۔——

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محمد اسحٰق غفرلہ، شیخ المحدثین جامعہ، بابو نگر

احقر محمد محب اللہ غفرلہ، مہتمم جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر

احقر محمد حبیب اللہ غفرلہ، محدث جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر

احقر محمد یونس غفرلہ، ناظم تعلیمات جامعہ اسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر

محمد عبد الباری ناظم دارالافتاء جامعہ بابو نگر

ایک زمانہ میں شیعہ اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے درمیان میں فرق سمجھا جاتا تھا لہٰذا فتویٰ بھی امتیازی حیثیت سے دیا جاتا تھا مگر بعد زمانہ اور بعض دوسری وجوہات سے فی الحال وہی فرقہ اثنا عشریہ امامیہ ہی فرقہ شیعہ کی حیثیت سے موجود ہے بنابریں خارج از اسلام کا فتویٰ اور حکم شیعوں پر ہی ہوگا اگر انطباق قیاس کہیں کہیں کوئی شیعہ اس کے خلاف عقیدہ رکھتا ہو تو وہ شیعہ اس فتویٰ کفر کی زد سے خارج ہی رہے گا۔

فقط ننگ اکابر، محمد عبد الرحمٰن غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ بابو نگر

## دارالعلوم معین الاسلام، ہاٹ ہزاروی، چاٹگانگ

الحمد للہ لاہلہ والصلوٰۃ لاھلھا، بعد الحمد والصلوٰۃ موجودہ دور حد درجہ ابتلاء اور آزمائش کا دور ہے فرق باطلہ کی روز بروز ترقی ہوتی رہی۔ ادھر علماء حق کی جانب سے قلمی اور لسانی جہاد بھی چلتا رہا۔ یوں تو اہل قبلہ کی تکفیر میں علماء حق انتہا درجہ کی احتیاط سے کام لیتے ہیں لیکن اسکے باوجود بھی اس پر سب کا اتفاق ہے کہ اہل قبلہ میں سے جو فرقہ بھی ضروریات دین کا منکر ہو وہ قطعی کافر ہے خواہ وہ اپنے اسلام اور ایمان کا کتنے ہی زور وشور سے دعویٰ کرتا رہے۔ خمینی اور فرقہ اثنا عشریہ امامیہ کے عقائد کے بارے میں فاضل محترم رئیس التحریر محافظ دین متین علامہ محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم نے جس تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے اور ان کی مستند کتابوں سے جس کثرت سے حوالہ پیش کئے ان کے کفر ہونے میں شک نہیں ہو سکتا۔ تفصیل اگر دیکھنی ہو تو ماہنامہ بینات کراچی خصوصی اشاعت خمینی اور اثنا عشریہ کے بارے میں علماء کرام کا متفقہ فیصلہ اور فاضل محترم علامہ منظور نعمانی صاحب کی "ایرانی انقلاب" ضرور مطالعہ فرمائیں۔

احمد شفیع غفرلہ، خادم دارالعلوم معین الاسلام ہاٹ ہزاری

www.ownislam.com

# الجامعۃ الاسلامیہ عزیز العلوم بابو نگر، چٹاگانگ

یہودی لیڈر یا چیلا عبداللہ بن سبا کی بنا کردہ پارٹی یا جماعت "فرقہ شیعہ" کے حالیہ رہبر روح اللہ خمینی (علیہ ما علیہ) نے اپنی رسوائے زمانہ تصانیف میں صحابہ کرام بالخصوص حضرات شیخین (ابوبکر صدیق عمر فاروق) رضی اللہ عنہما کی شان میں وہ دلخراش گستاخیاں کیں جن سے پورے عالم اسلام کی روح تڑپ اٹھتی ہے۔ چنانچہ (۱) اپنی فارسی تصنیف "کشف الاسرار" (ص ۱۱۴) میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر قرآن کے صریح احکام کی مخالفت کا الزام لگایا ہے اس سے بڑھ کر گالی و گستاخی اور کیا ہو سکتی ہے؟ (۲) اور کتاب مذکور (ص ۱۱۶) میں حضرت عمرؓ کو صاف الفاظ میں کافر اور زندیق کہا ہے (۳) نیز کتاب مذکور اور اپنی عربی تصنیف "الحکومۃ الاسلامیۃ" کے متعدد صفحات میں ایسی باتیں لکھیں جن سے حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ کی خلافت کا سراسر انکار ہوتا ہے۔

خمینی صاحب کے مذکورہ بالا عقائد کی بنا پر ان کے اور ان جیسوں کے بارے میں علمائے اسلام اور جماعت مسلمین کے دو ٹوک فیصلے سنئے۔

۱)۔۔۔ علامہ محقق ابن الہمام ارقام فرماتے ہیں:

"اور اگر کوئی شخص ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ یا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے" (فتح القدیر، صفحہ ۲۴۸ جلد ۱)

۲)۔۔۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ:

"رافضی اگر ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔" (عالمگیری جلد ۲، صفحہ ۲۶۸-۲۶۹)

۳)۔۔۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ ارقام فرماتے ہیں:

"محمد بن یوسف الفریابی سے دریافت کیا گیا ایسے آدمی کے بارے میں جو ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں گالی گلوچ بکے، تو انہوں نے فرمایا! کہ وہ کافر ہے۔ پوچھا گیا کہ ایسے آدمی کی نماز جنازہ پڑھی جائے؟ آپ نے فرمایا! "نہیں"۔ (الصارم المسلول صفحہ ۵۷۰)

۴)۔۔۔ نیز ابن تیمیہ نے مختلف اسانید سے لکھا ہے کہ:

"حضرت علیؓ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ پر سب و شتم کرنے والوں کو مشرک کہا اور انہیں قتل کر دینے کا حکم کیا ہے" (کتاب مذکور، صفحہ ۱۸۸۳)

ان اقوال اور تصریحات وغیرہ کی بنا پر خمینی صاحب دائرہ اسلام سے بالکل خارج اور کافر ہیں اگر انتقال کرے تو مسلمانوں کو ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہئے۔ ہمارے مخدوم حضرت علامہ مولانا محمد منظور نعمانی دامت برکاتہم نے اس سلسلہ میں جو عالمانہ فاضلانہ تحقیقات فرمائی ہیں وہ موبو حق اور حقیقت کے موافق و مطابق ہیں۔ وما بعد ذلک الا الضلال

کتبہ محمد جنید بابو نگری (مدرس دار الافتاء) خادم حدیث نبوی، جامعہ بابو نگر چاٹگام ۱۰/۶/۰۸

شیعیت در حقیقت یہودیت کا دوسرا رخ ہے جو تقیہ جیسا بد نما داغ کے سہارے مسلمانوں میں گھس پڑا، اور مسلمانوں کی ایک جماعت کو ضروریات دین کا منکر بنا کے کافر یہودیوں کی جماعت بھاری کر دی تو یہ ایک کافر جماعت ہے جو ضروریات دین کے ایک بڑے حصے سے منکر ہو گئی خصوصاً فرقہ اثنا عشریہ امامیہ جس کی سرکردگی اس وقت ایک شاطر بددین خمینی کے ہاتھ ہے جس کے کفر میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ جو مسلمانوں کے ہاں صریح عقیدہ کفر ہے، وہ انکے ہاں مذہب مسلمات میں سے ہے مسئلہ امامت کے پردے میں

(۲) وہ امامت صغریٰ و کبریٰ کسی کے لائق نہیں ہیں۔

(۳) ان کے پیچھے نماز واجب الاعادہ ہے۔

(۴) ان کی حکومت کی جڑ اکھاڑ دینے کے لئے انفرادی واجتماعی تحریک و کوشش کرنا اہل اسلام کا خصوصاً ہر اہل حکومت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔

(۵) زیارت حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً کے لئے ان کو اجازت نہ دینا بلکہ ان کو اس سے روکنے کے لئے ہر امکانی کوشش کرنا حکومت سعودیہ کا خصوصاً اور ہر حکومت اسلامیہ پر عموماً لازم ہے

لقوله عليه الصلوة والسلام من رای منکم منکرا فليغيره بيده فان لم يستطع فبلسانه فان لم يستطع فبقلبه وذلك اضعف الايمان۔

امید ہے کہ علماء دین ومفتیان کرام کے فتاوے کا یہ مجموعہ مختلف زبانوں میں طبع ہو کر اہل اسلام کے ہر حلقہ میں پہنچ جاوے بالآخر اس سلسلہ میں علماء کرام کے متفق الآراء فیصلہ کو اکٹھا اور اشاعت کرنے کے لئے اتنی عالمگیری کد وکاوش گوارہ کرنے والے حضرات کے لئے عموماً اور اس کے محرک اول مجاہد ملت حضرت مولانا منظور احمد نعمانی صاحب عمت فیوضہم کے لئے خصوصاً ہم تہ دل سے شکر گزار ہیں۔ فجزاهم الله عنا وعن جميع المسلمين خير الجزاء، وصلى الله على خير خلقه محمد واله واصحابه اجمعين۔

کاتب الحروف، سعید احمد غفرلہ
مفتی جامعہ مجیدیہ ۱۱-۶/ ۱۴۰۸ھ

اثنا عشری شیعوں کے بارے میں جناب مفتی صاحب مدظلہ کی پیش کردہ رائے گرامی کے ساتھ ہم متفق ہیں۔

سلطان احمد غفرلہ
۸/۶/۱۱ھ رئیس الجامعہ

احقر محمد ہارون غفرلہ، شیخ الحدیث جامعہ

احقر محمد شمس الدین غفرلہ، نائب ناظم تعلیمات جامعہ

احقر ضمیر الدین غفرلہ معین مہتمم جامعہ

احقر محمد سلمان غفرلہ نائب مہتمم صاحب جامعہ

بندہ محمد نسیم عفی عنہ، نائب مفتی جامعہ ۱۱/۶/ ۱۴۰۸ھ

# الجامعۃ العربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ — نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد! شیعہ اثنا عشریہ کے جو عقائد ان کے لٹریچر سے معلوم ہوتے ہیں منجملہ (۱) قرآن کریم کو محرف ماننا (۲) شرعی احکام کی تحلیل و تحریم میں کسی کو مختار ماننا (۳) شیخین کی تکفیر کرنا، بلاشبہ یہ عقائد سراسر کفر ہیں۔

ان عقائد کی بنیاد پر یہ لوگ یقیناً کافر اور مرتد ہیں۔ فقط واللہ اعلم و علمہ احکم

(کتبہ) ابو سعید ۱۹۸۸/۲۱/۲ (مہر دارالافتاء جامعہ عربیہ امداد العلوم)

فرقہ شیعہ اثنا عشریہ دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ فضل الرحمٰن مہتمم جامعہ عربیہ امداد العلوم فرید آباد ڈھاکہ

# مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیۃ بنگلہ دیش

الجواب باسمہ تعالیٰ! صورت مسئولہ میں شیعہ اثنا عشریہ کے بارے میں فاضل مستفتی حضرت علامہ مولانا محمد منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم نے شیعوں کے جن بنیادی عقائد کفریہ کو ان کی مستند کتابوں سے حوالہ کے ساتھ نقل کیا ہے۔ ان میں ہر عقیدہ ایسا ہے کہ ان کے کفر اور ارتداد کے لئے کافی ہے جبکہ شیعوں کے مذکورہ بالا عقائد باطلہ کے علاوہ بے شمار کفریات ایسے ہیں کہ ان کو دیکھ کر اور پڑھ کر کوئی ایماندار آدمی انہیں مسلمان نہیں کہہ سکتا نہ انہیں مسلمان سمجھ سکتا ہے۔

تحریف قرآن کا عقیدہ مسئلہ امامت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں شیعوں کا عقیدہ کہ العیاذ باللہ تمام صحابہ تین کے علاوہ مرتد ہوگئے تھے ...... یہ امور ایسے ہیں کہ جن کو شیعوں نے اپنے دین کے بنیادی عقائد کی حیثیت دی ہے اور یہ سب امور پوری امت مسلمہ کے نزدیک اسلام سے انکار بلکہ سراسر کفر الحاد و زندقہ ہے۔

واضح رہے کہ روافض اور شیعوں کی تکفیر کا فیصلہ کوئی نیا مسئلہ نہیں ہے بلکہ زمانہ قدیم سے فقہا اور محدثین کرام نے ان کے عقائد کفریہ کی بنا پر انہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا ہے۔

امام دار الہجرت امام مالکؒ ابن حزم اندلسی، امام شاطبی، شیخ عبد القادر جیلانی حنبلیؒ شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ حنبلی، مجدد الف ثانیؒ حنفی، شاہ ولی اللہ دہلوی، شاہ عبد العزیز حنفی، قاضی عیاض مالکیؒ ملا علی قاری حنفی، بحر العلوم حنفی اور اصحاب فتاویٰ میں سے صاحب فتح القدیر ابن ہمام، سلطان عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں دو سو علماء اور مفتیان کرام کا مرتب کردہ فتاویٰ عالمگیری کا فیصلہ اور علامہ ابن عابدین شامی کے فتویٰ کے بعد روافض کی تکفیر میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا ہے جبکہ اب سے تقریباً پچاس سال قبل امام اہل السنۃ والجماعۃ حضرت مولانا عبد الشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ایک اجتماعی فتویٰ ترتیب دے کر شائع کیا تھا جس میں اس وقت دار العلوم دیوبند کے تمام مدرسین اور مفتیان کرام کے علاوہ بہت سے علماء کرام کے دستخط تھے خاص کر مولانا مفتی مسعود صاحب مفتی محمد شفیع صاحب، مہتمم دار العلوم کورنگی کراچی مولانا رسول خان صاحب حضرت مولانا اصغر حسین صاحب دیوبندی مولانا محمد انور چاند پوری مولانا ابراہیم بلیاوی، مولانا خلیل احمد مراد آبادی مولانا سید حسین احمد مدنی مفتی مہدی حسن

www.ownislam.com

شاہجہان پوری، حضرت مولانا عبدالرحمن امروہی، مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحب وغیرہ اکابر علماء دیوبند اور بہت سے علماء اہل حدیث کے دستخط ثبت ہیں اور جماعت بریلوی کے بانی مولانا احمد رضا خان نے رد شیعہ پر ایک مبسوط فتویٰ تحریر کر کے رد الرفضہ کے نام سے شائع کیا ہے۔

ان اکابر کے فتویٰ کے بعد بھی اگر شیعوں کی تکفیر میں کسی کو شبہ ہے تو اس پر بڑی حسرت کی بات ہوگی کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے سینہ کو حق بات کے سمجھنے سے تنگ کر دیا ہے اور تا حال گمراہی میں چھوڑ رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو ہدایت نصیب فرمائے۔

اس لئے ہمارا ادارہ "مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیہ بنگلہ دیش" کے اراکین نے متفقہ طور پر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمن اعظمی (ہندوستان) کے جواب اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن خان ٹونکی۔ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن پاکستان کے جواب سے اتفاق کیا اور ان کے فتویٰ کی توثیق کر دی۔ اور یہ فیصلہ دیا ہے کہ شیعہ اثنا عشری جن کے عقائد مذکورہ بالا کفریات کے علاوہ دوسرے بے شمار کفریات اور زندقہ پر مشتمل ہیں۔ وہ کافر ملحد اور زندیق ہیں جب تک وہ ان کفریات سے توبہ نہیں کرتے ان سے کسی قسم کا اسلامی رشتہ تعلقات جائز نہیں ہے ان سے مناکحت جائز نہیں ان کی نماز جنازہ میں شرکت کرنا ناجائز نہیں۔ ان کو مسلمانوں کے مقبرہ میں دفن کرنا جائز نہیں شیعہ مسلمانوں کا وارث نہ ہوگا۔

فقط واللہ اعلم

(کتبہ) محمد انعام الحق چاٹگامی ۸/۵/۱۴۰۸ھ

## تصدیقات اراکین مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیۃ بنگلہ دیش

مفتی عبدالسلام صاحب چاٹگامی، مشیر خاص مجمع البحوث الاسلامیہ العلمیہ بنگلہ دیش، — مفتی بشیر احمد صاحب کملائی، — مفتی جسیم الدین صاحب چاٹگامی — مفتی محمود الحسن صاحب چاٹگامی، — مفتی شہید اللہ کنوی، — محمد حفظ الرحمن کملائی، — محمد بذل الرحمن بریسالی، — محمد عبدالحئی بریسالی تاج الاسلام کشور گنجی، — شہاب الدین فیروز پوری، — محمد [illegible] کملوی، — فیض اللہ چاند پوری، — محمد شہید اللہ گوپال گنجی، — محمد عبدالرشید گوپال گنجی، — مولانا شمس الرحمن مومن شاہی، — محمد بلال الدین کملائی، — محمد عبدالقادر شریعت پوری، — عبدالحکیم، نترکونا، — محمد ابو موسیٰ کشور گنجی، — محمد حسن چاٹگامی، — محمد عبدالغفار فرید پوری، — محمد یونس علی فرید پوری، — شہید الاسلام فرید پوری، — ابوالبشر شریعت پوری، — کفایت اللہ سندیپی، — محمد اسحاق ڈاکوی، — محمد مسعود الرحمن فرید پوری، — ابو جعفر فرید پوری، — روح الامین فرید پوری، — شفیق الرحمن بہروی، — نور اللہ ہاتیوی، — محمد ابراہیم حسن مطلوب کملائی، — عزیز الحق سلہٹی، — سعید الرحمن رنگپوری، — عبداللہ ڈاکوی، — محمود الحسن مومن سنگھ، — مجتبیٰ چاٹگامی، — ایوب چاٹگامی، — محب اللہ چاٹگامی۔

www.ownislam.com

احقر عبد المعبود غفرلہ استاذ القرآت والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ
کبیر احمد استاذ درجہ عربیہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
انوار العظیم غفرلہ استاذ حدیث جامعہ اسلامیہ پٹیہ
سید سراج الاسلام استاذ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
بندہ محمد موسیٰ غفرلہ استاذ القرآت والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ

محمد نور الحق غفرلہ رامووی استاذ درجہ الادب العربی جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبد اللہ استاذ درجہ حفظ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
العبد مظفر احمد غفرلہ استاذ تفسیر وفقہ جامعہ اسلامیہ پٹیہ
احقر عبد الغنی غفرلہ خادم القرآن والتجوید جامعہ اسلامیہ پٹیہ

## الجامعۃ الاسلامیۃ العبیدیہ' نانوپور چاٹگانگ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امابعد سو جب خود اثنا عشری شیعوں کے قلم سے ان کے عقائد کفریہ مخفیہ کا راز افشاء ظاہر ہو گئے ہیں

(۱) سوائے چار حضرات کے ارتداد کل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

(۲) عقیدہ تحریف قرآن

(۳) کائنات کے ذرے ذرے پر آئمہ معصومین کی تکوینی حکومت قائم ہے۔

(۴) قذف سیدہ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

(۵) انکار خلافت خلفاء ثلاثہ خصوصا خلافت شیخین رضی اللہ عنہم اور ان کی شان میں عقیدہ ارتداد وغیرہ وغیرہ یہ عقائد تو ایسے مہلک ہیں جو صرف ضروریات دین کے انکار کے ضامن نہیں بلکہ انکار نبوت سید الانبیاء صلی اللہ علیہ والہ اصحابہ اجمعین کی کفالت کا بار بردار بھی بن گئے ہیں جن میں کسی طرح گنجائش تاویل نہیں ہے لہٰذا اس سلسلہ میں اس فرقہ باطلہ کے حق میں نقل عبارت فتاوی عالمگیری کفایت کرنے کے ساتھ ساتھ کچھ تفریعات و کچھ لکھ دینا مناسب سمجھتا ہے۔

عبارتہ وھولاء القوم خارجون عن ملۃ الاسلام واحکامھم احکام المرتدین

یعنی یہ فرقہ رافضی شیعہ خارج عن الاسلام ہیں اور ان کے احکام مرتدوں کے احکام ہیں۔

(۱) سو جب وہ خارج عن الاسلام اور مرتد ہیں ساتھ ساتھ تجربہ شاہد ہے کہ وہ ہر صحیح عقائد کی اسلامی اسٹیٹ کو دنیا سے بے نشان کر کے اپنا مذہبی و سیاسی اقتدار جمانے کے لئے علی الدوام کوشاں ہیں اور ہزارہا صحیح عقائد والوں کو قتل اور بے عزت کیا ہے اور اب بھی کرتے ہیں اور آئندہ کے لئے بھی اسی سازش میں انکا مذہبی و ضدی جوش ابل رہا ہے بنابریں اگر وہ کسی حکومت اسلامیہ کے باشندے ہوں تو حکومت کی جانب سے وہ قابل قتل بلکہ واجب القتل ہیں۔

## جامع العلوم چاٹگام، بنگلہ دیش

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد اللہ تعالیٰ پوری امت محمدیہ ناجیہ کی طرف سے حضرت العلام مولانا منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم کو جزائے خیر بخشے کہ اس پیرسالی میں انہوں نے انتھک محنت سے فرقہ اثنا عشریہ بالخصوص امام خمینی کے متعلق کماحقہ نقاب کشائی فرمائی۔

شیعہ فرقہ اثنا عشریہ کے کفر کے متعلق جو وجوہ حضرت مستفتی دامت برکاتہم نے پیش کی ہیں ان کی روشنی میں ہم سب اس فرقہ ضالہ ومضلہ کے متعلق کفر کے فتویٰ پر متفق ہیں۔

جو تفصیل حضرت مستفتی مدظلہم اور اکابر مفتیان کرام نے پیش کی اس پر مزید کچھ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔

(فقط) احقر اظہار الاسلام عفاء اللہ عنہ، خادم دار الافتاء و مہتمم مدرسہ جامع العلوم (م) شہر چاٹگام بنگلہ دیش ۲۸/ ۶/ ۱۴۰۸ھ

من اجاب اصاب محمد عاصم عفاء اللہ عنہ، مدرس جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب من اجاب احقر عبد المالک قطبی عفی عنہ، مدرس مدرسہ جامع العلوم لالخان بازار شہر چاٹگام

احقر رفیق الدین عفاء اللہ عنہ، مدرس مدرسہ جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب المجیب رفیق احمد عفی عنہ، مدرس جامع العلوم لالخان بازار چاٹگام

## مولانا عبید الحق صاحب سابق رئیس الاساتذہ مدرسہ عالیہ ڈھاکہ

ہمارے بزرگ محترم حضرت مولانا منظور احمد نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں فرقہ شیعہ اثناء عشریہ اور آیت اللہ خمینی کے خلاف اسلام جن عقائد آراء کو مستند حوالوں سے پیش کیا ہے اس کے بعد اس فرقہ کے بارے میں مزید اور تحقیقات کی ضرورت اور تردد کی گنجائش نہیں۔

بنابریں بندہ بھی حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی اور دار العلوم دیوبند اور مفتی ولی حسن کی طرف سے دیئے ہوئے جوابات سے بشرح صدر پوری طرح متفق ہے کہ موجودہ ایرانی شیعہ فرقہ اثناء عشریہ خارج از اسلام ہے اس فرقہ کے ساتھ، قادیانی اور فرقہ بہائیہ کی طرح غیر مسلم کا معاملہ رکھنا چاہئے۔

احقر عبید الحق غفرلہ (خطیب جامع مسجد بیت المکرم ڈھاکہ) یکم رجب المرجب ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۸۸

## تصدیقات اساتذہ کرام جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ

محمد علی عفاء اللہ عنہ، ۔ محمد نور الامین غفرلہ، ۔ محمد عبد الرشید غفرلہ، ۔ محمد عبد القدوس، ۔ محمد عبد المتین، ۔ خلیل احمد غفرلہ،

www.ownislam.com

# جامع العلوم چاٹگام، بنگلہ دیش

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد اللہ تعالیٰ پوری امت محمدیہ ناجیہ کی طرف سے حضرت العلام مولانا منظور احمد نعمانی دامت برکاتہم کو جزائے خیر بخشے کہ اس پیرسالی میں انہوں نے انتھک محنت سے فرقہ اثنا عشریہ بالخصوص امام خمینی کے متعلق کماحقہ نقاب کشائی فرمائی۔

شیعہ فرقہ اثنا عشریہ کے کفر کے متعلق جو وجوہ حضرت مستفتی دامت برکاتہم نے پیش کی ہیں ان کی روشنی میں ہم سب اس فرقہ ضالہ ومضلہ کے متعلق کفر کے فتویٰ پر متفق ہیں۔

جو تفصیل حضرت مستفتی مدظلہم اور اکابر مفتیان کرام نے پیش کی اس پر مزید کچھ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔

(فقط) احقر اظہار الاسلام عفاء اللہ عنہ، خادم دارالافتاء و مہتمم مدرسہ جامع العلوم (امیر) شہر چاٹگام بنگلہ دیش ۲۸/۶/۱۴۰۸ھ

من اجاب اصاب محمد عاصم عفاء اللہ عنہ، مدرس جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب من اجاب احقر عبدالمالک قطبی عفی عنہ، مدرس مدرسہ جامع العلوم لالخان بازار شہر چاٹگام

احقر رفیق الدین عفاء اللہ عنہ، مدرس مدرسہ جامع العلوم شہر چاٹگام

قد اصاب المجیب رفیق احمد عفی عنہ، مدرس جامع العلوم لالخان بازار چاٹگام

## مولانا عبیدالحق صاحب سابق رئیس الاساتذہ مدرسہ عالیہ ڈھاکہ

ہمارے بزرگ محترم حضرت مولانا منظور احمد نعمانی مدظلہ العالی نے اپنے استفتاء میں فرقہ شیعہ اثناء عشریہ اور آیت اللہ خمینی کے خلاف اسلام جن عقائد آراء کو مستند حوالوں سے پیش کیا ہے اس کے بعد اس فرقہ کے بارے میں مزید اور تحقیقات کی ضرورت اور تردد کی گنجائش نہیں۔

بنابریں بندہ بھی حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی اور دارالعلوم دیوبند اور مفتی ولی حسن کی طرف سے دیئے ہوئے جوابات سے بشرح صدر پوری طرح متفق ہے کہ موجودہ ایرانی شیعہ فرقہ اثناء عشریہ خارج از اسلام ہے اس فرقہ کے ساتھ، قادیانی اور فرقہ بہائیہ کی طرح غیر مسلم کا معاملہ رکھنا چاہئے۔

احقر عبیدالحق غفرلہ (خطیب جامع مسجد بیت المکرم ڈھاکہ) کیم رجب المرجب ۱۴۰۸ھ مطابق ۲۰ فروری ۱۹۸۸

## تصدیقات اساتذہ کرام جامعہ اسلامیہ عربیہ ڈھاکہ

محمد علی عفاء اللہ عنہ، ۔ محمد نورالامین غفرلہ، ۔ محمد عبدالرشید غفرلہ، ۔ محمد عبدالقدوس، ۔ محمد عبدالمتین، ۔ خلیل احمد غفرلہ،

www.ownislam.com

کہنے والا "جمہور المسلمین" کے نزدیک کافر ہے ایسے اشخاص سے برتاؤ کرنا اور اتحاد رکھنا بالکل ممنوع ہے۔

(آفتاب ہدایت صفحہ ۱۰۵ ناشر مدنی مسجد، چکوال)

## اعلیٰ حضرت بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کا اہم فتویٰ

بالجملہ ان رافضیوں، تبرائیوں (شیعوں) کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے، ان کے ساتھ مناکحت (نکاح) نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے، معاذ اللہ مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہر الٰہی ہے اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں میں سے ہو، جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا۔ اولاد ولد الزنا ہوگی باپ کا ترکہ نہ پائے گی، اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں، عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔

رافضی اپنے کسی قریب حتیٰ کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا ترکہ بھی نہیں پاسکتا، سنی تو سنی کسی مسلمان بلکہ کسی کافر کے بھی یہاں تک کہ خود اپنے مذہب رافضی کے ترکے میں اس کا اصلاً کچھ حق نہیں، ان کے مرد عورت عالم جاہل کسی سے میل جول، سلام کلام سب سخت کبیرہ اشد حرام ہے۔ جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام ائمہ دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لئے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو بگوش ہوش سنیں اور اس پر عمل کرکے سچے مسلمان بنیں۔ وباللہ التوفیق واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم وعلیہ جل مجدہ، اتم

کتبہ عبدہ المذنب: احمد رضا بریلوی (رد الرفضہ، صفحہ ۲۳، ناشر مرکزی مجلس رضا، پوسٹ بکس نمبر ۲۲۰۶۔ لاہور)

## اعلیٰ حضرتؒ کی تصانیف رد شیعیت میں

اعلیٰ حضرت نے رد شیعیت میں "رد الرفضہ" کے علاوہ متعدد رسائل لکھے ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1)...... الادلۃ الطاعنۃ (روافض کی اذان میں کلمہ خلیفہ بلافصل کا شدید رد)

2)...... اعالی الافادہ فی تعزیۃ الہند و بیان الشہادۃ (۱۳۲۱ھ) (تعزیہ داری اور شہادت نامہ کا حکم)

3)...... جزاء اللہ عدوہ بابابہ ختم النبوۃ (۱۳۱۷ھ) (مرزائیوں کی طرح روافض کا بھی رد)

4)...... اللمعۃ الشمعہ، شیعۃ الشنعہ (۱۳۱۲ھ) (تفضیل و تفسیق سے متعلق سات سوالوں کا جواب)

5)...... شرح المطالب فی مبحث ابی طالب، (۱۳۱۹ھ) (ایک سو کتب تفسیر و عقائد وغیرہا سے ایمان نہ لانا ثابت کیا)

ان کے علاوہ رسائل اور قصائد جو سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں لکھے ہیں وہ شیعہ و روافض کی تردید ہیں۔

www.ownislam.com

# فتویٰ علمائے مانچسٹر (Manchester)

اگر کوئی شخص حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو کافر سمجھے، قرآن مجید کو محرف سمجھے اور عقیدہ
...ی کرنے والا عقیدہ امامت رکھے چاہے وہ اپنے آپ کو مسلمان کہلائے وہ شخص یقیناً کافر ہے۔

(کتبہ) حبیب الرحمٰن غفرلہ امام مدینہ...

# فتویٰ جناب مولانا صہیب حسن صاحب (مبعوث دارالافتاء ریاض، لندن)

شیعہ اثنا عشریہ کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کے بعد آئمہ کے معصوم ہونے کا عقیدہ اور بیشتر صحابہ کرام بشمول عشرہ مبشرہ
...ہ موم ہرزہ سرائی بلکہ ارتداد کا عقیدہ رکھنا انہیں دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

صہیب حسن (لندن) ۲۱ / رمضا...

# فتویٰ جناب مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور

## خطیب مرکزی جامع مسجد ولور ہمپٹن (انگلینڈ)

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی ولا نبوۃ بعدہ

مجھے محقق العصر ... ترجمان اہل السنۃ والجماعۃ حضرت اقدس مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ کی تحقیق پر مکمل اعتماد ہے ...
...ں (روافض) ... کہ جو تحریف قرآن کے قائل ہوں یا حضرات شیخین یعنی افضل البشر بعد الانبیاء حضرت صدیق اکبر اور افضل ا...
...بعد الصدیق حضرت عمر رضی اللہ عنہما پر لعن طعن تکفیر یا تفسیق کریں اور ائمہ کرام کو معصوم عن الخطاء صاحب وحی اور تحریم و تحلیل
...ہوں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ اتنا کچھ جاننے کے بعد بھی اگر کوئی ایسے لوگوں کو مسلمان کہے لاعلمی و محبت ...
...ان کی تکفیر میں تامل و توقف کرے اسے ملحد و زندیق سمجھتا ہوں فماذا بعد الحق الا الضلال۔

حضرت العلام مولانا نعمانی مدظلہم کو حق تعالیٰ شانہ پوری امت کی طرف سے اپنی شایان شان جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے ا...
...ت کو سرانجام دے کر امت مسلمہ پر حقیقت کما حقہ واضح فرما دی۔

محمد ابراہیم سیالکوٹی عفی عنہ، (فاضل جامعہ اشرفیہ لاہور)

www.ownislam.com

## حضرات علماء کرام شہر گلوسٹر (Gloucester)

مولانا محمد یوسف لولات عفی عنہ — مولانا ابراہیم یوسف قاضی غفرلہ — مولانا موسیٰ ابراہیم کھولوڈیہ عفی عنہ — مولانااسماعیل سورتی غفرلہ — مولانا عبدالصمد کھروڈوی غفرلہ — مولانا عبدالصمد ندوی غفرلہ مولانا آدم بانسروڈ۔

## حضرات علماء کرام شہر کاونٹری (Coventry)

مولانا احمد علی عفی عنہ کاونٹری — مولانا غلام رسول ہتھوڑوی غفرلہ کاونٹری — مولانا محمد اسماعیل غفرلہ کاونٹری — مولانا سلیمان بن احمد وارچھیہ غفرلہ کاونٹری — مولانا یوسف سیدات غفرلہ دیولوی — مولانا مقصود احمد عبدالقادر غفرلہ۔

## حضرات علماء کرام شہر ننی ٹن (Noneton)

نحمده، ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد ایرانی انقلاب، خمینی اور شیعہ اثنا عشریہ فرقہ کے متعلق قدیم اور جدید اکابرین وبزرگان دین کی تحریرات اور فتاویٰ ہم نے بغور دیکھے اور اس سے ہم اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

مولانا بندہ احمد میاں بن یوسف منگیرا (خیر گامی) غفرلہ، مولانا ایوب محمد غفرلہ،
مولانا اسماعیل محمد جوگواڑی، مولانا عباس محمد عفاء اللہ عنہ،
مولانا اسماعیل یوسف وانیا غفرلہ،

www.ownislam.com

## حضرات علماء کرام شہر بلیک برن (Blackburn)

مولانا غلام محمد راوت عفی عنہ — مولانا ہارون راوت غفرلہ — مولانا معین الدین حیدر آبادی عفی عنہ — مولانا شبیر احمد راوت غفرلہ — مولانا ولی اللہ آدم غفرلہ — مولانا عبدالصمد مولانا اسماعیل غفرلہ — مولانا محمد فاروق مفتاحی غفرلہ — مولانا یعقوب اسماعیل کاوی غفرلہ — مولانا اسماعیل احمد واڑی غفرلہ — مولانا احمد سعید بن سیدات فلاحی — مولانا محمد اسماعیل یوسف پٹیل عفی عنہ — مولانا عبدالحمید غفرلہ — مولانا عبدالجلیل قاسمی غفرلہ — مولانا علی بھائی مایت غفرلہ — مولانا غلام رسول مظاہری عفی عنہ،

## حضرات علماء کرام شہر ڈیوزبری (Dewsbury)

مولانا عبدالرشید ربانی غفرلہ ناظم اعلیٰ جمعیت علماء برطانیہ ڈیوزبری (انگلینڈ) — مولانا سید عبدالاحد قادری غفرلہ،

# شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کا فتویٰ

عالم اسلام کے نامور مفکر اور ادیب علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ ' نے ''الشیعہ والقرآن'' ۔ ''الشیعہ والتشیع'' اور ''الشیعہ
ل بیت'' جیسی معرکتہ الاراء کتابیں تصنیف کر کے شیعہ کے کفر اور غیر اسلامی نظریات کو عالم اسلام میں نمایاں کرنے میں تاریخی کردار ادا
ہے۔ اسی جرم کی پاداش میں قائد اہلسنت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی کی شہادت سے ایک سال قبل 23 مارچ 1987ء کو علامہ صاحب موصوف
شہید کیا گیا۔

علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ نے ''الشیعہ والتشیع'' میں واضح طور پر تحریر کیا ہے :۔

''شیعہ مذہب کے عقائد جاننے والا کسی دلیل سے بھی شیعہ کو مسلمان قرار نہیں دے سکتا۔ شیعہ نے ہندوؤں ، سکھوں ، یہودیوں اور عیسائیوں کے مقابلے میں اسلام کی توہین ایسے انداز سے کی ہے جس کے بعد اس گروہ کے کفر میں کوئی شک باقی نہیں رہا۔ میں اہل حدیث اور عالم اسلام کے ہر مسلمان سے کہوں گا ''خمینی اور اس کے پیروکاروں کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں۔''

www.ownislam.com

(6)—— نیز یہ لوگ رجعت ارواح کے قائل ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ایسا سراسر فاسد اور باطل عقیدہ ہے اور تمام اکابر علماء امت کا اجماع ہے کہ کوئی شخص مرنے کے بعد اس دنیا میں دوبارہ واپس نہیں آئے گا۔ شیعہ اثناء عشریہ کا مشہور عقیدہ کہ ظہور امام مہدیؒ کے بعد سب سے پہلے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے۔ نیز امام مہدی حضرات شیخین ابوبکر صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کو سزا دیں گے اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما پر حد جاری کریں گے۔ انکا یہ عقیدہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صاف توہین بھی ہے اور آپ کی زوجہ مطہرہ حضرت صدیقہؓ کی شان میں شدید گستاخی بھی جو یقیناً حضور ﷺ کے لئے باعث ایذا بھی ہے۔

بہرحال مذکورہ بالا کفریہ عقائد کی بناء پر فرقہ اثنا عشریہ اور ان کے قائد روح اللہ خمینی کے کفر و ارتداد اور دائرہ اسلام سے خارج ہونے میں کسی شک وشبہ و تاویل کی گنجائش نہیں ہے۔

(واللہ اعلم و علمہ اتم)

کتبہ! شمس الدین قاسمی غفرلہ مہتمم جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

و ناظم عمومی جمعیت علماء اسلام، بنگلہ دیش —۱۹ رجب المرجب ۱۴۰۸ ہجری

## تصدیقات حضرات اساتذہ جامعہ حسینیہ و دیگر علمائے کرام

ہم مندرجہ ذیل دستخط کنندگان اس فتوے کی تصدیق اور اس کے ساتھ پورے اتفاق کا اظہار کرتے ہیں۔

احسان الحق عفی عنہ، شیخ الحدیث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد مصطفیٰ آزاد استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

خیرالانام عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

قاسم کشور گنجی استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

مستفیض الرحمٰن محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

عبدالخالق غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

منیر الزمان غفرلہ محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد شمس الحق غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عمران مظہری استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد طیب عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد نعمت اللہ غفرلہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالقادر عفی عنہ استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد کمال الدین استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالمالک استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد رضا الکریم خان استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد عبدالخالق کشاجی استاد جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

محمد امین اللہ غفرلہ امام عرض آباد جامع مسجد

محمد عبدالقدوس محدث جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

اشرف علی محدث قاسم العلوم مدرسہ کملا

عبدالمالک حلیم مہتمم ہاٹیل دھر مدرسہ چاٹگام

محمد شفیق الحق غفرلہ مہتمم جامعہ محمودیہ بھائی گھاٹ سلہٹ

محمد عبدالحق غفرلہ خادم دارالعلوم درگاہ پور سنام گنج

www.ownislam.com

کے عقائد باطلہ و خرافات اور وجوہ کفر و ارتداد لا تعداد بے شمار ہیں۔ ان میں چند اسباب کفر درج ذیل ہیں۔

(1)—— پوری امت کا اس پر اتفاق ہے کہ تیس پارہ قرآن مجید جو ہمارے سامنے موجود ہے۔ بعینہٖ یہی لوح محفوظ میں ہے۔ از اول تا آخر منزل من اللہ ہے۔ اس میں کسی قسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی۔ پورے قرآن کا انکار جس طرح کفر ہے۔ اسی طرح کسی ایک آیت کا انکار بھی کفر ہے۔ اس پر تمام امت کا اجماع ہے مگر شیعہ اثنا عشریہ اس قرآن پاک کو محرف سمجھتے ہیں اور اس میں تبدیلی و تحریف کے قائل ہیں حالانکہ یہ سراسر کفر ہے۔

(2)—— دور صحابہؓ سے آج تک امت کا اجماع ہے کہ حضور ﷺ آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا۔ لہٰذا خصوصیات نبوت، وحی، شریعت، عصمت وغیرہ بھی قیامت تک بند ہیں۔ مگر یہ شیعہ لوگ اگرچہ برملا عقیدہ ختم نبوت کے انکار کی جرأت نہیں کرتے مگر در پردہ یہ لوگ اجراء نبوت کے قائل ہیں۔ کیونکہ ان کا عقیدہ امامت انکار ختم نبوت کو مستلزم ہے۔ لہٰذا یہ لوگ درحقیقت تقیہ کی وجہ سے اپنے اماموں کے لئے لفظ نبی کے استعمال کرنے سے تو گریز کرتے ہیں۔ مگر درحقیقت یہ لوگ اپنے آئمہ کے لئے خصوصیات نبوت ثابت کرتے ہیں۔ یعنی اپنے آئمہ کو منصوص من اللہ، معصوم اور ان کے پاس وحی و شریعت آئمہ کے قائل ہیں۔ نیز ان کو احکام شریعت کو منسوخ کرنے کا اختیار بھی دیتے ہیں۔ بلکہ روح اللہ خمینی کی تحریر کے مطابق ان کے آئمہ درجہ الوہیت تک پہنچے ہوئے ہیں۔ یہ تو سراسر کفر و شرک ہے۔ روح اللہ خمینی نے اپنی کتاب الحکومۃ الاسلامیۃ میں خامہ فرسائی کی ہے۔ کہ

فان لامام مقام محمودا و درجة سامية وخلافة تكوينية تخضع لولايتها وسيطرتها جميع ذرات هذا الكون وان من ضروريات مذهبنا ان لائمتنا مقاما لا يبلغه ملك مقرب ولا نبی مرسل الی ان قال وقد ورد عنهم (ع) ان لنا مع الله حالات لا يسعها ملك مقرب ولا نبی مرسل ومثل هذه المنزلة موجودة لفاطمة الزهرا عليهم السلام / الخ الحکومۃ الاسلامیۃ (ص ۵۲) اس کے کفر کے ثبوت کے لئے یہ حوالہ ہی کافی ہے۔

(3)—— یہ لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عظمت و برأت اور پاک دامنی کی بابت قرآن میں صریح نازل ہونے کے باوجود العیاذ باللہ ان پر تہمت نبوت کے خلاف کھلی ہوئی بغاوت ہے اور آپ کے گھرانے کے ساتھ تو انتہائی عناد اور گستاخی کا بین ثبوت ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(4)—— ان کا عقیدہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد العیاذ باللہ تین صحابی کے علاوہ تمام صحابہ کرام مرتد ہوگئے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کی نبوت ایک مہمل اور بیکار شی ہے یہ بھی موجب کفر ہے۔

(5)—— یہ لوگ خلفاء ثلاثہ کو منافق خائن اور محرف قرآن سمجھتے ہیں خلیفہ اول حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت پر تمام صحابہ کرام کا اجماع قائم ہوا تھا۔ بلکہ صاحب نورالانوار کے قول کے مطابق ان کی خلافت پر پوری امت کا اجماع قائم ہوگیا اور اجماع کے مراتب میں سب سے قوی اجماع صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے۔ نیز نورالانوار میں یہ مذکور ہے کہ حضرت صدیق اکبرؓ کی خلافت کا منکر کافر ہے۔

www.ownislam.com

## جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی

### الجواب بمعلهم الحق والصواب

اثنا عشری شیعہ فرقہ جو ضروریات دین اور اسلام کے مسائل قطعیہ کا منکر ہو مثلاً حضرت عائشہ صدیقہؓ پر تہمت کا قائل ہو یا قرآن کے بارے میں حضرت جبرائیلؑ کی غلطی کا قائل ہو یا صدیق اکبرؓ کے صحابی ہونے کا منکر ہو (وامثال ذالک)، تو یہ بالاتفاق کافر ہیں جن کے بارے میں علماء حق پہلے بھی کفر کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ لہٰذا ایسے غلط عقائد رکھنے والوں سے سلسلہ مناکحت اور ان کا ذبیحہ نذر ونیاز کی چیزیں کھانا اور ان کی نماز جنازہ پڑھنا یا ان کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا اسی طرح ان کو مسلمانوں کا حاکم یا سربراہ بنانا یہ سب ناجائز اور حرام ہیں۔

قال فی الشامیة نعم لاشک فی تکفیر من قذف السیدة عائشہؓ اوانکر صحبة الصدیقؓ اواعتقدالالوهیة فی علیؓ اوان جبرائیلؑ غلط فی الوحی ونحوذلک من الکفر الصریح (شامی صفحہ ۳۲۱ جلد ۳، فتاویٰ دارالعلوم مفتی شفیع صفحہ ۱۳۴ جلد ۲)

ایضافیه وبهذا ظهران الرافضی ان کان ممن یعقد الالوهیة فی علیؓ اوان جبریل غلط الوحی اوکان ینکر صحبة الصدیق اویقذف السیدة الصدیقةؓ فهو کافر لمخالفة القواطع المعلوم من الدین بالضرورة الخ شامی (صفحہ ۳۱۳ جلد ۲) وایضا فیه وحرم نکاح الوثنیة الخ وکل مذہب یکفر معتقدہ شامی (صفحہ ۳۱۳ جلد ۲) وایضا فیه (صفحہ ۲۵۰ جلد ۷) وشرطها ستة اسلام المیت وطهارته الخ درمختار (صفحہ ۲۲۰ جلد ۱) وشرط کون الذابح مسلمان الخ درمختار (صفحہ ۲۰۸ جلد ۵)

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب اور مولانا محمد منظور نعمانی صاحب نے روافض کے کفر کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے ہم اس کی تائید کرتے ہیں۔

نظام الدین شامزی رئیس دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی نمبر ۲۵

عنایت اللہ استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

محمد انور استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

حمید الرحمن استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

محمد عادل خان نائب مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی

عبید اللہ خالد مدرس جامعہ فاروقیہ کراچی

محمد یوسف ناظم جامعہ فاروقیہ کراچی

محمد زیب استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

سعید حسن نائب مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی

روزی خان استاذ حدیث جامعہ فاروقیہ کراچی

عبدالسلام بلوچستانی معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی

محمد طاہر دنو معین مفتی جامعہ فاروقیہ کراچی

## جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

فاضل مستفتی نے شیعہ عقائد کو ان کی کتابوں کے حوالوں سے واضح کردیا ہے ان عقائد کفریہ کی وجہ سے شیعہ اثنا عشریوں کا کفر بالکل

www.ownislam.com

واضح ہے جیسا کہ حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی نے فتویٰ دیا ہے ہم مفتی صاحب کے فتوے کے ایک ایک لفظ کی تائید کرتے ہیں کہ شیعہ بلاریب وشک کافر ہیں ان سے مسلمانوں جیسا برتاؤ کرنا جائز نہیں۔

فقط واللہ اعلم بالصواب کتبہ خالد محمود جامعہ بنوریہ

محمد نعیم مہتمم جامعہ بنوریہ کراچی

عبدالحمید ناظم تعلیمات جامعہ بنوریہ کراچی

محمد اسلم شیخوپوری مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

احمد ممتاز مفتی و مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

محمد عمر فاروق مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

محمد حسین مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

مشتاق احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

فیاض الرحیم فیصل مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

ظفر احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

محمد مظہر مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب صحیح — مزمل حسین کاپڑیا نائب مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح — محمد جمیل خان معاون مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح — محمد کفایت اللہ معین ناظم تعلیمات جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

## مدرسہ فرقانیہ طیبہ کراچی

چونکہ روافض صحابہ کرامؓ کو کافر کہتے ہیں اور اللہ کی کتاب قرآن مجید میں تحریف کے قائل ہیں۔ اس لئے یہ پکے کافر ہیں۔ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

(مفتی) محمد طیب نقشبندی ظلم غو خادم مدرسہ فرقانیہ طیبہ و خطیب جامع مسجد صابری ٹرسٹ گارڈن کراچی نمبر ۳

الجواب صحیح — نذرل شاہ ہاشمی خطیب جامع مسجد نیٹین لی مارکیٹ کراچی

## جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

میں مفتی ولی حسن صاحب کے فتویٰ کی حرف بہ حرف تائید کرتا ہوں۔

محمد عمر اپنے شاہ مہتمم جامعہ اسلامیہ درویشہ سندھی مسلم سوسائٹی کراچی

مجھے مفتی صاحب کے فتویٰ سے اتفاق ہے۔

تاج علی شاہ ناظم جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

www.ownislam.com

واضح ہے جیسا کہ حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ العالی نے فتویٰ دیا ہے ہم مفتی صاحب کے فتوے کے ایک ایک لفظ کی تائید کرتے ہیں کہ شیعہ بلاریب وشک کافر ہیں ان سے مسلمانوں جیسا برتاؤ کرنا جائز نہیں۔

فقط واللہ اعلم بالصواب کتبہ خالد محمود جامعہ بنوریہ

محمد نعیم مہتمم جامعہ بنوریہ کراچی
عبدالحمید ناظم تعلیمات جامعہ بنوریہ کراچی
محمد اسلم شیخوپوری مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
احمد ممتاز مفتی و مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد عمر فاروق مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد حسین مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
مشتاق احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
فیاض الرحیم فیصل مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
ظفر احمد مدرس جامعہ بنوریہ کراچی
محمد مظہر مدرس جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب صحیح — مزمل حسین کاپڑیا نائب مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح — محمد جمیل خان معاون مدیر ماہنامہ اقراء ڈائجسٹ کراچی

الجواب صحیح — محمد کفایت اللہ معین ناظم تعلیمات جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

## مدرسہ فرقانیہ طیبہ کراچی

چونکہ روافض صحابہ کرام ؓ کو کافر کہتے ہیں اور اللہ کی کتاب قرآن مجید میں تحریف کے قائل ہیں۔ اس لئے یہ پکے کافر ہیں۔ جو ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

(مہر) محمد طیب نقشبندی ظلم تو خادم مدرسہ فرقانیہ طیبہ و خطیب جامع مسجد صابری ٹرسٹ گارڈن کراچی نمبر ۳

الجواب صحیح — نذر شاہ ہاشمی خطیب جامع مسجد نیشن لی مارکیٹ کراچی

## جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

میں مفتی ولی حسن صاحب کے فتویٰ کی حرف بہ حرف تائید کرتا ہوں۔

محمد ممتاز اپنے شاہ مہتمم جامعہ اسلامیہ درویشہ سندھی مسلم سوسائٹی کراچی

مجھے مفتی صاحب کے فتویٰ سے اتفاق ہے۔

تاج علی شاہ ناظم جامعہ اسلامیہ درویشہ کراچی

www.ownislam.com

# علماء بلوچستان

## مدرسہ مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ و علماء بلوچستان

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے فتویٰ کی ہم تائید و توثیق کرتے ہیں۔

عبد الغفور مہتمم مدرس مظہر العلوم شاہدرہ کوئٹہ — انوار الحق خطیب جامع مسجد کوئٹہ

عبد المنان ناصر لورالائی بلوچستان — آغا محمد مدرسہ دار العلوم اسلامیہ لورالائی

عبد الستار صدر سواد اعظم اہلسنت بلوچستان — عبد القیوم نائب صدر سواد اعظم اہلسنت بلوچستان

مولانا بخش مہتمم مدرسہ عربیہ صدیقیہ مستونگ ضلع قلات و ناظم اعلیٰ سواد اعظم اہلسنت بلوچستان

## مدرسہ مطلع العلوم بروری روڈ کوئٹہ

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن کا فتویٰ وقت کی اہم ضرورت ہے۔

الجواب صحیح — عبد الواحد مہتمم مدرسہ مطلع العلوم کوئٹہ — الجواب صحیح — حسین احمد ناظم و مدرس مطلع العلوم کوئٹہ

# علماء سندھ

## سندھ کی مشہور مذہبی شخصیت حضرت مولانا عبد الکریم صاحب دامت برکاتہم پیر شریف والوں کا فتویٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

**الحمد للہ و کفی و سلام علی عبادہ الذین اصطفی ۔ اما بعد**

راقم الحروف سے شیعہ کے متعلق فتویٰ طلب کیا گیا۔ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے جو فتویٰ دیا ہے۔ وہ صاحب المذہب اور مدینہ منورہ کے بڑے عالم اور قرون اولی المشہودۃ بالخیر زمانہ کی شخصیت ہیں میں ان کے فتویٰ کا تابع ہوں۔

فقط — عبد الکریم قریشیؒ ساکن پیر شریف قمبر ضلع لاڑکانہ

نوٹ: ۔امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا ہے جیسا کہ مقدمہ اور فتویٰ میں حوالہ کے ساتھ مذکور ہے۔

## مدرسہ اشرفیہ سکھر و علماء سکھر

شیعہ کافر ہیں ہم مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی تصدیق و تائید کرتے ہیں۔

# جامعہ خیر المدارس ملتان کے مفتیان اور علماء کرام کی آراء

شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ مندرجہ ذیل کفریہ عقائد کے قائل ہیں۔

(۱) موجودہ قرآن کریم غیر محفوظ و ناقص ہے۔ اس میں تحریف و کمی بیشی کی گئی ہے (۲) عقیدہ امامت (۳) سوائے تین چار کے باقی تما
صحابہ مرتد و کافر ہیں (۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بہتان اور الزام تراشی جو تکذیب قرآن کو مستلزم ہے۔

واضح رہے کہ شیعوں کے یہ کفریہ عقائد شیعہ مذہب کی انتہائی معتبر اور مستند کتابوں میں درجہ شہرت و تواتر کے ساتھ منقول ہیں اور ا
کے مجتہدین بلا تاویل ان کفریات کو اپنا عقیدہ قرار دیتے ہیں۔

لہٰذا شیعہ اثنا عشریہ رافضیہ جو عقائد بالا کے قائل ہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں مسلمانوں سے ان کا نکاح شادی بیاہ جائز نہیں
حرام ہے مسلمانوں کے لئے ان کے جنازے میں شرکت جائز نہیں ان کا ذبیحہ حلال نہیں ۔۔۔(واللہ اعلم)

عبدالستار عفاء اللہ عنہ مفتی خیر المدارس ملتا

اگر کوئی شیعہ کہتا ہے کہ ہمارے یہ عقائد نہیں تو وہ اپنی مذہبی کتابوں سے بے خبر ہے یا تقیہ کرتا ہے کیونکہ تقیہ (جھوٹ) ان ک
مذہب میں عبادت ہے اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ایسے تمام مجتہدین کی تکفیر کرے جو تحریف قرآن وغیرہ عقائد کفریہ ک
قائل ہیں۔۔۔۔۔ فقط

**الجواب صحیح۔۔۔** محمد عبداللہ عفاء اللہ عنہ نائب مفتی خیر المدارس ملتان

ما اجاب بہ المفتی عبدالستار دامت برکاتہم فیہ الکفایۃ وعلیہ المعول بل الحق الذی لا محیص عنہ

محمد اسحاق غفرلہ مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

## جامعہ قاسم العلوم ملتان

مذکورہ بالا استفتاء اور حضرات مفتیان کرام کے فتاویٰ میں دلائل کے ساتھ واضح کیا گیا ہے کہ شیعہ تحریف قرآن کریم کے قائل ہ
افک حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے قائل ہیں صحبت حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کے منکر ہیں جبرائیل علیہ السلام کے وحی لانے میں غلط
کا قول کرتے ہیں سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جائز اور کار خیر سمجھتے ہیں اور عقیدہ امامت الصلوٰۃ والسلام کے لئے ثابت ہیں۔ الحاصل امور د
میں سے مسائل ضروریہ کے منکر ہیں لہٰذا یہ عقائد رکھنے والے شیعہ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

الجواب صحیح۔۔۔ محمد انور شاہ غفرلہ مفتی و استاذ حدیث جامعہ العلوم ملتان

اصاب من اجاب۔۔۔ منظور احمد نائب مفتی جامعہ قاسم العلوم ملتان

الجواب صحیح۔۔۔ فیض احمد مہتمم جامعہ

www.ownislam.com

## انجمن خدام الدین لاہور و علماء لاہور

الجواب صحیح    محمد اجمل قادری امیر انجمن خدام الدین لاہور

المجیب مصیب    (قاری) محمد اجمل خان مرکزی ناظم جمعیت علماء اسلام پاکستان و مہتمم مدرسہ عربیہ رحمانیہ لاہور

الجواب صحیح    سید نفیس الحسینی خلیفہ مجاز حضرت مولانا عبد القادر رائے پوریؒ

اصاب من اجاب واجاد فی الجواب وماذا بعد الحق الا الضلال (ابو محمد قاسمی لاہور)

## جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

الجواب صواب بلا ارتیاب ——— ابو الزاہد محمد سرفراز صدر مدرس و شیخ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم

## دار العلوم فیصل آباد

الجواب صحیح ——— مفتی زین العابدین مفتی و مہتمم دار العلوم فیصل آباد

## دار العلوم فیض محمدی فیصل آباد

الجواب صحیح ——— محمد انور کلیم اللہ مہتمم دار العلوم فیض محمدی

الجواب صحیح ——— ضیاء الحق مفتی دار العلوم فیض محمدی و خطیب مرکزی جامع مسجد فیصل آباد

//    //    محمد عابد مدرس دار العلوم فیض محمدی

//    //    محمد الیاس مدرس اشرف المدارس فیصل آباد

## جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا ضلع ملتان

الجواب صحیح ——— عبد المجید شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا

## مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ بھکر

الجواب صحیح ——— محمد عبد اللہ مہتمم مدرسہ عربیہ دار الہدیٰ بھکر

www.ownislam.com

# جامعہ مدنیہ اسماعیل

صحیح عقائد تک ایسے عقائد رکھنے والے کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔

حافظ سید حبیب شاہ ناظم اعلیٰ جامعہ مدنیہ

عبید اللہ مدرس جامعہ مدنیہ — عبد الغنی مدرس جامعہ مدنیہ

# جامعہ علوم شرعیہ بنوں

مبسملاً و حامداً و مصلیاً و مسلماً

اما بعد حضرات علماء کرام کے فتاویٰ جات درباره شیعہ حضرات خصوصاً اثنا عشریہ نظر سے گزرے تفصیل کا موقع تو نہیں ہے البتہ قرآن پاک۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں ان کے عقائد بالکل واضح کفر ہے ان کے ساتھ مسلمانوں جیسا سلوک قطعاً حرام ہے ان کے ساتھ رشتے ناطے نکاح کے حرام ہیں ان کے عقائد سے عوام الناس کو آگاہ کرنا علماء کرام کا فرض ہے لہٰذا بندہ علماء کرام کے فتووں کی من و عن تائید کرتا ہے۔

(فقط) ننگ اسلاف حضرت علی عثمان

مہتمم مدرسہ عربیہ علوم شرعیہ بنوں

# جامعہ حلیمیہ پیرزو ضلع بنوں

الجواب صحیح — محمد حسن مہتمم جامعہ حلیمیہ

محمد شفیع مدرس جامعہ حلیمیہ — جان محمد مدرس جامعہ حلیمیہ

حضرت علی جامعہ حلیمیہ — محمد انور مدرس جامعہ حلیمیہ

# علماء و خطباء بنوں

الجواب صحیح — حاجی محمد جاذب خطیب جامع مسجد داس چوک بنوں

محمد زمان خطیب جامع مسجد حافظ جی عید گاہ لکی روڈ بنوں — عبد الرحمٰن خطیب جامع مسجد مدنی

غیاث الدین ڈومیل وزیر ضلع بنوں — غیاث الدین سواتی مندہ خیل بنوں

زرولی شاہ مہتمم مدرسہ عربیہ کنز العلوم بنوں — عمر خان مہتمم مدرسہ اسلامیہ خزینۃ العلوم تاجہ زئی بنوں

عبد الغفار تاجہ زئی — قاری نور الرحمٰن شیری خیل بنوں

## دار العلوم اسلامیہ چارسدہ

ہم اس فتوے کی حرف بحرف تائید کرتے ہیں۔

گوہر شاہ غفرلہ۔ مہتمم دار العلوم،

روح الامین غفرلہ شیخ الحدیث دار العلوم

معتصم باللہ عفی عنہ، مدرس

(مولانا) ایاز احمد غفرلہ، مدرس

قمر الزمان عفی عنہ، دار العلوم

غلام محمد صادق مدرس

فخر الاسلام کان اللہ لہ، مدرس

## دار العلوم اسلامیہ عربیہ تخت بھائی مردان

میں تہہ دل سے مفتی ولی حسن بنوری ٹاؤن کراچی کی طرف سے شائع شدہ فتویٰ کی تصدیق کرتا ہوں۔ واللہ اعلم

(مولانا) محمد امین گل عفی عنہ

شیخ الحدیث دار العلوم اسلامیہ عربیہ

## دار العلوم نعمانیہ اتمان زئی

الجواب صحیح ——— روح اللہ عفاء اللہ عنہ، مہتمم دار العلوم نعمانیہ

## علماء کرام و مفتیان عظام ضلع مردان صوبہ سرحد

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی۔ امابعد فقد طالعنا الفتوی فی حـ
الشیعۃ وطالعنا بعض الحوالجات فھی حقۃ مطابقۃ الشریعۃ الغراء المخالف
عن تلک الفتوی مخالفۃ عن الحق وماذا بعد الحق الا الضلال

حمد اللہ مہتمم دار العلوم مظہر العلوم ڈاگئی وامیر جمعیت علماء اسلام ضلع مردان

قاضی نور الرحمٰن سرپرست اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مردان

سعید اللہ امیر مجلس تحفظ ختم نبوت ضلع مردان

عبد الغنی صدر مدرس دار العلوم الاسلامیہ انوار العلوم ڈانگ بابا مردان

محمد ابراہیم خطیب جامع مسجد گوجر خان روڈ مردان

www.ownislam.com

## جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی

قرآن کریم کی تحریف، شیخین کی تکفیر اور مسئلہ امامت (جو عقیدہ ختم نبوت کے منافی ہے) کی بناء پر مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی حسن ٹونکی مدظلہ، کے فتویٰ کی تائید ہے۔

سعید الرحمن مہتمم جامعہ اسلامیہ کشمیر روڈ راولپنڈی

## جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

مفتی اعظم پاکستان مفتی ولی حسن کے فتویٰ کے بعد شیعہ اثنا عشریہ کے کفر میں شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہم مفتی صاحب کے فتویٰ کی تائید کرتے ہیں۔

محمد عبداللہ مدیر جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

عبدالمتین ناظم جامعہ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ اسلام آباد

محمد شریف، عبدالباسط، عبدالعزیز، عبدالغفور، منظور احمد

## خطیب بادشاہی مسجد لاہور

الجواب صحیح ـــــ عبدالقادر آزاد (خطیب بادشاہی مسجد لاہور)

## جامعہ مدنیہ اٹک شہر

احقر اکابر علماء کرام کے ارشادات سے پورا متفق ہے۔

محمد زاہد الحسینی غفرلہ، مہتمم جامعہ مدنیہ اٹک شہر

الجواب صحیح ـــــ محمد نصیر الحسینی، مدرس جامعہ مدنیہ اٹک شہر

## جامعہ اشرفیہ لاہور

لقد اصاب من اجاب ـــــ محمد عبداللہ مہتمم جامعہ اشرفیہ لاہور

الجواب صحیح ـــــ محمد مالک کاندھلوی شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور

المجیب مصیب ـــــ محمد موسیٰ البازی عفی عنہ، استاذ حدیث و تفسیر جامعہ اشرفیہ لاہور

www.ownislam.com

## مرکزی دار القراء ـــــ نمک منڈی پشاور

الجواب صحیح:

محمد جان شیخ الحدیث مرکزی دار القراء پشاور — محمد فیاض مہتمم مرکزی دار القراء نمک منڈی پشاور

## جامعہ اشرفیہ پشاور

محمد اشرف قریشی ـــــ مدیر صدائے اسلام و مہتمم جامعہ اشرفیہ پشاور

## دار العلوم ہادیہ پشاور

الجواب صحیح

رحمت ہادی مہتمم دار العلوم ہادیہ پشاور — سعید الرحمٰن ناظم اعلیٰ دار العلوم ہادیہ پشاور

www.ownislam.com

## مدرسہ معراج العلوم بنوں

جو استفتاء میرے سامنے آیا اور اس میں فرقہ اثنا عشریہ کے عقائد ہیں کی رو سے یقیناً اس قسم کے عقائد رکھنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے اس سے مسلمانوں جیسا معاملہ کرنا ناجائز ہے۔ اس قسم کے عقائد رکھنے والی جماعت جب کہ کافر ہے اور پھر آپ کو یہ مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور عامۃ المسلمین کو گمراہ کرتے ہیں اس تلبیس میں نہ پھنسیں ان سے اظہار برات کر کے ان کے کفر و کفریات عام طور پر مشتہر کریں۔

فضل غنی مفتی مدرسہ معراج العلوم بنوں

ایسے عقائد رکھنے والے کافر ہیں اور ان سے مسلمانوں جیسا معاملہ نہیں ہونا چاہئے۔

صدر الشہید مہتمم مدرسہ معراج العلوم بنوں

اس قسم کے عقائد رکھنے والا جو کہ استفتاء میں مذکور ہیں خواہ وہ فرقہ اثنا عشریہ ہو یا اور ہو وہ کافر ہے۔

عبد الروف مدرس معراج العلوم بنوں — روشان مدرس معراج العلوم بنوں

احمد شاہ مدرس معراج العلوم، مجیب الرحمٰن مدرس معراج العلوم، سعد اللہ مدرس معراج العلوم۔

## جامعہ مدنیہ تجوید القرآن بنوں

ایسے عقائد والے کافر ہیں۔ حضرت گل مہتمم جامعہ مدنیہ تجوید القرآن و خطیب جامع حق نواز خان بنوں

مسلہ سے کاٹ کر علیحدہ کرنے کی کوشش کی میں اونیٰ خادم کی حیثیت سے اس جدوجہد اور جہاد میں حضرت مفتی صاحب کا ساتھ دوں گا اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔

حضرت مولانا عبدالحقؒ مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن قومی اسمبلی پاکستان

میرا مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے جواب سے اتفاق ہے بلاشک وشبہ یہ فرقہ مرتد ہے اس سے نکاح حرام اور کالعدم ہے۔

محمد فرید عفی عنہ مفتی واستاذ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

سمیع الحق نائب مہتمم واستاذ حدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن ایوان بالا پاکستان

| | |
|---|---|
| عبدالقیوم حقانی استاذ دارالعلوم حقانیہ | عبدالحلیم استاذ دارالعلوم حقانیہ |
| غلام الرحمن استاذ دارالعلوم حقانیہ | انوار الحق استاذ دارالعلوم حقانیہ |

## مدرسہ نجم المدارس وعلماء کلاچی — ڈیرہ اسماعیل خان

www.ownislam.com

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ کا اثنا عشری شیعوں کے بارے میں فتویٰ لفظ بلفظ دیکھا۔ فتویٰ یہی ہے افسوس کہ اس کے عدم اظہار میں ..... دیر ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں۔

(قاضی عبدالکریم غفرلہ مہتمم مدرسہ نجم المدارس کلاچی)

قاضی عبداللطیف کلاچوی فاضل دارالعلوم دیوبند رکن ایوان بالا پاکستان

| | |
|---|---|
| قاضی عبدالحلیم نائب مہتمم مدرسہ عربیہ نجم المدارس | قاضی محمد نسیم ناظم مدرسہ نجم المدارس |
| محمد زمان مدرس نجم المدارس | امان اللہ مدرس نجم المدارس |
| قاضی محمد اکرم مدرس نجم المدارس | غلام علی مدرس نجم المدارس |

محمد ہارون کلاچی، گلاب نور کلاچی، حافظ عبدالواحد کلاچی، عزیز الرحمن کلاچی، عبداللہ کلاچی، حبیب الرحمن کلاچی

## دارالعلوم سرحد پشاور

المجیب مصیب

| | |
|---|---|
| محمد ایوب جان بنوری مہتمم و شیخ الحدیث دارالعلوم سرحد | عبداللطیف مفتی دارالعلوم سرحد پشاور |
| عبداللہ مدرس دارالعلوم سرحد | شفیع الدین مدرس دارالعلوم سرحد |
| سمیع اللہ مدرس دارالعلوم سرحد | جلیل الرحمن مدرس دارالعلوم سرحد |
| شہاب الدین مدرس دارالعلوم سرحد | احسان الحق مدرس دارالعلوم سرحد |

مسلہ سے کاٹ کر علیحدہ کرنے کی کوشش کی میں ادنیٰ خادم کی حیثیت سے اس جدوجہد اور جہاد میں حضرت مفتی صاحب کا ساتھ دوں گا اللہ تعالیٰ اس سعی کو قبول فرمائے۔

حضرت مولانا عبدالحق مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن قومی اسمبلی پاکستان

میرا مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن مدظلہ کے جواب سے اتفاق ہے بلاشک وشبہ یہ فرقہ مرتد ہے اس سے نکاح حرام اور کالعدم ہے۔

محمد فرید عفی عنہ مفتی واستاذ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

سمیع الحق نائب مہتمم واستاذ حدیث دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک و رکن ایوان بالا پاکستان

عبدالقیوم حقانی استاذ دارالعلوم حقانیہ | عبدالحلیم استاذ دارالعلوم حقانیہ
غلام الرحمن استاذ دارالعلوم حقانیہ | انوار الحق استاذ دارالعلوم حقانیہ

## مدرسہ نجم المدارس وعلماء کلاچی — ڈیرہ اسماعیل خان

حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ کا اثنا عشری شیعوں کے بارے میں فتویٰ لفظ بلفظ دیکھا۔ فتویٰ یہی ہے افسوس کہ اس کے عدم اظہار میں ... دیر ہوچکی ہے اللہ تعالیٰ معاف فرمائیں۔

(قاضی عبدالکریم غفرلہ مہتمم مدرسہ نجم المدارس کلاچی)

قاضی عبداللطیف کلاچوی فاضل دارالعلوم دیوبند رکن ایوان بالا پاکستان

قاضی عبدالحلیم نائب مہتمم مدرسہ عربیہ نجم المدارس | قاضی محمد نسیم ناظم مدرسہ نجم المدارس
محمد زمان مدرس نجم المدارس | امان اللہ مدرس نجم المدارس
قاضی محمد اکرم مدرس نجم المدارس | غلام علی مدرس نجم المدارس

محمد ہارون کلاچی، گلاب نور کلاچی، حافظ عبدالواحد کلاچی، عزیز الرحمن کلاچی، عبداللہ کلاچی، حبیب الرحمن کلاچی

## دارالعلوم سرحد پشاور

المجیب مصیب

محمد ایوب جان بنوری مہتمم وشیخ الحدیث دارالعلوم سرحد | عبداللطیف مفتی دارالعلوم سرحد پشاور
عبداللہ مدرس دارالعلوم سرحد | شفیع الدین مدرس دارالعلوم سرحد
سمیع اللہ مدرس دارالعلوم سرحد | جلیل الرحمن مدرس دارالعلوم سرحد
شہاب الدین مدرس دارالعلوم سرحد | احسان الحق مدرس دارالعلوم سرحد

www.ownislam.com

## ۵ — مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ (چودہویں صدی ہجری):

محققین کے نزدیک سنی روافض کافر بحکم مرتد ہیں۔ لہٰذا ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔

(فتاویٰ مظاہر علوم اول صفحہ 211، کتاب الذبائح، بحوالہ بینات صفحہ 124)

## ۶ — فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ:

——— رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخ کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے۔ کتب معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح و فتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہیں۔

——— یہ حکم فقہی تبرائی رافضیوں کا ہے اگرچہ تبرا و انکار خلافت شیخین رضی اللہ عنہما کے سوا ضروریات دین کا انکار نہ کرتے ہوں۔ والاحوط مافیہ قول المتکلمین انہم ضلال من کلاب النار وکفار دبہ ناخذ (یعنی یہ گمراہ ہیں، جہنم کی آگ کے کتے ہیں اور کافر ہیں) اور روافض زمانہ تو ہرگز صرف تبرائی نہیں علی العموم منکران ضروریات دین اور باجماع مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین ہیں۔ یہاں تک کہ علماء کرام نے تصریح فرمائی کہ جو انہیں کافر نہ جانیں وہ خود کافر ہے۔ ——— بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ وہ کفر صریح میں ان کے عالم، جاہل، مرد، عورت، چھوٹے، بڑے سب بالاتفاق گرفتار ہیں!

### کفر اول:

قرآن عظیم کو ناقص بتاتے ہیں۔ ——— اور جو شخص قرآن مجید میں زیادت، نقص یا تبدیل، کسی طرح کے تصرف بشری کا دخل مانے یا اسے محتمل جانے بالاجماع کافر و مرتد ہے۔

### کفر دوم:

ان کا ہر متنفس سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم و دیگر ائمہ طاہرین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو حضرات عالیات انبیاء سابقین علیہم الصلوٰت والتحیات سے افضل بتاتا ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہے بہ اجماع مسلمین کافر بے دین ہے۔

——— بالجملہ ان رافضیوں تبرائیوں کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے۔ (معاذ اللہ) مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہر الٰہی ہے۔ اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا اولاد ولد الزنا ہوگی۔ باپ کا ترکہ نہ پائے گی اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں، عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی، نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔ رافضی اپنے کسی قریب حتیٰ کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا بھی ترکہ نہیں پا سکتا۔ ان کے مرد، عورت، عالم، جاہل کسی سے میل جول، سلام کلام سب سخت

کبیرہ اشد حرام جو ان کے ملعون عقیدوں پر آگاہ ہو کر پھر بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے باجماع تمام ا
دین خود کافر بے دین ہے اور اس کے لئے بھی یہی احکام ہیں جو ان کے لئے مذکور ہوئے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ اس فتویٰ کو گو
ہوش سنیں اور اس پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان سنی بنیں۔ (ردالرفضہ بحوالہ دیانات صفحہ 117، 118، 22

## ⚫---- مولانا محمد انور شاہ کاشمیری رحمتہ اللہ علیہ:

اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ، عمر رضی اللہ عنہ اور عثمان رضی اللہ عنہ میں سے کسی ایک کی خلافت کا منکر بھی کافر ہے۔
(اکفار الملحدین صفحہ 51 ایضاً صفحہ

## ⚫---- مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی رحمتہ اللہ علیہ:

شیعہ اثنا عشری قطعاً خارج از اسلام ہیں۔ ہمارے علماء سابقین کو چونکہ ان کے مذہب کی حقیقت کماحقہ معلوم نہ تھی بوجہ اس کے ک
لوگ اپنے مذہب کو چھپاتے ہیں اور کتابیں بھی ان کی نایاب تھیں لہٰذا بعض محققین نے بنا بر احتیاط ان کی تکفیر نہیں کی تھی مگر ا
ان کی کتابیں نایاب نہیں رہیں اور ان کے مذہب کی حقیقت منکشف ہو گئی۔ اس لئے تمام محققین ان کی تکفیر پر متفق ہو گئے ہیں
ضروریات دین کا انکار قطعاً کفر ہے۔ اور قرآن شریف ضروریات دین میں سب سے اعلیٰ و ارفع ہے اور شیعہ بلا اختلاف کیا ان
متقدمین اور کیا متاخرین سب کے سب تحریف قرآن کے قائل ہیں۔ ان کی معتبر کتابوں میں زائد از دو ہزار روایات تحریف قرآن
موجود ہیں۔ ---- ان کے علماء کا اقرار رہا ہے کہ یہ روایات متواتر ہیں۔ تحریف قرآن پر صریح الدلالۃ ہیں۔ ---- شیعوں کا کفر
بنائے عقیدہ تحریف قرآن محل تردد نہیں ہے۔ ---- لہٰذا شیعوں کے ساتھ مناکحت قطعاً ناجائز اور ان کا ذبیحہ حرام ان کا چندہ مسجد
لینا ناروا ہے۔ ان کا جنازہ پڑھنا یا ان کو جنازہ میں شریک کرنا جائز نہیں ہے۔ ان کی مذہبی تعلیم ان کی کتابوں میں یہ ہے کہ سنیوں
جنازہ میں شریک ہو کر یہ دعا پڑھا جاتا ہے کہ یا اللہ! اس کی قبر کو آگ سے بھر دے اور اس پر عذاب نازل کر۔ (دیانات صفحہ 170، 1

اس فتویٰ کو مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، مولانا شبیر احمد عثمانیؒ، مولانا عبدالرحمٰن امروہیؒ، مولانا اعزاز علیؒ، مو
مفتی مہدی حسن شاہ جہان پوریؒ، مولانا قاری محمد طیبؒ، مولانا مفتی محمد شفیعؒ سمیت متعدد اکابر علماء اور اصحاب فتویٰ کی تصد
اور حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ کی علیحدہ تحریر میں توثیق حاصل ہے۔

## ⚫---- مولانا مفتی محمود رحمتہ اللہ علیہ:

اگر کوئی شیعہ ---- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت باندھتا ہے یا حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا منکر ہے یا خلفائے ثلاثہ
پر اعلانیہ تبرا کرنا جائز سمجھتا ہے تو وہ خارج از اسلام ہے۔ (بحوالہ رجسٹر فتاویٰ مدرسہ قاسم العلوم ملتان جلد 5، استفتاء نمبر 1017) (دیانات صفحہ 22

www.ownislam.com

## حضرت مولانا فقیر محمد صاحب" خلیفہ مجاز حکیم الامت حضرت تھانوی قدس سرہ و سرپرست اعلیٰ جامعہ امداد العلوم، پشاور و دیگر علماء و اساتذہ جامعہ

شیعہ پکے کافر ہیں ان کے کفر کو اور ان کی شناعت کو ہمارے حضرت مجدد ملت نور اللہ مرقدہ، بھی اپنے فتویٰ اور ملفوظات میں بار بار
ان فرما چکے ہیں علماء دیوبند نے جب شیعوں کے کفر کا فتویٰ دیا تو اس پر مولانا عبد الماجد دریابادی کے اشکالات کے ہمارے حضرت قدس سرہ نے
واب دیئے شیعوں کا پورا دین اور مذہب کلمہ سے لے کر نماز جنازہ اور دفن تک ہر ہر چیز اسلام اور مسلمانوں سے مختلف ہے۔ ان کا سب سے بڑا
نظریہ ہے کہ یہ موجودہ قرآن کو محرف مانتے ہیں امامت کے قائل ہیں اور صحابہؓ کو مرتد و منافق سمجھتے ہیں اس لئے یہ کافر ہیں اور میں مفتی صاحب
کے فتوے کی تصدیق و توثیق کرتا ہوں جو علماء اور مشائخ شیعوں کے خلاف علمی و عملی کام کر رہے ہیں وہ جہاد کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی نصرت و مدد
فرمائے اور ان کو کامیاب فرمائے۔ میں ہر وقت ان لوگوں کے لئے دل سے دعا کرتا ہوں۔

(حضرت مولانا) فقیر محمد (مدظلہ) سرپرست اعلیٰ جامعہ امداد العلوم، پشاور

...لام اپنے بزرگ اور قابل صد احترام علماء کرام کی تائید کرتے ہوئے روافض اثنا عشریہ کے اسباب کفر... ان کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔

محمد حسن جان شیخ الحدیث جامعہ امداد العلوم، پشاور

...روافض کی کتب کے مطالعہ سے ان کی تکفیر خود بخود معلوم ہوتی ہے۔

امان اللہ (استاذ حدیث جامعہ امداد العلوم)

عبد الرحمٰن (ناظم جامعہ امداد العلوم)

محمود (مدرس جامعہ امداد العلوم)

## حضرت مولانا عبد الحق رحمتہ اللہ علیہ و علماء دار العلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع پشاور

حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدظلہ مفتی اعظم پاکستان فقہ اور فتاویٰ میں ہمارے مقتدا اور امام ہیں اور ہم مقتدی حضرات فتاو...
میں صرف آپ کی اقتدار کرتے ہیں اس لئے اس فتویٰ کی تصدیق و توثیق کی حضرت مفتی صاحب کے فتوے کے بعد کوئی ضرورت نہیں۔ آپ ...
فتویٰ ہم تمام علماء دیوبند اور خدام کے لئے حجت اور دلیل ہے آپ کے حکم کے پیش نظر سعادت کے لئے دستخط کر رہا ہوں ورنہ حضرت مفتی
صاحب کے دستخط ہم سب کی طرف سے کافی ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا محمد منظور نعمانی صاحب مدظلہ اور حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی
حسن صاحب مدظلہ کے اس جہاد کو قبول فرمائے۔ ان بزرگوں نے اس فتنہ کا بروقت احساس کیا اور اس مرض کو سرطان بننے سے قبل ہی اس...

www.ownislam.com

کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے بعد کسی کو نبی نہ کہا جائے گا۔ لیکن نبوت کی جو حقیقت ہے یعنی کسی انسان کا اللہ کی طرف سے مبعوث ہونا اس کی اطاعت کا فرض ہونا اور اس کا معصوم ہونا' یہ سب ہمارے اماموں کو حاصل ہے۔ تو یہ عقیدہ رکھنے والے زندیق ہیں اور جمہور متاخرین حنفیہ و شافعیہ کا اس پر اتفاق ہے کہ یہ واجب القتل ہیں۔ (مسوّیٰ شرح مؤطا جلد دوم' بحوالہ ایضاً صفحہ 91)

### ---- شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (تیرہویں صدی ہجری):

فرقہ امامیہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت سے منکر ہیں اور کتب فقہ میں مذکور ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کا جس نے انکار کیا وہ اجماع امت کا منکر ہوا وہ کافر ہو گیا۔۔۔۔ حنفی مسلک کے مطابق امامیہ شیعہ شرعی حکم کے لحاظ سے مرتد ہیں۔

(فتاویٰ عزیزیہ' بحوالہ بینات صفحہ 158' 163)

### ---- قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ:

شیخین (ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ) کو برا بھلا کہنے سے کافر ہو جاتا ہے۔ (مالا بد منہ بحوالہ بینات صفحہ 139)

۔۔۔۔جو شیعہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگاتے ہیں وہ مومن نہیں ہیں۔ (تفسیر مظہری اردو جلد 8 صفحہ 306)

### ---- در مختار (حنفی مسلک کا فقہی مجموعہ):

شیخین میں سے کسی ایک کو برا بھلا کہنے والا یا ان میں سے کسی پر طعن کرنے والا کافر ہے اور اس کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔

(در مختار جلد 4' بحوالہ بینات صفحہ 158)

### ---- علامہ ابن عابدین شامی رحمتہ اللہ علیہ:

جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائے یا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صحابیت کا انکار کرے تو اس کے کفر میں کسی شبہ کی گنجائش نہیں۔

(رد المختار جلد 2' صفحہ 294' بحوالہ بینات صفحہ 81)

### ---- مولانا عبد الباری فرنگی محلی رحمتہ اللہ علیہ:

جو اہل اہواء دعویٰ اسلام کے باوجود ضروریات دین میں سے کسی بات کے منکر ہوں۔ خواہ ان کا انکار کسی رکیک تاویل ہی کی بنیاد پر ہو ان کے کفر میں اور ترک کے مستحق نہ ہونے میں کوئی شبہ نہیں جیسا کہ غالی روافض کا معاملہ ہے جو قطعیات دین کی تکذیب اور ادعاء تحریف قرآن وغیرہ کی وجہ سے خدا اور رسول ﷺ کی تکذیب کرتے ہیں۔ (بینات صفحہ 117)

### ---- مولانا رشید احمد گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ:

شیعہ بے ادب ہر چند کلمۂ توحید زبان سے کہے لیکن مسلمان نہیں ہو سکتا۔ اگر ایک آیت قرآن شریف کا کوئی کلمہ کو منکر و مکذب ہو تو وہ کافر ہوتا ہے۔ کلمہ پڑھنے اور قبلہ کی طرف منہ کرنے سے مومن نہیں ہوتا۔۔۔۔ اذیت محبوبہ رسول خدا' اذیت رسول اللہ ہے اور موذی رسول کا کافر ہے۔۔۔ ایسے شریروں کی تکفیر و تحمیق ہر مسلمان پر واجب ہے۔ (ہدایۃ الشیعہ صفحہ 14' بحوالہ بینات صفحہ 138)

### علامہ علی قاری رحمتہ اللہ علیہ (گیارہویں صدی ہجری):

یہ لوگ اکثر صحابہ کے کفر کا عقیدہ رکھتے ہیں۔ ـــــ اس لئے ان کے کفر پر سب کا اجماع ہے جس میں کوئی اختلاف نہیں۔

(تتمہ مظاہر حق۔ بحوالہ ایضاً صفحہ 7

ـــــ جو شخص شیخین (ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ) کی خلافت کا انکار کرے تو وہ کافر قرار دیا جائے گا کیونکہ ان دونوں کی خلافت پر صحابہ
اجماع ہے۔ (شرح فقہ اکبر صفحہ 198، بحوالہ ایضاً صفحہ 12

### حضرت مجدد الف ثانی رحمتہ اللہ علیہ (گیارہویں صدی ہجری):

ـــــ صحابہ پر طعن کرنا در حقیقت پیغمبر پر طعن کرنا ہے۔ جس نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی توقیر نہ کی وہ رسول اللہ ﷺ
ایمان لایا ہی کب؟ ...... جو احکام شرعیہ قرآن و احادیث کی راہ سے ہم تک پہنچے ہیں وہ صحابہ کے ذریعے سے ہی تو پہنچے ہیں۔ صحا
قابل طعن ہوں گے تو انہوں نے جو چیزیں نقل کی ہیں وہ بھی قابل طعن ہوں گی۔ ...... ان میں سے کسی پر طعن و تبرا کرنا دین پر طعن
کرنا ہے۔ (مکتوب امام ربانی، امام مراد فتح اللہ شیرازی بحوالہ ایضاً صفحہ 52

ـــــ اس میں شک نہیں کہ شیخین "صحابہ" میں سب سے افضل ہیں۔ پس یہ بات ظاہر ہے کہ ان کی تکفیر بلکہ تنقیص بھی کف
زندیقی اور گمراہی کا موجب ہے۔ (رد روافض صفحہ 61، بحوالہ ایضاً صفحہ 2

### فتاویٰ عالمگیری:

رافضی اگر شیخین (صدیق رضی اللہ عنہ و فاروق رضی اللہ عنہ) کی شان میں گستاخی کرے اور ان پر لعنت کرے تو وہ کافر ہے۔ ...... روافض دائرہ اسلا
سے خارج ہیں اور ان کے احکام وہ ہیں جو شریعت میں مرتدین کے ہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری، جلد 2، صفحہ 268، 269 بحوالہ ایضاً صفحہ 8

### شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ (بارہویں صدی ہجری):

ـــــ شیعوں کی اصطلاح میں امام معصوم ہوتا ہے، اس کی اطاعت فرض ہوتی ہے۔ اللہ کی طرف سے مخلوق کی ہدایت کے لئے مقر
کیا جاتا ہے۔ اس پر باطنی وحی آتی ہے۔ پس در حقیقت وہ ختم نبوت کے منکر ہیں۔ اگرچہ زبان سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
خاتم الانبیاء کہتے ہیں۔ (تفہیمات الٰہیہ صفحہ 244، بحوالہ ایضاً صفحہ 1

ـــــ اگر کوئی خود کو مسلمان کہتا ہے لیکن بعض ایسی دینی حقیقتوں کی جن کا ثبوت رسول اللہ ﷺ سے قطعی ہے ایسی تشریح و تاوی
کرتا ہے جو صحابہ، تابعین اور اجماع امت کے خلاف ہے۔ تو اس کو زندیق کہا جائے گا۔ ـــــ وہ لوگ زندیق ہیں جو کہتے ہیں
ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ اہل جنت میں سے نہیں ہیں۔ ـــــ جو یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ لیکن اس

www.ownislam.com

### علامہ کمال الدین ابن ہمام رحمتہ اللہ علیہ (ساتویں صدی ہجری):

اگر رافضی صدیق و عمر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا منکر ہے تو وہ کافر ہے۔ (فتح القدیر جلد اول باب الامامت بحوالہ ایضاً صفحہ 88

### شیخ الاسلام علامہ ابن تیمیہ رحمتہ اللہ علیہ (آٹھویں صدی ہجری):

۔ عصر حاضر کے ان مرتدین سے اللہ کی پناہ! یہ لوگ کھلم کھلا اللہ، اس کے رسول ﷺ، اس کی کتاب اور اس کے دین کے دشمن ہیں۔ اسلام سے خارج ہیں۔ ــــ یہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں سے عداوت رکھنے والے ہیں اور اسی طرح کے مرتد اور کافر ہیں جیسے وہ مرتدین تھے جن سے صدیق رضی اللہ عنہ نے جنگ کی تھی۔ (منہاج السنۃ جلد 2، صفحہ 198 تا 200، بحوالہ ایضاً صفحہ 26

ــــ اگر کوئی صحابہ کرام ؓ کی شان میں گستاخی کو جائز سمجھ کر کرے تو وہ کافر ہے۔ ...... صحابہ کرام ؓ کی شان میں گستاخی کرنے وا سزائے موت کا مستحق ہے ...... جو صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شان میں گالی بکے وہ کافر ہے۔ ...... رافضی کا ذبیحہ حرام ہے۔ حالانکہ اہل کتاب (یہودیوں اور عیسائیوں) کا ذبیحہ جائز ہے اور روافض کا ذبیحہ کھانا اس لئے جائز نہیں کہ شرعی حکم کے لحاظ سے یہ مرتد ہیں۔

(الصارم المسلول صفحہ 575 بحوالہ ایضاً 85 تا 87

### فتاویٰ بزازیہ (نویں صدی ہجری):

ــــ ابوبکر رضی اللہ عنہ و عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا منکر کافر ہے، عثمان، علی، طلحہ، زبیر اور عائشہ رضی اللہ عنہم کو کافر کہنے والے کو کاف کہنا واجب ہے۔ (جلد 6، صفحہ 318، بحوالہ بینات صفحہ 157

### علامہ ابو السعود شیخ الاسلام و مفتی اعظم سلطنت عثمانیہ (دسویں صدی ہجری):

شیعوں سے جنگ جہاد اکبر ہے اور ان سے جنگ میں ہمارا جو آدمی مارا جائے گا وہ شہید ہوگا۔ ــــ شیعہ اسلامی فرقوں سے خارج ہیں۔ ــــ ان کا کفر ایک سطح پر نہیں رہتا بلکہ بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔ ــــ ہمارے گزشتہ علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ ان پر تلوار اٹھانا جائز ہے اور یہ کہ ان کے کافر ہونے میں جس کو شک ہو وہ خود کفر کا مرتکب قرار دیا جائے گا۔ چنانچہ امام اعظم، امام سفیان ثوری امام اوزاعی کا مسلک یہ ہے کہ اگر یہ لوگ توبہ کر کے اسلام میں آجائیں تو انہیں قتل نہیں کیا جائے گا اور امید کی جا سکتی ہے کہ دوسرے کافروں کی طرح توبہ کے بعد ان کی بخشش ہو جائے گی لیکن امام مالک، امام شافعی، امام احمد بن حنبل، امام لیث بن سعد او بہت سے ائمہ کبار کا مسلک یہ ہے کہ نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی اور نہ ان کے اسلام لانے کا اعتبار کیا جائے گا بلکہ حد جاری کرتے ہوئے ان کو قتل کر دیا جائے گا۔ (رسائل ابن عابدین شامی طبع سہیل اکیڈمی لاہور جلد 1، صفحہ 369، بحوالہ بینات صفحہ 27

www.ownislam.com

# شیعہ کے بارے میں

# پہلے اکابرین اسلام کے فتاویٰ جات

www.ownislam.com

## رسول اللہ ﷺ:

"جب تم دیکھو کہ لوگ میرے اصحاب کو بُرا کہہ رہے ہیں تو تم (ان کو) کہو اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر"۔ (رواہ الترمذی) (بینات صفحہ 155)

## حضرت علی رضی اللہ عنہ:

"اگر میں اپنے شیعوں کو جانچوں تو یہ زبانی دعویٰ کرنے والے اور باتیں بنانے والے نکلیں گے اور اگر ان کا امتحان لوں تو یہ سب مرتد نکلیں گے"۔ (روضہ، کلینی صفحہ 107، بحوالہ احسن الفتاویٰ جلد اول صفحہ 84)

## امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ (تابعی):

میں تمہیں خواہشات کے غلام اور گمراہ رافضیوں سے اور ان کے شر سے بچنے کی نصیحت کرتا ہوں۔ کیونکہ یہ مسلمانوں سے نفرت و بغض رکھتے ہیں۔ (منہاج السنۃ جلد 1، صفحہ 6، بحوالہ بینات صفحہ 130)

## امام مالک رحمۃ اللہ علیہ (تبع تابعی):

امام صاحب نے سورۃ فتح کے آخری رکوع کی آیت لیغیظ بھم الکفار کو رافضیوں کے کفر کی قرآنی دلیل قرار دیا اور یہ اصول بیان فرمایا کہ جو صحابہ سے جلے وہ کافر ہے اور اس سلسلہ میں علماء کی کثیر تعداد نے امام صاحب کی تائید کی ہے۔

(الاعتصام جلد 2، صفحہ 126، بحوالہ بینات صفحہ 122، 125، 154، تفسیر ابن کثیر و تفسیر روح المعانی پارہ نمبر 26 سورۃ فتح آخری رکوع)

# شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ کا فتویٰ

عالم اسلام کے نامور مفکر اور ادیب علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ نے "الشیعہ والقرآن"۔ "الشیعہ والتشیع" اور "الشیعہ
[و اہ]ل بیت" جیسی معرکۃ الاراء کتابیں تصنیف کر کے شیعہ کے کفر اور غیر اسلامی نظریات کو عالم اسلام میں نمایاں کرنے میں تاریخی کردار ادا
[کیا ہ]ے۔ اسی جرم کی پاداش میں قائد اہلسنت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی کی شہادت سے ایک سال قبل 23 مارچ 1987ء کو علامہ صاحب موصوف
[کو ش]ہید کیا گیا۔

علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ نے "الشیعہ والتشیع" میں واضح طور پر تحریر کیا ہے:۔

"شیعہ مذہب کے عقائد جاننے والا کسی دلیل سے بھی شیعہ کو مسلمان قرار نہیں دے
سکتا۔ شیعہ نے ہندوؤں، سکھوں، یہودیوں اور عیسائیوں کے مقابلے میں اسلام کی توہین ایسے انداز سے
کی ہے جس کے بعد اس گروہ کے کفر میں کوئی شک باقی نہیں رہا۔ میں اہل حدیث اور عالم اسلام کے ہر
مسلمان سے کہوں گا "شیعی اور اس کے پیروکاروں کے خلاف جدوجہد جاری رکھیں۔"

www.ownislam.com

### محدث ابوزرعہ رازی رحمتہ اللہ علیہ:

"جب تو کسی آدمی کو دیکھے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب" میں سے کسی کو ناقص قرار دے رہا ہے۔ پس تو سمجھ جا کہ یقیناً وہ زندیق ہے۔ (الاصابہ فی تمیز الصحابہ جلد ۱، صفحہ 10، بحوالہ بینات صفحہ 156

### ابن حزم اندلسی رحمتہ اللہ علیہ (پانچویں صدی ہجری):

پورا فرقہ امامیہ چاہے اس کے متقدمین ہوں یا متاخرین اس بات کا قائل ہے کہ قرآن بدل ڈالا گیا ہے اور اس میں وہ کچھ بڑھایا گیا ہے جو اس میں نہیں تھا اور اس میں سے بہت کچھ کم بھی کیا گیا ہے۔ (الفصل فی الملل جلد 3، صفحہ 181، بحوالہ ایضاً صفحہ 81

روافض مسلمانوں میں شامل نہیں۔ (الفصل ج نمبر2، صفحہ 78 بحوالہ ایضاً صفحہ 82

### قاضی عیاض مالکی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"جو شخص ایسی بات کہے کہ جس سے امت گمراہ قرار پائے اور صحابہ کرامؓ کی تکفیر ہو ہم اسے قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے"

——— "اسی طرح ہم اس شخص کو بھی قطعیت کے ساتھ کافر قرار دیں گے جو قرآن کا یا اس کے کسی ایک حرف کا انکار کرے یا اس میں کوئی تبدیلی کرے یا زیادتی کرے"

——— "اسی طرح ہم غالی شیعوں کو ان کے اس قول کی وجہ سے قطعی کافر قرار دیتے ہیں کہ ان کے اماموں کا درجہ نبیوں سے اونچا ہے"۔ (کتاب الشفاء، جلد 2، صفحہ 286، 281، 290، بحوالہ ایضاً صفحہ 82، 83

### شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ (چھٹی صدی ہجری):

"شیعوں کے تمام گروہ اس پر متفق ہیں کہ امام کا تعین اللہ تعالیٰ کے واضح حکم سے ہوتا ہے، وہ معصوم ہوتا ہے۔ ——— حضرت علی تمام صحابہ سے افضل ہیں۔ ——— رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد حضرت علی کو امام و خلیفہ نہ ماننے کی وجہ سے چند ایک کے سوا تمام صحابہ مرتد ہو گئے۔ ——— ان کا عقیدہ ہے کہ امام کو دنیا اور دین کی تمام چیزوں کا علم ہوتا ہے۔ ——— یہودیوں نے تورات میں تحریف کی اسی طرح روافض بھی اپنے اس دعویٰ کی وجہ سے کہ قرآن میں تبدیلی کی گئی ہے، قرآن مجید میں تحریف کے مرتکب ہوئے ہیں۔ (غنیۃ الطالبین صفحہ 156 تا 162، بحوالہ ایضاً صفحہ 82 تا 85

### امام فخر الدین رازی رحمتہ اللہ علیہ:

رافضیوں کی طرف سے قرآن مجید کی تحریف کا دعویٰ اسلام کو باطل کر دیتا ہے۔ (تفسیر کبیر، بحوالہ ایضاً صفحہ 118

www.ownislam.com

۞ --- **مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمتہ اللہ علیہ (چودھویں صدی ہجری):**

محققین کے نزدیک سنی روافض کافر بحکم مرتد ہیں۔ لہٰذا ان کا ذبیحہ حلال نہیں۔

(فتاویٰ مظاہر علوم اول صفحہ 211، کتاب الذبائح، بحوالہ بینات صفحہ 129)

۞ --- **فاضل بریلوی مولانا احمد رضا خاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ:**

——— رافضی تبرائی جو حضرات شیخین صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، فاروق اعظم رضی اللہ عنہ، خواہ ان میں سے ایک کی شان پاک میں گستاخ کرے اگرچہ صرف اسی قدر کہ انہیں امام و خلیفہ برحق نہ مانے۔ کتب معتمدہ فقہ حنفی کی تصریحات اور عامہ ائمہ ترجیح و فتویٰ کی تصحیحات پر مطلقاً کافر ہیں۔

——— یہ حکم فقہی تبرائی رافضیوں کا ہے اگرچہ تبرا و انکار خلافت شیخین رضی اللہ عنہما کے سوا ضروریات دین کا انکار نہ کرتے ہوں۔ والاحوط مافیہ قول المتکلمین انہم ضلال من کلاب النار و کفار وبہ ناخذ (یعنی یہ گمراہ ہیں، جہنم کی آگ کے کتے ہیں اور کافر ہیں) اور روافض زمانہ تو ہرگز صرف تبرائی نہیں علی العموم منکران ضروریات دین اور باجماع مسلمین یقیناً قطعاً کفار مرتدین ہیں۔ یہاں تک کہ علماء کرام نے تصریح فرمائی کہ جو انہیں کافر نہ جانے وہ خود کافر ہے۔ ——— بہت سے عقائد کفریہ کے علاوہ وہ کفر صریح میں ان کے عالم، جاہل، مرد، عورت، چھوٹے، بڑے سب بالاتفاق گرفتار ہیں!

**کفر اول:**

قرآن عظیم کو ناقص بتاتے ہیں۔ ——— اور جو شخص قرآن مجید میں زیادت، نقص یا تبدیل، کسی طرح کے تصرف بشری کا دخل مانے یا اسے محتمل جانے بالاجماع کافر و مرتد ہے۔

**کفر دوم:**

ان کا ہر متنفس سیدنا امیر المومنین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ الکریم و دیگر ائمہ طاہرین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو حضرات عالیات انبیاء سابقین علیہم الصلوٰت والتحیات سے افضل بتاتا ہے اور جو کسی غیر نبی کو نبی سے افضل کہے بہ اجماع مسلمین کافر بے دین ہے۔

——— بالجملہ ان رافضیوں تبرائیوں کے باب میں حکم قطعی اجماعی یہ ہے کہ وہ علی العموم کفار مرتدین ہیں۔ ان کے ہاتھ کا ذبیحہ مردار ہے۔ ان کے ساتھ مناکحت نہ صرف حرام بلکہ خالص زنا ہے۔ (معاذ اللہ)، مرد رافضی اور عورت مسلمان ہو تو یہ سخت قہر الٰہی ہے۔ اگر مرد سنی اور عورت ان خبیثوں کی ہو جب بھی ہرگز نکاح نہ ہوگا۔ محض زنا ہوگا اولاد ولد الزنا ہوگی۔ باپ کا ترکہ نہ پائے گی اگرچہ اولاد بھی سنی ہی ہو کہ شرعاً ولد الزنا کا باپ کوئی نہیں، عورت نہ ترکہ کی مستحق ہوگی، نہ مہر کی کہ زانیہ کے لئے مہر نہیں۔ رافضی اپنے کسی قریب حتی کہ باپ بیٹے، ماں بیٹی کا بھی ترکہ نہیں پا سکتا۔ ان کے مرد، عورت، عالم، جاہل کسی سے میل جول، سلام کلام سب سخت

محمد طیب کوثر، ناظم اعلیٰ مدرسہ انوار العلوم میرانخیل بنوں — عمر خان خطیب جامع مسجد ننگر خیل بنوں
شیر محمد خطیب جامع مسجد تجوڑی بنوں

## دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح فضل اللہ مہتمم دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت — حمید اللہ جان، ناظم اعلیٰ دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت
الجواب حق، والحق احق بالاتباع حبیب اللہ مفتی دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت
تاج محمد مدرس دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت — محمد کمال مدرس دار العلوم لکی مروت
محمد کفایت اللہ // // // — اصلاح الدین // //

## جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب حق فماذا بعد الحق الا الضلال عزیز الرحمن — مفتی جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں
الجواب صحیح (قاری) فضل الرحمن مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت

## جامعہ عثمانیہ مچن خیل لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح — عبدالرحمن مہتمم جامعہ عثمانیہ موضع مچن خیل لکی مروت بنوں

## علماء و خطباء لکی مروت

الجواب صحیح — عزیز الرحمن خطیب جامع مسجد قریشاں لکی مروت
حبیب اللہ لکی مروت، — نعمت اللہ لکی مروت

## دار العلوم انجمن تعلیم القرآن، محلہ پراچگان کوہاٹ

اثناء عشری شیعہ کے بارے میں احقر کے سامنے پاکستان کے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب دامت برکاتہم اور ہندوستان کے محدث جلیل حضرت مولانا حبیب الرحمن اعظمی دامت برکاتہم کے تفصیلی جواب و فتاویٰ پیش کئے گئے۔ ہمیں بھی حرف بہ حرف ان کے جواب سے اتفاق ہے اور ہمارے نزدیک بھی اثنا عشری رافضی بلاریب کافر ہیں۔ ان کے ساتھ غیر مسلموں جیسا سلوک کرنا چاہئے — واللہ اعلم بالصواب

(مولانا) معین الدین خلوم دار العلوم انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ

www.ownislam.com

محمد طیب کوثر، ناظم اعلیٰ مدرسہ انوار العلوم میرانخیل بنوں — عمر خان خطیب جامع مسجد ننگر خیل بنوں

شیر محمد خطیب جامع مسجد تجوڑی بنوں

## دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح فضل اللہ مہتمم دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت — حمید اللہ جان، ناظم اعلیٰ دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت

الجواب حق والحق احق بالاتباع حبیب اللہ مفتی دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت

تاج محمد مدرس دار العلوم الاسلامیہ لکی مروت — محمد کمال مدرس دار العلوم لکی مروت

محمد کفایت اللہ // // // — اصلاح الدین // //

## جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب حق فماذا بعد الحق الا الضلال عزیز الرحمن — مفتی جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح (قاری) فضل الرحمن مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ لکی مروت

## جامعہ عثمانیہ مچن خیل لکی مروت ضلع بنوں

الجواب صحیح — [illegible] مہتمم جامعہ عثمانیہ موضع مچن خیل لکی مروت بنوں

## علماء و خطباء لکی مروت

الجواب صحیح — عزیز الرحمن خطیب جامع مسجد قریشاں لکی مروت

[illegible] حبیب اللہ لکی مروت، — نعمت اللہ لکی مروت

## دار العلوم انجمن تعلیم القرآن، محلہ پراچگان کوہاٹ

اثنا عشری شیعہ کے بارے میں احقر کے سامنے پاکستان کے مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب دامت برکاتہم اور ہندوستان کے محدث جلیل حضرت مولانا حبیب الرحمن اعظمی دامت برکاتہم کے تفصیلی جواب و فتاویٰ پیش کئے گئے۔ ہمیں بھی حرف بہ حرف ان کے جواب سے اتفاق ہے اور ہمارے نزدیک بھی اثنا عشری رافضی بلاریب کافر ہیں۔ ان کے ساتھ غیر مسلموں جیسا سلوک کرنا چاہئے — واللہ اعلم بالصواب

(مولانا) معین الدین خلوم دار العلوم انجمن تعلیم القرآن کوہاٹ

www.owlislam.com

# بنگلہ دیش کے ممتاز مراکز افتاء، دینی مدارس اور اکابر علماء و اصحاب فتویٰ کے فتاویٰ و تصدیقات

## فتویٰ جامعہ حسینیہ عرض آباد میرپور ڈھاکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

شیعہ اثنا عشریہ اور بانیہ ایرانی انقلاب کے قائد روح اللہ خمینی کے عقائد کفریہ خیالات باطلہ کے بارے میں حضرت مفکر اسلام مولا
نا منظور نعمانی صاحب مدظلہم کے استفتاء کے جواب میں محدث کبیر حضرت علامہ مولانا حبیب الرحمن الاعظمی دامت برکاتہم اور ہندوپاک کے اکابر
علماء و مفتیان کرام نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ بالکل درست ہے ہم اس کی مکمل تائید و اتفاق کرتے ہیں۔ استفتاء میں شیعہ اثنا عشریہ کی بنیادی و معتبر
کتابوں سے ان کے جو بنیادی معتقدات نقل کئے گئے ہیں اور اس دور میں ان کے امام و قائد روح اللہ خمینی کی کتب "کشف الاسرار" و دیگر کتابوں
سے خمینی کے جن نظریات و فرمودات کی نشان دہی کی گئی ان عقائد و نظریات کے حامل بلاشبہ کافر و مرتد ہیں۔ لہذا شیعہ اثنا عشریہ اور خمینی یقیناً دائرہ
اسلام سے خارج ہیں۔ استفتاء میں ان کے کفریہ عقائد کے ثبوت میں ناقابل تردید کافی حوالہ جات ہیں۔ اس لئے مزید حوالہ جات اور دلائل بیان
کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک مسلمہ بات ہے کہ کسی شخص کے ایمان و کفر کا مدار اس کے اعتقادات و نظریات پر ہے۔ جن چیزوں پر ایمان
لانا اور یقین کرنا اسلام نے ضروری قرار دیا ہے اور جن اشیاء کو علماء اسلام و حضرات متکلمین نے ضروریات دین کے نام سے موسوم کیا ہے۔ ان میں
سے کسی ایک کا انکار موجب کفر ہے لہذا جمیع ضروریات دین پر ایمان لانے سے ایمان کا تحقق ہوتا ہے۔ اس پر ہر زمانہ کے علماء کا اجماع ہے
امام العلوم حضرت علامہ محمد انور شاہ کشمیری اپنی بے نظیر تصنیف "اکفار الملحدین" میں لکھتے ہیں کہ "اجماع الامة علی تکفیر من
خالف الدین المعلوم بالضرورۃ (ص ۲) یعنی ضروریات دین کے مخالف و منکر کی تکفیر پر پوری امت کا اجماع ہے۔ ویسے تو

www.ownislam.com

محفوظ احمد مفتی و مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر — خلیل احمد بندھانی مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر

عبد الہادی مدرس مدرسہ اشرفیہ سکھر

واب صحیح ــــ محمد سلیم خطیب مسجد اقصیٰ نواں گوٹھ سکھر

واب حق ــــ بلا ارتیاب محمد بشیر مبلغ ختم نبوت سکھر

واب صحیح ــــ حضرت مولانا حافظ محمود اسعد صاحب ہالیجوری" سجادہ نشین خانقاہ ہالیجی شریف سندھ۔

ضرت مولانا غلام محمد صاحب مشہور شیخ الحدیث جامعہ شمس الہدیٰ خیرپور میرس سندھ۔ شیعہ کافر اور زندیق ہیں۔

ضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب جامعہ دار الہدیٰ ٹھیڑی خیرپور میرس سندھ۔

ناظر اسلام حضرت مولانا سید عبد اللہ شاہ صاحب بخاری سکھر سندھ۔ شیعوں سے بڑا اسلام کا دشمن کوئی نہیں۔

واب صحیح ــــ محمود اسعد ہالیجوی سجادہ نشین خانقاہ ہالیجی شریف سندھ

لام محمد۔ شیخ الحدیث جامع شمس الہدیٰ کولاب جھیل خیرپور۔

واب صحیح ــــ غلام قادر غفرلہ ٹھیڑی۔

مد عبد اللہ شاہ بخاری ــــ سکھر شیعوں سے اسلام کا کوئی دشمن نہیں۔

## مدرسہ مدینۃ العلوم سکھر

میں مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی تائید کرتا ہوں۔

عبد المجید مہتمم مدرسہ مدینۃ العلوم سکھر

## علماء حیدر آباد کی آراء

شیعہ اثناء عشریہ کافر ہیں کیونکہ یہ قرآن کے منکر ہیں صحابہ کرامؓ کو مرتد کہتے ہیں، عقیدہ امامت کے اعتبار سے ختم نبوت کے

ہم سب مفتی اعظم پاکستان ولی حسن ٹونکی کی تصدیق کرتے ہیں۔

عبد الرؤف مہتمم و شیخ الحدیث مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد — عبد الحق مدرس مدرسہ مفتاح العلوم حیدر آباد

عبد السلام صدر سواد اعظم اہلسنت حیدر آباد — عبد المتین خطیب جامع مسجد وحدت کالونی حیدر آباد

www.ownislam.com

معین الدین ناظم اعلیٰ دار العلوم اسلامیہ عربیہ رستم و ناظم جمعیت علماء اسلام ضلع مردان

حافظ حسین احمد مہتمم دار العلوم تحفیظ القرآن الکریم پار ہوتی مردان

پیرزادہ عبد الحبیب ناظم اعلیٰ جمعیت العلماء اسلام تحصیل مردان مقام گجرات

احمد عبد الرحمٰن الصدیق ایم اے مدیر نظارۃ المعارف مسجد سید نا عثمان بن ؓ نوشہرہ صدر ضلع پشاور

## دار العلوم نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان

ہم حضرت مولانا محمد منظور احمد نعمانی کے استفتاء کے جواب میں حضرت مفتی اعظم پاکستان مولانا محمد مفتی ولی حسن ٹونکی کے فتویٰ کی مکمل تائید و توثیق کرتے ہیں۔

علاؤ الدین مہتمم دار العلوم نعمانیہ

سراج الدین نائب مہتمم دار العلوم نعمانیہ

عطاء اللہ شاہ مفتی دار العلوم نعمانیہ

عبد الحمید مدرس امیر عباس مدرس

## علماء و خطباء ڈیرہ اسماعیل خان

الجواب صحیح —— غلام رسول خلیفہ مجاز حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری ڈیرہ اسماعیل خان

// // // محمد رمضان خطیب جامع مسجد قوۃ الاسلام ڈیرہ اسماعیل خان

// // // سراج الدین مدظلہ صدر مدرس دار العلوم فرقانیہ عثمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان

// // // مولانا غلام بادشاہ خطیب مدنی مسجد ڈیرہ اسماعیل خان

// // // مولانا عبد الرشید ڈیرہ اسماعیل خان مولانا فیض اللہ فاضل دیوبند ڈیرہ اسمٰعیل خان

# علماء پنجاب

## حضرت مولانا خان محمد صاحب مدظلہ امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

فقیر مندرجہ فتویٰ سے متفق ہے شیعہ اپنے عقائد کفریہ کی وجہ سے بلاشک کافر ہیں۔

فقیر ابو الخلیل خان محمد خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

www.owaisislam.com

مکتبہ بریلی کے سرخیل جناب احمد رضا فرماتے ہیں رافضیوں (شیعوں) کی مجلس میں مسلمانوں کا جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے۔ ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے' ان کی نیاز نیاز نہیں اور وہ غالباً نجاست سے خالی نہیں ہوتی۔ کم از کم ان کے ناپاک قلتین کا پانی ضرور ہوتاہے اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اور اس میں شرکت موجب لعنت۔ محرم الحرام میں سبز اور سیاہ کپڑے علامت سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے۔ خصوصا سیاہ کا شعار رافضیان (شیعوں کا طریقہ) ہے

(فتاویٰ رضویہ جدید' جلد 23 ص 756' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

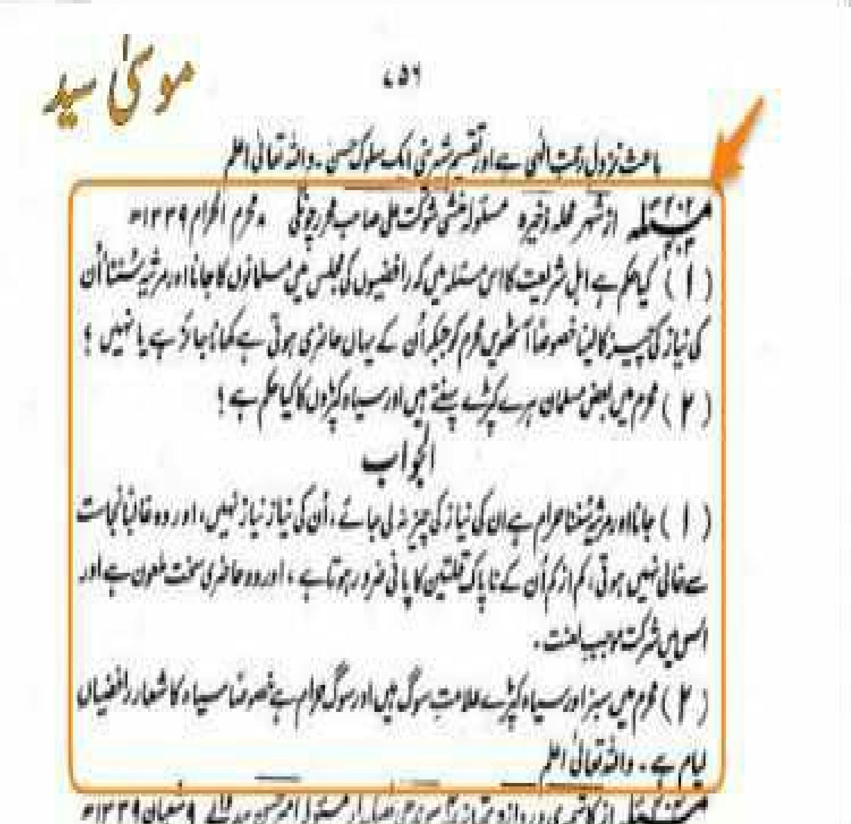


۷۵۶

باعث نزول رحمت الٰہی ہے اور تقسیم شیرینی ایک سلوک حسن۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۲۰۲: از شہر محلہ ذخیرہ مسئولہ منشی شوکت علی صاحب محرر چونگی ۱۰ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ

(۱) کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ رافضیوں کی مجلس میں مسلمانوں کا جانا اور مرثیہ سننا اُن کی نیاز کی چیز لینا خصوصاً آٹھویں محرم کو جبکہ اُن کے یہاں حاضری ہوتی ہے کھانا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) محرم میں بعض مسلمان ہرے کپڑے پہنتے ہیں اور سیاہ کپڑوں کا کیا حکم ہے؟

الجواب

(۱) جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے، اُن کی نیاز نیاز نہیں، اور وہ غالباً نجاست سے خالی نہیں ہوتی، کم از کم اُن کے ناپاک قلتین کا پانی ضرور ہوتا ہے، اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اور اس میں شرکت موجب لعنت۔

(۲) محرم میں سبز اور سیاہ کپڑے علامتِ سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے خصوصاً سیاہ کا شعار رافضیان لیام ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

مسئلہ ۲۰۳: از کاشمیری دروازہ ... ۹ شعبان ۱۳۳۹ھ

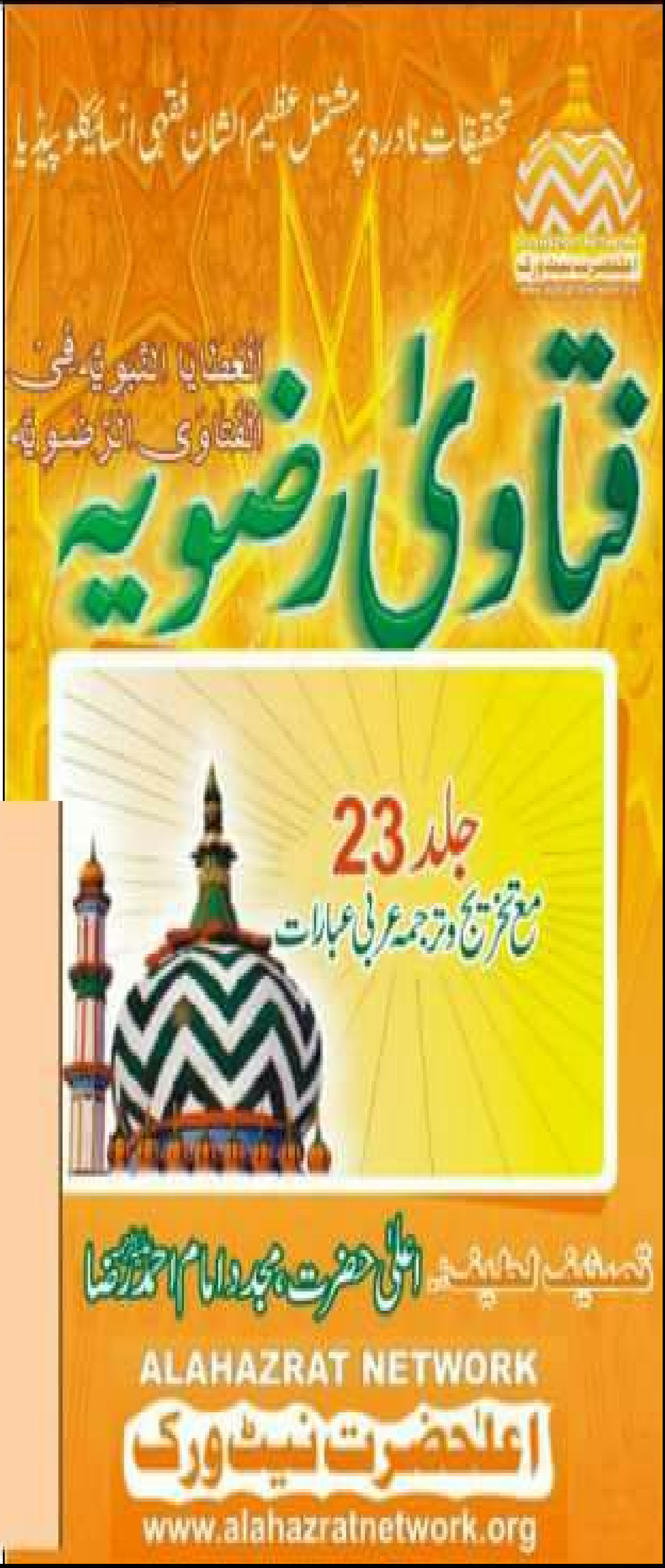


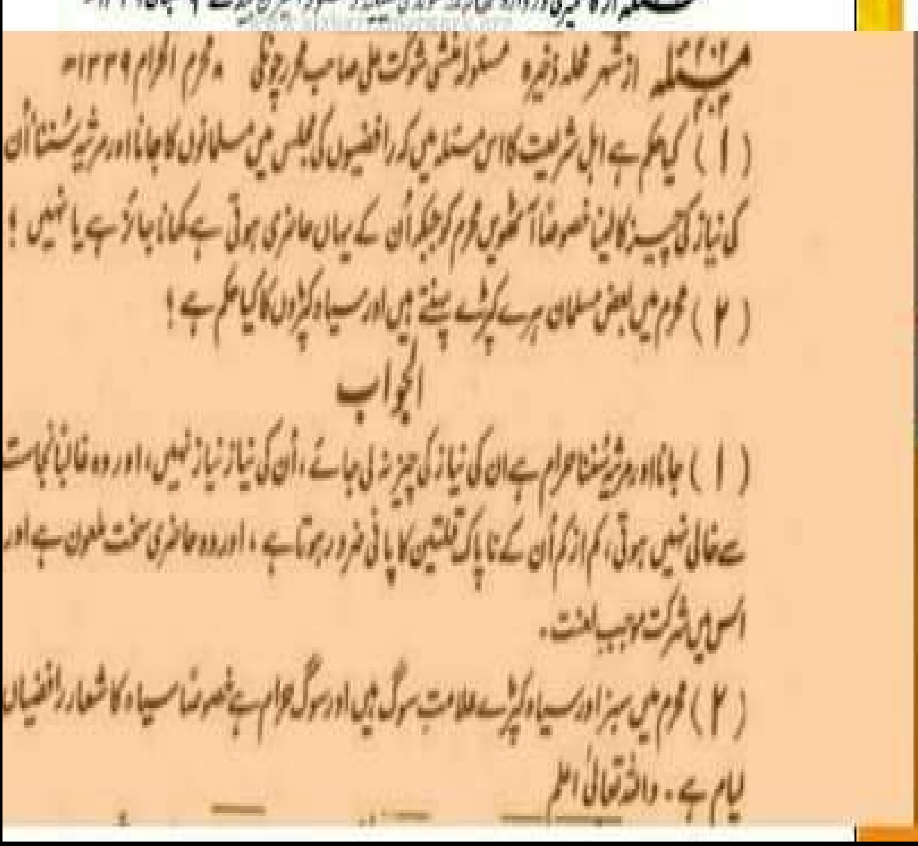


مسئلہ ۲۰۲: از شہر محلہ ذخیرہ مسئولہ منشی شوکت علی صاحب محرر چونگی ۱۰ محرم الحرام ۱۳۳۹ھ

(۱) کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ رافضیوں کی مجلس میں مسلمانوں کا جانا اور مرثیہ سننا اُن کی نیاز کی چیز لینا خصوصاً آٹھویں محرم کو جبکہ اُن کے یہاں حاضری ہوتی ہے کھانا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) محرم میں بعض مسلمان ہرے کپڑے پہنتے ہیں اور سیاہ کپڑوں کا کیا حکم ہے؟

الجواب

(۱) جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے، اُن کی نیاز نیاز نہیں، اور وہ غالباً نجاست سے خالی نہیں ہوتی، کم از کم اُن کے ناپاک قلتین کا پانی ضرور ہوتا ہے، اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اور اس میں شرکت موجب لعنت۔

(۲) محرم میں سبز اور سیاہ کپڑے علامتِ سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے خصوصاً سیاہ کا شعار رافضیان لیام ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم

# حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی زبانی شیعہ رافضیوں کی چھترول (کتاب غنیۃ الطالبین)

ان کے عقائد یہودیوں سے ملتے جلتے ہیں شعبی فرماتے ہیں رافضیوں کی محبت یہودیوں کی سی ہے یہودی کہتے ہیں امامت کے حق دار آل داؤد ہی ہیں اسی طرح رافضی کہتے ہیں امامت کے حقدار آل علی ہی ہیں

یہودی مغرب کی نماز تارے روشن ہو جانے کے بعد پڑھتے ہیں رافضی بھی ایسا ہی کرتے ہیں

www.KitaboSunnat.com



ہو کر زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جس طرح یہ ظلم و جور سے بھری ہوئی ہے۔

زراریہ:- یہ فرقہ زرارہ کا معتقد ہے جو فرقہ عماریہ کا ہم خیال تھا بعض کا خیال ہے کہ زرارہ نے عماریہ کے اقوال چھوڑ دیے تھے جس کی وجہ یہ ہوئی کہ زرارہ نے عبداللہ بن جعفرؒ سے کچھ سوال کیے جن کا عبداللہ جواب نہ دے پائے تو وہ موسیٰ کی طرف مائل ہو گئے۔

روافض کے باطل عقائد: ان کے عقائد و نظریات یہودیوں سے ملتے جلتے ہیں۔ شعبی فرماتے ہیں کہ رافضیوں کی محبت و عقیدت یہودیوں کی سی ہے جیسا کہ یہودی کہتے ہیں: امامت کے حق دار آل داؤد ہی ہیں اسی طرح رافضی کہتے ہیں: امامت کے حق دار آل علیؓ ہیں۔ یہودی کہتے ہیں: جب تک مسیح دجال کا ظہور نہ ہو عیسیٰ آسمان سے نازل نہ ہوں تب تک جہاد فی سبیل اللہ نہیں۔ رافضی کہتے ہیں: جب تک مہدی موعود کا ظہور نہ ہو آسمان کا منادی ان کی صداقت کا اعلان نہ کر دے تب تک جہاد نہیں۔ یہودی مغرب کی نماز تارے روشن ہو جانے کے بعد پڑھتے ہیں رافضی بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ یہودی قبلے سے قدرے منحرف ہو کر نماز پڑھتے ہیں رافضی بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ یہودی نماز میں کندھوں پر کپڑا لٹکا لیتے ہیں رافضی بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔ یہودیوں کے نزدیک عورت پر عدت نہیں اور رافضی بھی یہی فتویٰ دیتے ہیں یہودی تین طلاقوں میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور رافضی بھی یہود نے تورات میں تغییر و تبدیل کیا اور روافض نے قرآن میں کیونکہ ان کا دعویٰ ہے کہ قرآن میں تحریف ہوئی ہے اور اس کی ترتیب الٹ پلٹ کر دی گئی ہے وہ ترتیب قائم نہیں جس پر قرآن نازل ہوا بلکہ ایسے طریقوں اور لہجوں پر پڑھا جاتا ہے جو آپؐ سے منقول نہیں اور اس میں کمی بیشی کر دی گئی ہے۔ یہود حضرت جبرئیلؑ کو اپنا دشمن سمجھتے ہیں اسی طرح روافض کا ایک گروہ دعویٰ کرتا ہے کہ جبرئیل نے علی پر وحی لانے کی بجائے محمد ﷺ پر اتار کر غلطی کی ہے۔ یہ جھوٹے ہیں اللہ ہمیشہ انہیں تباہ و برباد کرے۔

(۴) مرجیہ:- مرجیہ کے بارہ فرقے ہیں (۱) جہمیہ (۲) صالحیہ (۳) شمریہ (۴) یونسیہ (۵) یونانیہ (۶) نجاریہ (۷) غیلانیہ (۸) شبیبیہ (۹) حنفیہ (۱۰) معاذیہ (۱۱) مریسیہ (۱۲) کرامیہ۔

مرجیہ کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ان کے عقیدہ کے مطابق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (کلمہ شہادت) کا قائل خواہ کتنے ہی گناہ کرے جہنم میں نہیں جائے گا۔ ان کے نزدیک ایمان زبانی اقرار کا نام ہے عمل کی ضرورت نہیں اعمال احکام ہیں جب کہ ایمان اقرار ہے اور لوگوں کے ایمان میں باہم کمی بیشی نہیں لہٰذا عام آدمی کا ایمان فرشتوں اور تمام انبیاء کا ایمان باہم برابر ہے۔ ایمان میں کمی بیشی نہیں ہوتی اظہار ایمان میں استثنیٰ (ان شاء اللہ کہنا) نہیں لہٰذا جو شخص بھی زبانی اقرار کرے اور عمل صالح نہ کرے وہ مومن ہے۔

موسیٰ سید

جہمیہ:- یہ فرقہ جہم بن صفوان کی طرف منسوب ہے ان کا اعتقاد ہے کہ اللہ اس کے رسول اور منزل من اللہ چیزوں کی معرفت ہی ایمان ہے قرآن مخلوق ہے اللہ نے حضرت موسیٰ سے کلام نہیں کیا نہ ہی اس میں صفت کلام ہے نہ اسے دیکھا جا سکتا ہے نہ اس کی مخصوص جگہ ہے نہ عرش ہے نہ کرسی ہے نہ وہ عرش پر مستوی ہے انہوں نے میزان عذاب قبر اور جنت و جہنم کی تخلیق کا بھی انکار کیا ہے

[illegible]